

# کنز المفردات

استاذ المذاهب محمد بن عبد الله



اس کتاب میں  
انتہائی سادہ --- اور  
آسان زبان میں

صرف ایک چیز

سے ہر مرض کا  
علاج بیان کیا گیا ہے۔



## ترتیب

سر کی بیماریاں :- ۷ تا ۳۳

غارش چشم

کان اور ناک کی بیماریاں

۳۳ تا ۴۹

درد کان

کان سے پیپ آنا

۴۹ تا ۵۲

دانتوں کی بیماریاں

دانت کے کیرے

۵۲ تا ۵۳

حلق کی بیماریاں

۵۳ تا ۵۷

خنازیر

خناق

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

۵۷ تا ۶۸

کھانسی

۶۸ تا ۷۸

۷۸ تا ۸۰

۸۰ تا ۹۰

۹۰ تا ۱۰۰

۱۰۰ تا ۱۱۰

۱۱۰ تا ۱۲۰

۱۲۰ تا ۱۳۰

۱۳۰ تا ۱۴۰

۱۴۰ تا ۱۵۰

۱۵۰ تا ۱۶۰

۱۶۰ تا ۱۷۰

۱۷۰ تا ۱۸۰

۱۸۰ تا ۱۹۰

۱۹۰ تا ۲۰۰

۲۰۰ تا ۲۱۰

۲۱۰ تا ۲۲۰

۲۲۰ تا ۲۳۰

۲۳۰ تا ۲۴۰

۲۴۰ تا ۲۵۰

۲۵۰ تا ۲۶۰

۲۶۰ تا ۲۷۰

۲۷۰ تا ۲۸۰

۲۸۰ تا ۲۹۰

۲۹۰ تا ۳۰۰

۳۰۰ تا ۳۱۰

۳۱۰ تا ۳۲۰

۳۲۰ تا ۳۳۰

نزلہ و زکام

درد سر

درد شقیقہ

درد عصابہ

درد آل

گری کا سردرد

نسیان

ضعف دماغ

سرسام

کرم دماغ

مرگی

بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا

آنکھوں کی بیماریاں

۳۳ تا ۴۳

۴۳ تا ۵۳

۵۳ تا ۶۳

۶۳ تا ۷۳

۷۳ تا ۸۳

۸۳ تا ۹۳

۹۳ تا ۱۰۳

۱۰۳ تا ۱۱۳

۱۱۳ تا ۱۲۳

۱۲۳ تا ۱۳۳

۱۳۳ تا ۱۴۳

۱۴۳ تا ۱۵۳

۱۵۳ تا ۱۶۳

۱۶۳ تا ۱۷۳

۱۷۳ تا ۱۸۳

۱۸۳ تا ۱۹۳

۱۹۳ تا ۲۰۳

۲۰۳ تا ۲۱۳

۲۱۳ تا ۲۲۳

۲۲۳ تا ۲۳۳

۲۳۳ تا ۲۴۳

۲۴۳ تا ۲۵۳

۲۵۳ تا ۲۶۳

۲۶۳ تا ۲۷۳

۲۷۳ تا ۲۸۳

۲۸۳ تا ۲۹۳

۲۹۳ تا ۳۰۳

۳۰۳ تا ۳۱۳

۳۱۳ تا ۳۲۳

۳۲۳ تا ۳۳۳

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

۱۱ تا ۲۴

۲۴ تا ۳۷

۳۷ تا ۵۰

۵۰ تا ۶۳

۶۳ تا ۷۶

۷۶ تا ۸۹

۸۹ تا ۱۰۲

۱۰۲ تا ۱۱۵

۱۱۵ تا ۱۲۸

۱۲۸ تا ۱۴۱

۱۴۱ تا ۱۵۴

۱۵۴ تا ۱۶۷

۱۶۷ تا ۱۸۰

۱۸۰ تا ۱۹۳

۱۹۳ تا ۲۰۶

۲۰۶ تا ۲۱۹

۲۱۹ تا ۲۳۲

۲۳۲ تا ۲۴۵

۲۴۵ تا ۲۵۸

۲۵۸ تا ۲۷۱

۲۷۱ تا ۲۸۴

۲۸۴ تا ۲۹۷

۲۹۷ تا ۳۱۰

۳۱۰ تا ۳۲۳

۳۲۳ تا ۳۳۶

۳۳۶ تا ۳۴۹

۳۴۹ تا ۳۶۲

۳۶۲ تا ۳۷۵

۳۷۵ تا ۳۸۸

۳۸۸ تا ۴۰۱

۴۰۱ تا ۴۱۴

۴۱۴ تا ۴۲۷

۴۲۷ تا ۴۴۰

۴۴۰ تا ۴۵۳

۴۵۳ تا ۴۶۶

۴۶۶ تا ۴۷۹

۴۷۹ تا ۴۹۲

۴۹۲ تا ۵۰۵

۵۰۵ تا ۵۱۸

۵۱۸ تا ۵۳۱

۵۳۱ تا ۵۴۴

۵۴۴ تا ۵۵۷

۵۵۷ تا ۵۷۰

۵۷۰ تا ۵۸۳

۵۸۳ تا ۵۹۶

۵۹۶ تا ۶۰۹

۶۰۹ تا ۶۲۲

۶۲۲ تا ۶۳۵

۶۳۵ تا ۶۴۸

۶۴۸ تا ۶۶۱

۶۶۱ تا ۶۷۴

۶۷۴ تا ۶۸۷

۶۸۷ تا ۷۰۰

۷۰۰ تا ۷۱۳

۷۱۳ تا ۷۲۶

۷۲۶ تا ۷۳۹

۷۳۹ تا ۷۵۲

۷۵۲ تا ۷۶۵

۷۶۵ تا ۷۷۸

۷۷۸ تا ۷۹۱

۷۹۱ تا ۸۰۴

۸۰۴ تا ۸۱۷

۸۱۷ تا ۸۳۰

۸۳۰ تا ۸۴۳

۸۴۳ تا ۸۵۶

۸۵۶ تا ۸۶۹

۸۶۹ تا ۸۸۲

۸۸۲ تا ۸۹۵

۸۹۵ تا ۹۰۸

۹۰۸ تا ۹۲۱

۹۲۱ تا ۹۳۴

۹۳۴ تا ۹۴۷

۹۴۷ تا ۹۶۰

۹۶۰ تا ۹۷۳

۹۷۳ تا ۹۸۶

۹۸۶ تا ۹۹۹

۹۹۹ تا ۱۰۱۲

۱۰۱۲ تا ۱۰۲۵

۱۰۲۵ تا ۱۰۳۸

۱۰۳۸ تا ۱۰۵۱

۱۰۵۱ تا ۱۰۶۴

۱۰۶۴ تا ۱۰۷۷

۱۰۷۷ تا ۱۰۹۰

۱۰۹۰ تا ۱۱۰۳

۱۱۰۳ تا ۱۱۱۶

۱۱۱۶ تا ۱۱۲۹

۱۱۲۹ تا ۱۱۴۲

۱۱۴۲ تا ۱۱۵۵

۱۱۵۵ تا ۱۱۶۸

۱۱۶۸ تا ۱۱۸۱

۱۱۸۱ تا ۱۱۹۴

۱۱۹۴ تا ۱۲۰۷

۱۲۰۷ تا ۱۲۲۰

۱۲۲۰ تا ۱۲۳۳

۱۲۳۳ تا ۱۲۴۶

۱۲۴۶ تا ۱۲۵۹

۱۲۵۹ تا ۱۲۷۲

۱۲۷۲ تا ۱۲۸۵

۱۲۸۵ تا ۱۲۹۸

۱۲۹۸ تا ۱۳۱۱

۱۳۱۱ تا ۱۳۲۴

۱۳۲۴ تا ۱۳۳۷

۱۳۳۷ تا ۱۳۵۰

۱۳۵۰ تا ۱۳۶۳

۱۳۶۳ تا ۱۳۷۶

۱۳۷۶ تا ۱۳۸۹

۱۳۸۹ تا ۱۴۰۲

۱۴۰۲ تا ۱۴۱۵

۱۴۱۵ تا ۱۴۲۸

۱۴۲۸ تا ۱۴۴۱

۱۴۴۱ تا ۱۴۵۴

۱۴۵۴ تا ۱۴۶۷

۱۴۶۷ تا ۱۴۸۰

۱۴۸۰ تا ۱۴۹۳

۱۴۹۳ تا ۱۵۰۶

۱۵۰۶ تا ۱۵۱۹

۱۵۱۹ تا ۱۵۳۲

۱۵۳۲ تا ۱۵۴۵

۱۵۴۵ تا ۱۵۵۸

۱۵۵۸ تا ۱۵۷۱

۱۵۷۱ تا ۱۵۸۴

۱۵۸۴ تا ۱۵۹۷

۱۵۹۷ تا ۱۶۱۰

۱۶۱۰ تا ۱۶۲۳

۱۶۲۳ تا ۱۶۳۶

۱۶۳۶ تا ۱۶۴۹

۱۶۴۹ تا ۱۶۶۲

۱۶۶۲ تا ۱۶۷۵

۱۶۷۵ تا ۱۶۸۸

۱۶۸۸ تا ۱۷۰۱

۱۷۰۱ تا ۱۷۱۴

۱۷۱۴ تا ۱۷۲۷

۱۷۲۷ تا ۱۷۴۰

۱۷۴۰ تا ۱۷۵۳

۱۷۵۳ تا ۱۷۶۶

۱۷۶۶ تا ۱۷۷۹

۱۷۷۹ تا ۱۷۹۲

۱۷۹۲ تا ۱۸۰۵

۱۸۰۵ تا ۱۸۱۸

۱۸۱۸ تا ۱۸۳۱

۱۸۳۱ تا ۱۸۴۴

۱۸۴۴ تا ۱۸۵۷

۱۸۵۷ تا ۱۸۷۰

۱۸۷۰ تا ۱۸۸۳

۱۸۸۳ تا ۱۸۹۶

۱۸۹۶ تا ۱۹۰۹

۱۹۰۹ تا ۱۹۲۲

۱۹۲۲ تا ۱۹۳۵

۱۹۳۵ تا ۱۹۴۸

۱۹۴۸ تا ۱۹۶۱

۱۹۶۱ تا ۱۹۷۴

۱۹۷۴ تا ۱۹۸۷

۱۹۸۷ تا ۱۹۹۰

۱۹۹۰ تا ۲۰۰۳

۲۰۰۳ تا ۲۰۱۶

۲۰۱۶ تا ۲۰۲۹

۲۰۲۹ تا ۲۰۴۲

۲۰۴۲ تا ۲۰۵۵

۲۰۵۵ تا ۲۰۶۸

۲۰۶۸ تا ۲۰۸۱

۲۰۸۱ تا ۲۰۹۴

۲۰۹۴ تا ۲۱۰۷

۲۱۰۷ تا ۲۱۲۰

۲۱۲۰ تا ۲۱۳۳

۲۱۳۳ تا ۲۱۴۶

۲۱۴۶ تا ۲۱۵۹

۲۱۵۹ تا ۲۱۷۲

۲۱۷۲ تا ۲۱۸۵

۲۱۸۵ تا ۲۱۹۸

۲۱۹۸ تا ۲۲۱۱

۲۲۱۱ تا ۲۲۲۴

۲۲۲۴ تا ۲۲۳۷

۲۲۳۷ تا ۲۲۵۰

۲۲۵۰ تا ۲۲۶۳

۲۲۶۳ تا ۲۲۷۶

۲۲۷۶ تا ۲۲۸۹

۲۲۸۹ تا ۲۳۰۲

۲۳۰۲ تا ۲۳۱۵

۲۳۱۵ تا ۲۳۲۸

۲۳۲۸ تا ۲۳۴۱

۲۳۴۱ تا ۲۳۵۴





مرکب نسخہ جات تو کمزرا لہجرات میں درج ہیں اب یہاں اس کتاب کے مطابق وہ نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو بحرب ہونے کے علاوہ مفرد بھی ہیں۔  
(۱) نزله و زکام کی مزید اردو:

مندرجہ ذیل دوا کا تجربہ بے شمار مرتبہ ہو چکا ہے اور تقریباً ہر جگہ مفید ثابت ہوئی ہے اور پھر اس پر طرہ یہ کہ مزید ار ہونے میں چائے کی نعم الہدیل ہے بلکہ جو مسخرتیں چائے میں پائی جاتی ہیں اس میں مطلق نہیں، دافع نزله و زکام ہونے کے علاوہ مقوی دماغ و بصر بھی ہے۔ ملین ہونے کی وجہ سے قبض کشا بھی ثابت ہوتی ہے۔ ہم تو بار بار شوقیہ اس چیز کو استعمال کر لیا کرتے ہیں۔

مولانا غفران پور بھڑپانی لے کر آگ پر رکھیں جب خوب جوش آنے لگے تو اس میں ۴ ماشہ برگ بخشہ ڈال کر فوراً آگ سے نیچے اتار لیں اور پانچ منٹ تک برتن کو بند رکھیں ازاں بعد اس کو چھان کر اس میں قدرے چینی اور تھوڑا سا دودھ ڈال کر گرم گرم پلائیں۔ بس تمام دن جب بھی پیاس لگے یہی چیز پلائیں۔ کھانے پینے سے مکمل پرہیز لازم ہے اس سے ان شاء اللہ ایک ہی روز میں طبیعت رو بہ اصلاح ہو جاتی ہے جب تک مکمل فائدہ نہ ہو یہی علاج جاری رکھیں جب بھوک زیادہ تنگ کرے تو نمونہ ذیل غذا کا استعمال کریں۔ بار بار کا بحرب اور بے خطا نسخہ ہے۔

(۲) سپستان کی مسیحائی:

مولانا غفران پور بھڑپانی ۱۳ عدد لے کر ان کو جو کوب (آدھی کوٹ لیں) کر لیں اور پلو بھڑپانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب نصف پانی چل جائے تو چھان کر اور دو

تولہ مصری آمیز کر کے گرم گرم پلا دیں اس سے ان شاء اللہ صغراوی و سوداوی نزله و زکام و کھانسی خشک بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔

(۳) دائمی نزله کا اسرار ہی نسخہ:

مولانا غفران پور بھڑپانی صبح اکیس عدد روزانہ سالم ہی لگوا دیا کریں صحت روز کے استعمال سے ان شاء اللہ ہمیشہ کے لیے آرام ہو گا۔

(۴) معجز نما چنگی سفید:

مولانا غفران پور بھڑپانی سفید بریاں پارک ہیں گر شیشی میں سمیٹھا رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے دو رتی دوا لے کر گرم پانی سے دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

(۵) تنغرات کا جام:

اکثر گرمی کے موسم میں زکام ہو جلیا کرتا ہے اور اس کی وجہ گرمی ہی ہوتا کرتی ہے۔ وہ لوگ لعلی پے ہیں جو ہر زکام کا علاج گرم ادویہ سے کرتے ہیں۔ ذیل کا چمکا بار بار کا تجربہ شدہ ہے جس کو میرے استاد مرحوم ہمیشہ استعمال کیا کرتے تھے۔

مولانا غفران پور بھڑپانی کی تانہ وہی کم از کم ذیلہ پلا لے کر اس میں مصری ملا کر پلا دیں۔ اس سے گرمی کا زکام یا سلتی رقعہ رفع ہو جاتا ہے۔

(۶) تسوار کا لاثانی تسبیح:

ایک دن مولانا ابو الخیر تیر الدین احمد صاحب مرحوم سورجی (قور اللہ مرحوم) ایک تسوار تیار کر کے لائے اور فرمایا کہ نزله و زکام کیلئے یہ تسوار یہ مقلد



تریق ہے اور ساتھ ہی کمال شفقت سے نسخہ بھی بیان فرما دیا۔ مگر چوں کہ وہ لاپرواہی کا زمانہ تھا نیز تاحال مرض جوع الجربات کا بھی اثر نہ ہوا تھا اس لیے نسخہ سن تو لیا مگر چنداں پرواہ نہ کی البتہ جب نسخہ جات کی ضرورت اور اہمیت معلوم ہوئی تو بوجہ مفرد ہونے کے کامل نسخہ ذہن میں آگیا اور تجربہ کرنے پر مثل اکسیر ثابت ہوا جو بعینہ درج ذیل ہے۔

مولانا علی بن ابی طالب رحمہ اللہ کو لے کر سایہ میں خشک کر کے خوب باریک پیس لیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ نزلہ و زکام کے لیے لاثانی نسوار ہے۔

پڑھیں دن میں سونے اور ترش چیزوں کے استعمال، دودھ، دہی، آلو، اروی، ماش کی دال، سرد ہوا، کثرت جماع اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے۔  
عذرا موگ کی دال، چپاتی، پالک کا ساگ، بکری کا شوربہ۔

### درد سر

درد سر کی کئی قسمیں اطباء قدیم نے اس قدر بیان فرمائی ہیں کہ جن کا یاد رکھنا، بلکہ بیک نظر مطالعہ کرنا بھی بہت مشکل ہے۔ لہذا ہم سب کو نظر انداز کر کے محض ان قسموں کا بیان کرتے ہیں جو کہ عام طور پر دیکھنے میں آتی ہیں، نیز جن کو اندراج کرنے کے لیے ہمارے کثکول میں مفرد نسخہ جات موجود ہیں۔

### درد شقیقہ یعنی آدھا سیسی

یہ ایک قسم کا لوبق درد ہے جو اکثر سر کے نصف حصہ طولانی میں

ہوتا ہے۔

اسباب :- اکثر تو مورثی ہوتا ہے یا نزلہ و زکام سے بگڑ کر بھی ہو جایا

کرتا ہے۔

علامات :- سر گھوم کر چنگاریاں سی اڑتی ہیں اور پھر کنپٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں، جی متلاتا ہے اور مارے درد کے سر پھٹنے لگتا ہے۔ روشنی بری معلوم ہوتی ہے۔

### (۷) نسوار لاثانی

خواہ مریض مارے درد کے تڑپ رہا ہو اس وقت مندرجہ ذیل نسوار درد سے مخالف جانب کے نتھنے میں اللہ کا نام لے کر سوگھا دیں۔ تقریباً پانچ سات منٹ کے بعد چھینکیں شروع ہوں گی اور تمام مواد ردیہ خارج ہو کر بفضلہ درد فوراً رفع ہو جائے گا۔

مولانا علی بن ابی طالب رحمہ اللہ ختم سرس کو خوب باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس نسوار لاثانی تیار ہے۔

### (۸) کامل ولی اللہ کے بیاض کا نسخہ

یہ نسخہ مولانا غلام رسول صاحب مرحوم قلعوی کے بیاض سے لیا گیا ہے جو کہ بفضلہ کبھی خطا نہیں جاتا۔

مولانا علی بن ابی طالب رحمہ اللہ سمندر پھل کو خوب باریک پیس کر مخالف جانب کے نتھنے میں پکائیں۔ سر درد کو فائدہ ہو گا۔



## درد عصابہ

## (۹) کافور کا فوری اثر کرشمہ

مندرجہ ذیل نسخہ اس درد کو مفید ہے جو گرمی کی وجہ سے ہو جس کی علامت یہ ہے کہ جوں جوں آفتاب بلند ہو درد میں اضافہ ہوتا جائے اور دن ڈھلنے کے بعد درد میں کمی ہو اور رات کو بالکل حلت ہو جائے اس درد کو درد عصابہ کہتے ہیں۔

مولانا کا کافور کا کنز جو پنے کے برابر ہو لے کر آفتاب طلوع ہونے سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر منقہ کے دانہ میں لپیٹ کر یا بتاشہ میں رکھ کر پانی سے کھلا دیں اور آفتاب نکل آنے پر کشیز بقدر ۵ ماشہ پانی میں گھوٹ کر مصری سے شیریں کر کے پلا دیں۔ ان شاء اللہ اول تو پہلے روز ہی درد نہ ہو گا ورنہ دوسرے روز تو بالکل آرام آجائے گا۔ مستند اور اصولی نسخہ ہے۔

## (۱۰) درد آل کا عجیب و غریب نسخہ

درد آل بھی آدھا سیسی کی قسم کا ایک شدید درد ہے کہ جو کہ مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ اس کی مفصل تشریح اور خاص الخاص اسرارہ نسخہ جات جن سے تاحال دنیائے طب قطعاً ناواقف تھی، کنزالمجربات میں درج کر دیئے گئے ہیں محض ایک نسخہ باقی رہ گیا ہے جو کہ اسی کتاب میں درج کرنے کے قابل تھا۔ وہ درج ذیل ہے۔ غالباً میں اس بات کو فخریہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ نسخہ بھی آج تک صفحہ قرطاس پر نہیں آیا۔

مولانا کا کافور کا کونچا ہوا مریض جب آپ کے پاس پہنچے تو ایک بھلاوہ

موٹا سالے کر اس میں سوئی چھو دیں تاکہ سوزن مذکور سے تر ہو جائے اب مریض کی کپٹی میں تڑپتی ہوئی رگ تلاش کریں اور سوئی کو آہستہ آہستہ چھو دیں دو چار مرتبہ اسی طرح عمل کرنے سے معادرو بند ہو جاتا ہے۔ گویا کہ کبھی ہوا ہی نہیں نہایت لاجواب نسخہ ہے۔

## بالکل آسان چٹکے

(۱۱)

نوشادر ۲ رتی پانی میں حل کر کے مخالف نتھنے میں ٹپکا دیں۔ درد شقیقہ کو مفید ہے۔

(۱۲)

سمندر جھاگ کو پانی میں حل کر کے مخالف سمت کان میں ڈالیں۔ آدھا سیسی کی واحد دوا ہے۔

(۱۳)

حبوب سلیمانی (جس کا نسخہ کتاب کے آخری حصہ میں درج ہے) تھوڑے سے پانی میں گھس کر سونگھا دیں۔ درد شقیقہ کو بے حد مفید ہے۔

(۱۴)

میاں صاحب کی نسوار نسخہ نمبر ۱۷ درد شقیقہ کی لاثانی دوا ہے۔

(۱۵)

دودھ میں جلیبی ملا کر کھلانا درد آل کے لیے نہایت مفید ہے۔



بجائے اس کے جو شانہ سے سر اور پیشانی کو دھونا بفضل فوراً درد شقیقہ اور درد آل کو بند کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ ان کے پیدا ہونے کی وجہ نزلہ و زکام ہو۔  
پڑھیں: خشک اشیاء، آلو، بیٹکن، ماش کی دال، پیاز، رات کو جاگنے سے بلکہ درد کے موقع پر توفیق ہی بہتر ہے۔

علاج کچھڑی، دال مونگ، چپاتی گندم، تازہ جلیبی اس مرض کے لیے بڑی مفید ہے۔

### (۱۷) میاں صاحب کی نسوار کا راز

ایک میاں صاحب ضلع فیصل آباد کے کسی موضع کے امام مسجد تھے۔ آپ ایک نسوار بنایا کرتے تھے جو بوجہ اپنے خدا داد فوائد کے لوگوں میں مشہور ہو رہی تھی۔ خصوصاً درد شقیقہ کے لیے تو نہایت ہی لاجواب تھی، میاں صاحب چونکہ ہمارے حلقہ احباب میں سے تھے۔ اس لیے انہوں نے بلا دریافت کیے خود ہی نسخہ عطا فرما دیا جو کہ درج ہے۔

معالجہ پھل بھٹ کٹائی (جس کو چھمک نمولی بھی کہتے ہیں) زرد شدہ لیس اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر سنبلال رکھیں اور بوقت ضرورت نہایت قلیل مقدار میں بطور نسوار سونگھنا دیں۔

حوالہ درد شقیقہ، آل، عام درد سر، نزلہ و زکام کو مفید ہے، دماغ کی رگوں میں رکھا ہوا امواد چند چھینکوں سے خارج ہو کر سر ہلکا ہو جاتا ہے۔

### (۱۸) گرمی کے سرد درد کا ضرب المثل نسخہ

اگر درد سر کا باعث گرمی ہو تو اس کے لیے صندل کو گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ بفضل درد بند ہو گا۔ اس نسخہ کی تصدیق تو مندرجہ ذیل شعر سے بھی ہوتی ہے۔ مگر شاعر چونکہ نوابی دماغ رکھتے ہیں اس لیے اس کے گھسنے سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔

ہم نے یہ مانا کہ صندل درد سر کا ہے علاج

اس کا گھسنا اور لگانا درد سر یہ بھی تو ہے۔

(۱۹)

جو کا آنا پانی میں حل کر کے پیشانی پر لیپ کریں۔ گرمی کے درد سر کو مفید

ہے۔

(۲۰)

برائے درد سر بارد جائفل کو مٹھے تیل میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں، وہ درد سر جو سردی کے باعث ہو اس سے بفضل دور ہو گا۔

### نسیان

نسیان کے مریض کی قوت حافظہ بالکل بگڑ جاتی ہے۔ اسے پاؤں کو شش کے بات یاد نہیں رہتی اس کی وجہ یا تو ضعف دماغ یا دماغ میں یلغم کی زیادتی ہو ا کرتی ہے۔ نسیان کو دور کرنے میں مندرجہ ذیل نسخے مفید ہیں۔ اگر نسیان کا سبب ضعف دماغ ہو تو مقوی ادویات کا استعمال کریں۔ ضعف دماغ کی علامات



اطباء کا فرمان ہے کہ وہ دوا جو از قسم غذا ہو تمام ادویات سے بہتر ہے اور اس سے دوسرے درجہ پر جزی بوٹیوں کا استعمال ہے کیونکہ اگر ان سے فائدہ نہ ہو گا تو نقصان کا بھی اندیشہ نہیں چنانچہ نسیان کو دور کرنے کے لیے ہم ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جو اصحاب اس غذا سے متفر نہ ہوں، نیز اس کو حاصل کر سکتے ہوں وہ ضرور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

مؤلف (تیز) جو مشہور پرندہ ہے، اس کا گوشت کثرت سے استعمال کریں۔ اس سے نسیان دور ہو کر حافظہ قابل رشک ہو جائے گا۔

### (۲۲) چٹکھ دافع نسیان

مؤلف دار چینی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیب میں موجود رکھیں اور دن میں تین چار ٹکڑے چبا کر رس چوستے رہیں۔ چند روز کے بعد آپ کو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ قوت حافظہ غیر معمولی طور پر ترقی کر رہی ہے اور نسیان دن بدن اڑتا جا رہا ہے۔

### ضعف دماغ

اسباب :- کئی خون، کثرت محنت دماغی، کثرت جماع، دل کی کمزوری۔  
علامات :- نظر کمزور ہو جاتی ہے، کانوں میں باجے سے بجتے ہیں، سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے۔

ضعف دماغ کو دور کرنے کے لیے ذیل میں نسخہ جات پیش کیے جاتے

### (۲۳) مقوی دماغ عمدہ گھی

جو کہ نسیان، ضعف دماغ و ضعف بصر وغیرہ کے لیے لایجاب ہے

از جناب حکیم مرزا محمد شفیع صاحب

دماغ کی کمزوری خصوصاً ضعف بصر کو دور کرنے کے لیے اس گھی کا استعمال بہت مفید دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ اس کے فوائد ذرا دیر بعد معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن کھانے والے ہی جانتے ہیں کہ فوائد کس قدر مضبوط اور عمدہ ہوتے ہیں اس کے متواتر استعمال سے نظر از حد تیز ہو جاتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ بالکل آسان اور گھر میں عام استعمال ہونے والی چیز ہے۔

مؤلف گھی سیر بھر میں گڑ آدھ پاؤ لے کر تھوڑا کوٹ کر یا توڑ کر ڈال دیں اور اسے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پہلے گڑ تہ نشین ہو گا۔ بعدہ اوپر آنا شروع ہو گا۔ یہاں تک کہ تمام سطح پر آجائے گا۔ اگر اس میں چپ بقی ہو تو اسے اور پکتے دیں۔ جب دیکھیں کہ پکتے پکتے اس کی چپ دور ہو گئی ہے اور اگر گڑ لاکھ کی طرح کا ہو گیا ہے تو فوراً اسے اتار لیں اگر دیر ہوگی تو گھی کڑوا ہو جائے گا۔ اتار کر الگ رکھ لیں اسے بچے بطور تاشہ کھا لیتے ہیں۔ اس گھی کو سنبھال کر رکھیں۔ گھر میں عام طور پر جو گھی استعمال ہوتا ہے اگر اسی طرح صاف ہو کر ہی استعمال ہو تو تمام گھر والوں کی نظریں تیز ہو جائیں گی۔ کوئی ضرر والی چیز نہیں ہے۔ اور نہ زیادہ لاگت کی چیز ہے صرف معمولی طرح گھی کی ایک صفائی ہے اور بس! لیکن فوائد کا اندازہ کچھ وہی کریں گے جو استعمال کریں گے۔ قلم میں طاقت نہیں کہ اس کے فوائد بیان کر سکے۔



اکثر انذیات ایسی ہیں جو کہ ذرا سے ہیر پھیر سے اکسیر بن سکتی ہیں چنانچہ حسب ذیل طریقہ سے انڈوں کا استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

**مکمل التھقل** زردی بیضہ مرغ خام ۲ عدد، دودھ، آدھ سیر میں خوب اچھی طرح پھینٹ کر اور شہد سے میٹھا کر کے پیا کریں۔ از حد مقوی دماغ چیز ہے۔

**نورسٹ** مقوی دماغ مفرد چنگے بہت عرض کیے جاسکتے ہیں مگر چونکہ خواص بادام اور خواص سونف وغیرہ میں لکھے جا چکے ہیں۔ لہذا یہاں بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں صرف ایک حیرت انگیز طلسم کنز الخیرات سے نقل کر کے لکھا جاتا ہے۔

### (۲۵) تھیریز مقوی دماغ چنگلہ

اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو اور اس وجہ سے سر ہلانے سے درد ہونے لگتا ہو تو زردی بیضہ مرغ تازہ ایک عدد کو ہتھیلی پر رکھ کر مریض کا کان اوپر رکھوا دیں ان شاء اللہ دس پندرہ منٹ میں زردی تمام کی تمام خود بخود دماغ میں چلی جائے گی۔ ایک ہفتہ میں دماغ بفضلہ صحیح و سالم اور طاقت ور ہو جائے گا جس کی علامت یہ ہے کہ پھر زردی بیضہ مرغ دماغ کے اندر ہرگز نہ جائے گی۔

### سر سام

جو ہر دماغ میں ورم کی وجہ سے مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے کنز الخیرات جلد اول ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۶)

**مکمل التھقل** چوزہ مرغ کو ذبح کر کے فوراً پیٹ چاک کریں اور پیٹ میں سے آلائش وغیرہ نکال کر گرم گرم سی سر کے اوپر پاندھ دیں۔ اگر مریض کے سر پر بال ہوں تو ان کو قینچی سے کتر دینا چاہیے۔ اس سے بفضلہ مریض کو بہت جلد ہوش آ جاتا ہے۔

### کرم دماغ

دماغ میں کیڑے پڑ جانا موت کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔ یہ ممکن بیماری ہے اس سے سر میں درد رہتا ہے اور آواز میں گنگناہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر حالتوں میں ناک بیضہ جاتی ہے۔ البیو پیٹھک میں اس مرض کا کوئی علاج نہیں مگر طب یونانی میں کئی ایک ایسے اکسیر الاثر نسخہ جات ملتے ہیں جن سے فوراً ہی کیڑے مر رہ کر ناک کی راہ خارج ہو جاتے ہیں۔ یہاں ایک خوراکی نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ جناب دیوراج جی وسید کا تجربہ ہے اور آپ نے بکمال شوق اس کتاب میں درج کرنے کے لیے عطا فرمایا ہے۔

(۲۷)

**مکمل التھقل** خرگوش کی میٹھی ایک عدد گڑ میں لپیٹ کر گرم پانی سے کھلا دیں۔ تمام وکمال کرم گر جائیں گے۔

### (۲۸) لاشانی نسوار

**مکمل التھقل** ہزار پایہ (کنکھجور) جو ایک مشہور جانور ہے سایہ میں خشک کر کے



کثر المفردات - کثر المفردات  
باریک ہیں لیں اور بطور نسوار سو گھا دیں۔ ان شاء اللہ تمام کرم خارج ہو جائیں گے اور پھر نہ ہوں گے۔

## مرگی

یہ بیماری دورہ سے آتی ہے دورہ کے وقت مریض گر کر بے ہوش ہو جاتا ہے اور منہ سے جھاگ آنے لگتی ہے۔ اس کی اقسام و اسباب لکھنے کے لیے یہ چھوٹی سی کتب موزوں نہیں۔ لہذا نظر انداز کرتا ہوں نیز بچوں کی صرع جس کو ام الصریان کے نام سے موسوم کرتے ہیں اس کا علاج ”بچوں کی بیماریاں“ کے ضمن میں درج کیا گیا ہے۔

(۲۹) عطائی حکیم کا بیش بہا عطیہ

مولا علیؑ ایک جانور بمقدار دانہ گندم کے ہوتا ہے جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے اور ٹانگیں نہایت ہی چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ کھیتوں میں کہیں کہیں ملتا ہے۔ اس کے رہنے کی جگہ مینہ اوکھلی جیسی ہوتی ہے بچے اس کے گھر میں چوہنی چھوڑ کر آواز دیتے ہیں کہ ”تیرے گھر میں چوہ گھس گیا“ وہ چوہنی کو ٹانگ سے پکڑ کر پیچھے لے جاتا ہے۔ ہمارے ہاں اس کا نام گھگو ہے اور بعض جگہ کہار ہے۔ یہ جانور صرع کے لیے نہایت عجیب ہے ۲۱ روز تک ایک عدد روزانہ گڑ میں لپیٹ کر لگوا دیا کریں۔

(۳۰) سنیا سی دھونی

کھٹل دو چار پائیوں میں ہوتے ہیں جس قدر ملتے رہیں حاصل کرتے رہیں اور ان کو کپڑے پر ملتے رہیں یہاں تک کہ کپڑا مذکور ٹون سے تر ہو جائے۔

## کثر المفردات

بہن اس کپڑے کو حفاظت سے رکھیں۔ جب مریض کو مرگی کا دورہ پڑے تو اس کپڑے میں سے تھوڑا سا ٹکڑا جدا کر کے عقی بنائیں اور اس کو آگ لگا کر دھواں مریض کی ناک میں پہنچا دیں۔ شافی کریم کی ذات سے امید ہے کہ اسی روز ناک میں سے کپڑا نکل کر مریض تندرست ہو جائے گا اگر پھر بھی دورہ پڑے تو پھر یہی عمل کریں۔ خاص المصنف نسخہ ہے۔

(۳۱) مرگی کا فقیرانہ نسخہ

گو بظاہر کمزور چیز ہے مگر نہایت مفید ہے اور حکیم کو چاہیے کہ مریض اور متعلقین سے خفیہ طور پر استعمال کرائے۔ امید ہے کہ اول تو پہلی مرتبہ حد تیسری مرتبہ کامیابی ہوگی اور پھر دورہ نہ پڑے گا۔ یہ نسخہ حکیم محمد شفیع صاحب کا معمولی مطلب ہے جو کہ اس کے بے حد مداح ہیں۔

مولا علیؑ ایک عدویدہ خرمازہ کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور دورہ کے وقت مریض کو پلا دیں۔ بفضل خدا پھر دورہ نہ ہو گا۔ ورنہ ایک دو مرتبہ دینے سے شفا ہو جائے گی۔

(۳۲) روغن کھٹل

مولا علیؑ کھٹل جس قدر حاصل ہو سکیں پکڑ کر پختہ شیشی میں ڈال دیں اور اوپر سے شیشا تیل اس قدر ڈالیں کہ جس سے کھٹل ڈوب جائیں۔ اب بوتل کو کارک سے بند کر کے دو ہفتہ تک دھوپ میں لٹکائے رکھیں اور پھر چھان کر شیشی میں منبھال رکھیں۔

مولا علیؑ روزانہ تھوڑا سا روغن پھر یہی سے مریض کے ناک پر لگا



وہیں۔  
فَوَکِّدْ اِنْ شَاءَ اللہ کچھ عرصہ کے مسلسل استعمال سے ظاہر ہوں گے  
دورہ ہرگز نہ ہو گا۔

### چند لاجواب نسواریں

ذیل میں چند نسواریوں کے نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ مرض  
مرگی کے لیے اکسیر ہیں جہاں ان نسواریوں کو پیہم استعمال کرنا کچھ مدت میں  
مرض کو بخ و بن سے اڑا دیتا ہے۔ وہیں پڑے ہوئے دورے کو منٹوں میں بند  
کر کے بفضلِ ہوش میں لانا بھی اس کا اول کام ہے۔

(۳۳)

اونٹ کے ناک کا کیڑا سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر شیشی میں  
سنبھال رکھیں اور مریض صرع کو روزانہ بطور نسوار سوگھایا کریں۔ کچھ مدت  
کے استعمال سے بفضلِ دورہ بند ہو جاتا ہے۔

(۳۴)

رائی کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت  
ضرورت سوگھادیں۔ دورہ فوراً دور ہو جائے گا۔

(۳۵)

دھاک کی جڑ پانی میں گھس کر دورہ کے وقت ناک میں پکڑنے سے فوراً  
دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۶)

کڑوی توری کا رس چند قطرے دورہ کے وقت ناک کے اندر پکڑنے سے  
مرگی کا سخت سے سخت دورہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۳۷)

عود صلیب کی دھوئی دینے سے بھی دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۸)

پوست ریشہ باریک پیس کر رکھیں اور مریض کو دورہ کے وقت سوگھایا  
دیں۔

(۳۹)

اندرائن کا گودا سایہ میں خشک شدہ پیس کر سنبھال رکھیں اور دورہ کے  
وقت مریض کو سوگھادیں۔

### بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا

اس نامراد بیماری کی وجہ سے ہزار ہا نوجوان بوڑھے بنے ہوئے نظر آتے  
ہیں بلکہ بعض تو بے چارے جوانی میں قدم رکھنے سے پیشتر بوڑھوں کے ہم  
شکل ہو جاتے ہیں

اسباب :- دراصل یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات نزلہ  
آور اغذیات کا لگاتار استعمال، کثرتِ جماع، کثرتِ تفکرات، و ترددات و  
کمزوری اعصاب وغیرہ سے بھی بال سفید ہو جاتے ہیں۔



امانات :- اکثر تو یہی دیکھا گیا ہے کہ رفتہ رفتہ چند سال میں بال سفید ہو جاتے ہیں لیکن بعض نظائر ایسے بھی ملتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ بعض آدمیوں کے بال صرف ایک ماہ یا ہفتہ بلکہ ایک رات میں سفید ہو گئے۔

مثلاً :- بزرگان قدیم سفید بالوں کو پیام اجل تصور کیا کرتے تھے اور جب سفید بالوں کا تصور ہوتا تو دنیاوی معاملات سے یکسر دست بردار ہو کر ہر تن بہارت الہیہ میں لگ جاتے تھے۔ گویا کہ دوسرے لفظوں میں رخت سربامدھنے جاتے تھے۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ چون کہ پہلے لوگ اعتدال کی زندگی بسر کرتے تھے اس لیے واقعی ان کے سفید بال پیام موت ہوا کرتے۔ مگر موجودہ زمانہ میں چون کہ بے اعتدالی کا دور دورہ ہے اس لیے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں۔ آج کل سفید بال پیام موت تو نہیں، البتہ دشمن جو انی ضرور تسلیم کیے جاتے ہیں۔

جو انی کے دشمن ہیں موتے سفید

تو پھر کیوں نہ منہ ان کا کلا کریں

اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اوّل میں کچھ ایسے نسخہ ہات بیان کیے جائیں۔ جن کے استعمال سے انسان شیب غیر طبعی سے محفوظ رہے نیز کچھ ایسے نسخہ ہات بھی پیش کیے جائیں جن کے کام پر نیز کے استعمال سے نہ صرف بالوں کا سفید ہونا رک جائے بلکہ سفید شدہ بال بھی دوبارہ سیاہ ہو جائیں۔ ان میں سے اکثر نسخہ ہات کے استعمال کے دوران ہر روز کی بیسی سنت ضرورت ہوتی ہے اس لیے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ان اندلیات کو بیان کر دیا جائے جن سے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں اور پھر وہ نسخہ ہات بتائی جائے جن سے

بالوں کی سیاہی کو بر قائم رہتی ہے اور جن کے استعمال سے بال جلد سفید نہیں ہونے پاتے۔

مندرجہ ذیل غذاؤں سے بال جلد سفید ہو جاتے

ہیں

اگر بالوں کی سیاہی کو بر قائم رکھنے کی تمنا ہو، اگر زمانہ شباب کی لطف اندوز گھنٹوں کو طول دینے کی خواہش ہو تو مندرجہ ذیل اندلیات کا کم استعمال کریں۔ خصوصاً جن حضرات کو دائمی طور پر نزلہ و زکام رہتا ہو وہ ضرور پرہیز کریں دہی، چھاپہ، خام دودھ، اچار و ترشی ہر قسم۔

برہا پے سے ہمکنار کرانے والی پر کیف علت

مرقومہ بلا اندلیات کے علاوہ وہ لوگ جو ایام جو انی کے جتنی وقت کو ہلکے حسن کی خوش چینی میں صرف کرنے کو ہی اپنا بہترین فعل خیال کرتے ہیں وہ اپنے ہاتھوں سے فعل شباب پر کھانا چلاتے ہیں۔ راقم الحروف نے ایسے مخلصوں کو دیکھا جنہوں نے فعل جماع میں بے اعتدالی سے کام لیا اور وہ چند سالوں میں حذل شباب سے گزر کر عالم بڑی میں جا پہنچے اور اپنے اس ناقابل عطا جرم کی وجہ سے اپنی جوان روی اور نچے سے بچوں کو ہٹتے ہوئے پھوڑ کر قبر کی گنگ و تاریک کوٹھری میں جا قید ہو گئے۔ یہ موبہوم افسانے نہیں بلکہ واقعات ہیں جو آئے دن ہماری نظروں کے سامنے گزرتے ہیں کاش کہ ہمارے نوجوانان عبرت حاصل کریں۔



## بالوں کی سیاہی و جوانی کو تادیر قائم رکھنے والی

### تدبیریں

ذیل میں چند ایسی تدبیریں عرض کی جاتی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہ انسان اپنی بالوں کی سیاہی و جوانی کو غیر معمولی مدت تک برقرار رکھ سکتا ہے۔

### (۴۰) بالوں کو دھونے کی بہترین دوا

اگر ہفتہ میں دوبار مندرجہ ذیل طریقہ سے بالوں کو دھوتے رہیں اور اس کے بعد کچی گھائی کا تیل سرسوں لگا لیا کریں، تو ان شاء اللہ بالوں کی سیاہی دن بدن بڑھتی رہے گی اور بال مدت مدید تک سفید نہ ہونے پائیں گے۔

آملہ کوٹ کر رکھیں اور رات کو پانی میں بھگو دیں صبح پانی نہخار کر اس سے سر دھولیں اور پھر کچا تیل جس کو روغن کرنے آگ پر نہ رکھا ہو لگایا کریں۔

### (۴۱) قیام شباب کے لیے سالن

مؤمن اللہ! آملہ حسب خواہش لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور پانی کو ارا کر پھر پانی ڈال دیں اسی طرح سات مرتبہ دھو کر ان کو بطریق معروف کافی لگی اور مصالحہ ڈال کر سالن تیار کر لیں۔ مہینہ میں چار پانچ مرتبہ استعمال کر لینا قیام شباب و درستی معدہ کے لیے اکسیر الخواص ہے۔

## (۴۲) کایا پلٹ سنایا اعجاز

جس کے متواتر استعمال سے تمام سفید بال از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں یہ نسخہ مجھے سید مشتاق احمد صاحب سے حاصل ہوا تھا علاوہ ازیں اطباء قدیم نے بھی اس کی تصدیق کی ہے مگر اس کے استعمال کا طریقہ نہیں بتایا اسی لیے لوگ فیض یاب نہیں ہو سکے۔ ذیل میں مکمل ترکیب و صحیح نسخہ عرض کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ جو حضرات باہر ہیز استعمال کریں گے۔ ان شاء اللہ اپنی مراد کو پہنچیں گے۔

مؤمن اللہ! زاج احمر یعنی سرخ کالی حسب ضرورت لے کر باریک پس لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس اکسیر احمد و اکسیر جوانی تیار ہے۔  
ترکیب: خوراک محض ایک خس پراٹھے کے لقمے میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے حسب دل خواہ پراٹھائی کھائیں۔ حلوہ، چوری، گوشت، مرغ، آلوہ کا سالن کھایا جاسکتا ہے اور ہر قسم کی ترشیات و دہی دودھ وغیرہ سے پرہیز نیز جماع سے سخت پرہیز۔

فوائد: دو ماہ کے استعمال کے بعد سفید بال گرنے شروع ہو جائیں گے۔ اور متواتر ایک سال کے استعمال سے تمام سفید بال گر کر از سر نو سیاہ پیدا ہو جائیں گے دوران استعمال میں کبھی خوب کھانا چاہیے مگر پکا ہوا، ورنہ پیچھے پھڑے کی کسی مرض کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو گا۔

۱۔ انتباہ: چونکہ زاج احمر سخت تیز آور چیز ہے اس لیے قدر خوراک میں ہرگز اضافہ نہ کرنا چاہیے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔



جس سے بال سیاہ ہو جانے کے علاوہ قوت پاہ بے اندازہ بڑھ جاتی ہے نسخہ کیا ہے ایک درغلاب ہے جس کا ٹٹنی محال ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل کم خرچ اور بلا تشنہ نہ لپے چوڑے بکھیرنے کی ضرورت ہے اور نہ کسی چیز کو کشتہ بنانے اور متواتر حق کرنے کی حاجت ہے بس روزانہ شیشی سے نکلا اور استعمال کر لیا۔ لوگ ایسے نسخوں کو جانا گوارا نہیں کرتے اور سینہ میں ہی لے جاتے ہیں۔ دراصل اس قسم کے نسخے کتابوں میں لکھنے کے لائق نہیں ہوتے بلکہ سینہ بسینہ جانے کے لائق ہوتے ہیں مگر اس خیال سے کہ لوگ اس سے فیض یاب ہو کر دعائیں دیں گے۔ صاف صاف لفظوں میں درج کیا جاتا ہے۔ نیز ساتھ ہی پرہیز و غذا کا بھی مکمل فیصلہ کر دیا ہے تاکہ استعمال کنندہ کو کوئی وقت پیش نہ آئے جو اصحاب باہرہیز استعمال کریں گے۔ ان شاء اللہ ضرور دامن کو گوہر مراد سے پر کر کے رہیں گے بس یہی نکتہ کافی ہے۔

مفتر بالکشتی تازہ جو پوست سے صاف کر لیے گئے ہوں حسب ضرورت لے کر بوتل میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

نکاح پہلے روز بوقت صبح اٹھ کا نام لے کر تین دانہ سالم منہ میں ڈال کر تازہ پانی کے گھونٹ سے نکل لیں اور دوسرے روز چار دانہ اور تیسرے روز پانچ علیٰ ہذا القیاس تیرہ دانہ تک پہنچائیں اور پھر بیش تیرہ دانہ ہی تازہ پانی کے گھونٹ سے استعمال کرتے رہیں۔ اسی طرح بلاتلف ایک سال تک

استعمال کرتے رہیں اور پھر دیکھیں کہ اس مفرد دوا میں فیاض حقیقی نے کس قدر فوائد بھر دیے ہیں۔

ہوا کاٹل متواتر چھ ماہ کے باہرہیز استعمال سے سفید شدہ بال از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں اور قوت پاہ بے اندازہ بڑھ جاتی ہے اور قوت حافظہ کا یہ عالم ہو جاتا ہے کہ صفحوں کے صفحے ایک نظر پڑھتے ہی بالکل حفظ ہو جاتے ہیں سالہا سال کی بھولی ہوئی باتیں یاد آتے لگتی ہیں۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

حلال گوشت تیز، تیز، مرغ، ہرن، کبوتر، مرغابی یا اگر گوشت سے پرہیز ہو یا نہ مل سکا ہو تو چنے کی دال یا مونگ موشہ کی دال جس میں خوب گھی ملا دیا گیا ہو، بھی کھائی جاسکتی ہے روٹی مکدم ویشنی میں سے جو دل چاہے کھا سکتے ہیں اور بقولات میں سے صرف میتھی کا ساگ استعمال کیا جاسکتا ہے اور بس، اگر شیرینی کو دل چاہے تو طبعی کھا سکتے ہیں یا کھانڈ کا حلوہ بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ گھی حتی الوسع زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔

پختہ چیز مرقومہ بالا اشیاء کے علاوہ جو چیز بھی ہو اس کو ہرگز ہرگز نہ کھائے بلکہ اس کو اپنے اوپر حرام سمجھ لے تب مطلب حاصل ہوتا ہے۔

نمایات ضروری نوٹ:-

دوران استعمال میں جملہ سے سخت پرہیز لازم ہے۔ ورنہ تمام محنت بریلا جائے گی اور مطلب پورا نہ ہو گا۔ نیز چاہیے کہ خیالات کو پاکیزہ رکھے تاکہ انتقام نہ ہونے پائے تمام باتیں صاف طور پر عرض کر دی گئی ہیں اب قاعدہ اخلاقیات اور اعتدال آپ کا کام ہے جو اصحاب اپنے نفس کو تقابو میں رکھ سکتے ہوں اللہ ضرور استعمال کریں مگر بلا پرہیز استعمال کرنا بے سود ہے۔



## (۳۴) نہایت بیش قیمت نسخہ

جو کہ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے اور بے شمار فوائد ظاہر کرتا ہے

یہ بات بلا خوف تردید تحریر کی جاسکتی ہے کہ بعض بوٹیاں دراصل اکسیر اور رسائن بدن ہوتی ہیں جن کے استعمال سے بیمار جسم بے شمار امراض سے پاک ہو کر کندن کی طرح نکل آتا ہے چنانچہ اس وقت جس کا ذکر کرنے لگا ہوں اس بوٹی کو لوگ منڈی بوٹی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس مبارک بوٹی کے فوائد جو مجھ ایسے کم علم شخص کو معلوم ہیں وہ بھی اس قدر ہیں کہ ایک علیحدہ رسالہ تیار کیا جاسکتا ہے چونکہ ان تمام فوائد کا بیان کرنا اس جگہ موزوں نہیں لہذا ان سب کو چھوڑ کر یہاں صرف وہی دو تین نسخہ جات بیان کرتا ہوں جو اس معینہ باب کے متعلق ہیں۔

## (۳۵) سفوف جوانی

منڈی بوٹی کے پھول جب پختہ ہو جائیں تو انہیں سایہ میں خشک کر کے شیشی میں سنہال رکھیں۔ خوراک صرف ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح استعمال کیا کریں۔ اگر متواتر ۶ ماہ تک استعمال کر لیا جائے تو انشاء اللہ تمام عمریاں سفید نہ ہوں گے، جوانی برقرار رہے گی نظریں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہوگی۔ دوران استعمال میں کبھی کا استعمال بکثرت رکھنا چاہیے کیونکہ اس کے اندر خشکی زیادہ ہے۔

## (۳۶)

جس سے تمام عمریاں سفید ہونے نہیں پاتے

منڈی بوٹی یہ نسخہ پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے مگر نسبتاً کم بنتا ہے کیوں کہ منڈی بوٹی کے ایسے پودے جس میں ابھی پھول نہ آئے ہوں، کم ملتے ہیں بدیں وجہ کہ منڈی ایک ایسی بوٹی ہے جو اگتے ہی پھول نکال لیتی ہے البتہ اگر تلاش کی جائے تو ایسے پودے بھی مل سکتے ہیں۔ نسخہ: پنج منڈی بوٹی بلا پھول کو جمع کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور خشک ہونے پر سفوف بنالیں۔ بس دوا تیار ہے بحفاظت رکھیں۔

خوراک صرف ۲ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ متواتر ایک سال تک دینا چاہیے۔

حفاظت نظر، حافظہ، ہاضمہ، سماعت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے سب سے بڑی خوبی یہ کہ بال تمام عمر سفید ہونے نہیں پاتے قوت پابہ برزھ جاتی ہے آزمائش شرط ہے۔

## (۳۷) بھنگرہ کی مسحاتی

اعلاء اس بات پر متفق ہیں کہ ”بھنگرہ“ ایک ایسی اکسیری بوٹی ہے جس کے مسلسل استعمال سے تھوڑے عرصہ میں شیب غیر طبعی (قبل از وقت برہلہ) رفع وضع ہو جاتا ہے چنانچہ کتب دیدک میں اس کے بے شمار نسخہ جات ملتے ہیں۔ ہم بھی ذیل میں وہ نسخہ پیش کرتے ہیں جو ہمیں سب سے زود اثر معلوم ہوا ہے۔



پوست آملہ حسب ضرورت لے کر کسی چینی کے برتن میں ڈالیں اور اس پر آب بھنگرہ اس قدر ڈالیں جس سے وہ تمام آملہ جات چھپ جائیں اسی طرح سات بار تر و خشک کریں اور باریک پیس کر شیشی میں رکھیں، خوراک ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ۔ اس سے بہت جلد سفید شدہ بال اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے۔

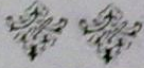
(۴۸) ہلیہ کا استعمال

اطباء کا یہ فرمان ہے کہ دہنتر وید جب سمندر سے نکلے تو ان کی مٹیوں میں ہندوستان کی رسائن اوشدنی ”ہلیہ“ پکڑی ہوئی تھی اور بس! بات گو مبالغہ آمیز ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ بعض امراض میں تو بمثل اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ خصوصاً شیب غیر طبعی و امراض چشم و معدہ کے لیے تو لا جواب چیز ہے مگر اس سے مکمل فائدہ حاصل کرنے کے لیے لگاتار استعمال کرنا ضروری ہے۔ ذیل میں استعمال کی ترکیب مع بدرقہ ماہواری عرض کیا جاتا ہے۔

ساون و بھاووں میں ہلیہ کوفتہ ۴ ماشہ، نمک لاہوری ایک ماشہ ملا کر دیں۔ اسوج و کاتک میں ہلیہ کوفتہ ۴ ماشہ، کھانڈ دیسی ۴ ماشہ ملا کر دیا کریں۔ گھر و پوہ میں ہلیہ کوفتہ ۴ ماشہ، زنجبیل کوفتہ ایک ماشہ روزانہ دیا کریں، ماگھ و پھاگن میں ہلیہ کا سفوف ۴ ماشہ، قفل درازا کوفتہ ایک ماشہ روزانہ، چیت و بیساکھ میں ہلیہ کا سفوف ۴ ماشہ، شد خالص ۴ ماشہ میں ملا کر دیں۔

ہوکنڈل متقدمین نے تو اس کے اوصاف میں بے حد مبالغہ کیا ہے جو درج ہے پہلے مہینہ سستی بدن دور ہو جاتی ہے دوسرے ماہ بدن سے بہت سی

امراض دور ہو جاتی ہیں تیسرے مہینہ آنکھوں میں روشنی پیدا ہو جاتی ہے چوتھے ماہ دل کی پڑمردگی رفع ہو جاتی ہے۔ پانچویں ماہ دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ چھٹے ماہ قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ساتویں مہینہ قوت فہم بڑھ جاتی ہے آنکھیں مہینہ حافظہ بڑھ جاتا ہے (نویں مہینہ دن کو ستارے نظر آنے لگتے ہیں۔ دسویں ماہ سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ گیارہویں ماہ خفیہ علوم سے واقفیت ہو جاتی ہے۔ بارہویں ماہ انسان کامل بن جائے وغیرہ وغیرہ۔





## آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریاں تو بے شمار ہیں مگر ذیل میں عام ہونے والی بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آنکھ کیسے؟ اس کے اندر پتلی کی قوت کیسے پیدا ہوتی ہے اور آنکھ کے اندر قدرت کے کس قدر عجائبات پنپے ہیں؟ اس کو مختصر طور پر معلوم کرنے کے لیے کنز الجربات کے اوراق کو الٹ کر دیکھیے۔ یہاں محض ایک اصول کو عرض کر دینا چاہیے سمجھتا ہوں کہ وہ مریض جو آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو اس کو قبض برگز نہ ہونے دینا چاہیے ورنہ فائدہ نہ ہو گا۔

### رمد چشم

(۴۹) تحیر خیز اسراری چٹکا۔

قبل اس کے کہ ہم مرض رمد چشم کے لیے بہترین نسخہ بات بیان کریں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حفظ مانتھم کا نسخہ بیان کریں تاکہ وہ حضرات جو اکثر اس نامراد مرض میں مبتلا رہتے ہیں، مرض سے محفوظ و مامون رہیں۔ گو یہ نسخہ قبل ازیں ہم نے کنز الجربات میں بھی بیان کر دیا ہے مگر چونکہ ضروری اور مفرد ہونے کے اس کتاب کے اوراق کو بھی اس سے محروم نہیں رکھا جا سکتا۔ نسخہ

بار بار کا تجرب اور سبب خطا ہے جو صاحب آزمائش کے ان شاء اللہ ضرور خوش ہو جائیں گے۔ جن حضرات کی آنکھیں سال یا چھ ماہ کے بعد دھکتی رہتی ہوں یا جو اصحاب چاہیں کہ ہم آشوب چشم سے محفوظ رہیں ان کے لیے لازماً اب غلط ہے۔

مثلاً نسخہ مندی ہوئی کے پھول حسب خواہش لے لیں اور بغیر پانی کے گھونٹ کے ایک ایک کر کے نگل لیں۔ اگر ایک پھول انھیں کے تو ایک سال اور دو سے دو سال تک ان شاء اللہ اس مرض سے حفاظت رہے گی۔ علیٰ ہذا التیاس جس قدر پھول نگے جائیں اتنے سال اس موذی مرض سے دور رہتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

(۵۰) اکسیری گولیاں

جو کہ کمرے، سبیل رطب وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہیں

مندرجہ ذیل گولیاں بنا کر تیار رکھیں اور مریضان آشوب چشم کو منت بانت کر ثواب دار بن حاصل کریں۔ میرے آپ کا بھی عریض نہیں ہو گا۔

مثلاً نسخہ سبز آملوں کا پانی نکال کر قلعی دار و پتلی میں ڈال دیں اور دھبی آگ پر پکائیں۔ جب قوام لعلی ہو جائے تو اندر کر سرد ہونے پر لمبی لمبی گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت پانی سے تر کر کے آنکھوں میں گھمائیں۔ یا پانی میں گھس کر بذریعہ سالی گھمائیں۔ ایک دو بار کے گھمانے سے مسلسل آرام ہو جائے گا۔ نہایت عجیب و غریب چیز ہے۔



(۵۱) حیران کن لکھ

برگ مندی سبز کو گھٹ کر نکلیے ہٹا لیجیے اور رات کو لیٹتے وقت دیکھتی آنکھ کے مریض سے کہیے کہ جائے مقعد (پاخانے کی جگہ) پر نکیہ مذکور رکھ کر نگاہوں پاندھ کر سو رہے۔ اس کے پاندھنے سے ان شاء اللہ صبح تک درد نہیں، سرفی وغیرہ سب دور ہوگی۔

### گل چشم یعنی پھلی

آنکھوں کی سیاهی پر سفید نقطہ پڑ جائے تو گل چشم یا پھلی اور بعض جگہ پھولا کے نام سے پکارتے ہیں۔ بچوں کو اگر یہ بیماری ہو جائے تو اس کا علاج آسانی سے کیا جاسکتا ہے مگر بڑوں اور بوڑھوں کے پھولے بڑی مشکل سے کھتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ گل چشم کو دور کرنے میں مجرب ثابت ہونے کے علاوہ مفرد ہیں۔ ہاں یہ یاد رہے کہ پھولا جو چچک کی وجہ سے پڑ جائے اس کا علاج بہت مشکل ہے بلکہ اکثر اطباء تو لا علاج ہونے کا فتویٰ دیتے ہیں۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ اکثر حالتوں میں چچک کے پھولے کا علاج بھی ہو جاتا ہے۔ جب کہ پھولے کو پڑے ہوئے زیادہ مدت نہ گزری ہو نیز قوت بصارت کا زوال نہ ہوا ہو تو ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۵۲) چچک کے پھولے کا خاص نسخہ

محلہ لکھنا ناسن نعل کا ایک ٹکڑا لے کر سات روز آب سرس کے اندر بھگو رکھیں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیا کریں۔ پھر ایک دن کونہیں کے پانی میں بھگو

رکھیں اور روزانہ پتھر پر چند قطرے پانی کے ڈال کر گھسیں اور سلائی لگایا کریں۔

(۵۳)

محلہ لکھنا گدھے کا دانت بختاغت شیشی وغیرہ میں رکھیں اور بوقت ضرورت بارش کے پانی میں گھس کر سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگوا دیا کریں۔ اس سے ان شاء اللہ چچک کا پھولا بھی دور ہو جائے گا۔

(۵۴) لا جواب سرمہ

عام پھولا کے علاوہ چچک کے نئے پھولا کو بھی اڑا کر صاف کر دیتا ہے محلہ لکھنا مغز تخم ریحہ ۳ ماشہ کو لے کر کھل میں پیس لیں اور اس کی رنگت کو بدلنے نیز اس کی رطوبت کو مبدل یہ بیوست کرنے کے لیے سرمہ سیاہ چھ ماشہ ملا کر خوب باریک پیس لیں۔  
نیکلہ لکھنا رات کو سوتے وقت تین سلائی خدا کا نام لے کر لگائیں۔  
فولکل بر قسم کے گل چشم کو بالعموم اور چچک کے پھولے کو بالخصوص مفید ہے۔

(۵۵) حبوب سلیمانی

جس کا نسخہ آخر کتاب میں بطور ضمیمہ درج کیا گیا ہے یہ گولیاں بھی ہر قسم کے پھولے کو نہایت مفید ہیں بوقت ضرورت گولی کو آب لیموں یا بارش کے پانی میں گھس کر سلائی کے ذریعہ لگوائیں۔ پھولا چشم کو بہت ہی مفید ہے۔ بار بار کا تجربہ شدہ ہے۔



## (۵۱) بیس سالہ گل چشم کا علاج

خواہ کتائی پرانا پھولا ہو۔ ذیل کے نوکھ سے بفضل ضرور آرام ہو جاتا ہے۔

مولانا رحمہ اللہ بارہ گئے کا سینک عورت کے دودھ میں گھس کر ایک سلائی رات کو سوتے وقت لگوا کر۔ اس سے پرانے سے پرانا پھولا دور ہو جاتا ہے۔

پڑھائیں دودھ، دہی، چاول، پنچ پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً پیاز، لہسن، پیچن وغیرہ سے۔

سڈا، زو، ہضم، وال، مونگ، چپاتی، گندم، دودھ، ذیل روٹی وغیرہ دیا کریں۔

## شبکوری یعنی رتوندھا

شب کوری کے مریض کو رات کے وقت دکھائی نہیں دیتا۔ یا تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے یا سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے اس لیے گرمیوں کی نسبت سردیوں میں حملہ زیادہ ہوتا ہے۔

## (۵۷) مریض کے کان میں شبکوری کا تریاق

یہ حیرت انگیز و دل چسپ نسخہ میرے مخلص دوست مولوی عبدالوکیل صاحب مرحوم قلعوی سے دستیاب ہوا تھا جو کہ اپنی ندرت کی وجہ سے ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ معالج کو چاہیے کہ وہ مریض سے پردہ راز نہ اٹھائے اور حتی الوسع اخفا سے کام لے۔

مولانا رحمہ اللہ مریض کے کان کا میل کسی برائے سے نکھولیں اور تھوڑی سی مقدار میں سلائی پر لگا کر مریض کی آنکھوں میں لگوائیں بس ان شاء اللہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دو تین بار کے استعمال سے مرض کا نشان باقی نہ رہے گا اب آپ خود ہی انصاف فرمائیں کہ نسخہ کے عجیب ہونے میں کیا شک ہے۔

## (۵۸) بکری کے کلیجہ سے رتوندھا کا مجرب علاج

بکری کی کلیجی کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب اس میں سے رطوبت نکلے تو سلائی کے ذریعہ آنکھوں پر لگائیں۔ نیز کلیجی کو بریاں کر کے مریض کو کھلائیں۔ دو تین روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہو گا۔ مجرب المجرب ہے۔

## (۵۹) ایک سردار صاحب کے راز کا اظہار

ایک بار تحصیل فتح آباد میں مرض شب کوری وبا کے طور پر پھیل گیا۔ جسے دیکھو رات کے وقت ناپید ہونے نظر آتے۔ اس نازک موقع پر ایک سردار صاحب میجا بن کر اترے گو آپ حکیم تو نہ تھے مگر شب کوری کے لیے ایک اعلیٰ معالج ثابت ہوئے کیوں کہ آپ کی دوائی کی ایک ہی سلائی سے آرام ہو جاتا تھا چونکہ وہ نسخہ مجھے کسی طرح سے معلوم ہو گیا۔ اس لیے درج ذیل ہے۔ شب کوری کا بہترین نسخہ ہے۔ اگر ایک رات میں آرام نہ ہو تو تین روز تک استعمال کرنا چاہیے۔

مولانا رحمہ اللہ ایسی تمباکو کی نسوار کو شیشی میں بحفاظت رکھیں اور ایک سلائی بھر کر دے دیں گو آنکھوں میں تھوڑی دیر چبے گی مگر فائدہ ہو جائے گا۔



## (۶۰) سیکالی پیاز

یہ نسخہ بھی جس قدر آسان ہے اسی قدر زود اثر و منفید بھی ہے بلکہ ہمارے اوقات میں اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد فوراً ہی تندرست ہو کر اور بلا استقامت غیر چلا جاتا ہے۔

مؤلف رحمہ اللہ جب مریض شب کو رگی کا شکی ہو جائے تو فوراً پیاز کو نچوڑ کر پانی نکالیں اور ایک ایک قطرہ دونوں آنکھوں میں ڈال دیں بس ان شاء اللہ ایک لکھ میں آرام ہو جائے گا۔

## آنکھوں سے پانی جاری رہنا

اگر آنکھوں سے پانی جاری رہنے کی وجہ پڑواں چشم یا لکڑے نہ ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ جانتے سے فائدہ حاصل کیجیے۔ ان شاء اللہ ضرور منفید علامت ہوں گے۔

## (۶۱) شورانی نسخہ

مؤلف رحمہ اللہ مغز بادام ۲۱ عدد روزانہ کھلا دیا کریں۔ ان شاء اللہ انکس وں کے استعمال سے دماغ طاقت ور ہو جائے گا اور آنکھوں سے پانی جانا بالکل بند ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ ہماری لپٹے وقت بھی نہ آیا کرے گا۔

## (۶۲) زود اثر چٹاکہ

مؤلف رحمہ اللہ ہماری پانی کو بند کرنے کے لیے نسخہ نمبر ۱۵۷ استعمال کریں۔

## (۶۳) مدنی طیب کا نسخہ

مؤلف رحمہ اللہ محض سرمہ سیاہ کو کھل میں ڈال کر نمائیت پارک کر کے رکھیے اور بوقت خواب خدا کا نام لے کر تین تین سلائی نکالیا کیجیے۔ ان شاء اللہ پانی بند ہو جائے گا۔ حدیث شریف میں اس کی بہت تہریف آئی ہے۔

## خارش چشم

اگر آنکھوں میں خارش ہو۔ اور پتوں میں سے پال کرے لگے ہوں تو ایسے عوارضات کے لیے ذیل کے نسخہ جانتے ہنظیم تعالیٰ نہایت منفید علامت ہوتے ہیں۔

## (۶۴) ہار ہار کا محرب نسخہ

مؤلف رحمہ اللہ سیاہی چھاپیہ کو لے کر کاشی کے برتن میں گائے کی چھاپیہ کے چند قطرے ڈال کر گھسیں اور سلائی کے ذریعہ آنکھوں میں لگا دیں خارش چشم کو اکسیر ہے۔

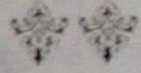
## (۶۵) فوری اثر چٹاکہ

مؤلف رحمہ اللہ حقہ کی لے کی میں بس کو حقہ کا نمونہ کہتے ہیں لے کر شیشی میں بھجوا دیں اور بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے بہت تھوڑی مقدار میں سلائی سے لگا دیں گو ایک بار تو بہت پیچھے گی۔ مگر پھر ہنظیم تعالیٰ فی الفور اثر دکھائے گی۔



(۶۶) اکسیر الاثر خاکستر

مَنْ لَا يَنْفِي اسہند یعنی حمل کی شانوں کو سایہ میں خشک کر کے جلا لیں اور بطور سرمہ کے نہایت باریک چیں کر رکھیں۔ تین تین سلائی بوقت صبح و بوقت خواب استعمال کریں۔ ان شاء اللہ مرض کا نام و نشان نہ رہے گا۔  
نورث آنکھوں کے امراض میں بادی اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔ نیز تیل اور ترش اشیاء سے بچاؤ رکھیں۔ اگر قبض ہو جائے تو فوراً قبض کشائی کی تدبیر کریں۔



## تیسرا باب

## کان اور ناک کی بیماریاں

کان اور ناک دونوں عضو بدن انسانی میں نہایت ضروری اور لازمی ہیں اگر طبیعت کو یک سو کر کے ان کے افعال و منافع پر غور کیا جائے تو ان کی جلیل القدر خدمات کا پتہ چلتا ہے بطور تمثیل محض قوت شنوائی کے منافع پر غور کر کے ان کے عدم کی خرابیوں پر توجہ دیں تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ بغیر قوت سماعت کے نظام عالم ایک دن بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ چونکہ یہ کتاب طبعی موضوع پر لکھی گئی ہے۔ لہذا ان باتوں کو چھوڑ کر چند امراض جو کہ متعلقہ کان و ناک ہیں مع علاج بیان کی جاتی ہے۔

## درد کان

کان کا درد بوجہ قربت دماغ بہت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کی وجہ سے کئی ایسی بیماریوں میں مبتلا ہونا پڑتا ہے جس کا نام سننے کی جسم میں رعشہ طاری ہو جاتا ہے۔  
درد کان کے سبب ہات کا بیشتر حصہ کنز المفردات، خواص پچکڑی اور خواص پیاز وغیرہ میں بیان کیا جا چکا ہے۔ ایک دو سبب ہات جو کنز المفردات میں درج کرنے کے قابل تھے۔ وہ درج ایل ہیں۔ ان سے پہلے ایک ایسا سبب بیان کیا



عین قطرے کان میں ڈالیں۔ اس سے بھی تڑپا ہوا مریض سکون حاصل کر لیتا ہے۔ اس لحاظ سے "لید میں موتی" لگایا ہے۔

### کان سے پیپ آنا

جب کان میں پھنسی یا ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے تب اس کو قرعہ یا ناسور کان کے نام سے موسوم کرتے ہیں 'کان سے پیپ آتی رہتی ہے اور جب ذرا بند ہو جائے تو درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ کبھی زخم کان کی اندرونی گہرائی میں ہو جانے کی وجہ سے سر میں چکر آنے لگتے ہیں۔

علاج :- الیو پیٹھک میں اس کا کامیاب علاج نہیں دیکھا گیا۔ بعض اوقات مریضوں کو سال بھر تک مسلسل علاج کراتے اور پچکاریاں لگاتے دیکھا ہے۔ لیکن پیپ بند نہ ہوئی ہاں البتہ طب یونانی میں ایسے کئی ایک نسخہ جات ملتے ہیں جو کہ بفضلہ اس مرض کے دور کرنے میں نہایت ہی زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ چنانچہ کنز الہجریات، خواص پھلگری، خواص کیکر وغیرہ میں ان نسخہ جات کو عرض کر دیا ہے جن کو دہرانے کی یہاں حاجت نہیں۔ البتہ دو ایک وہ نسخہ جات جو تاحال کسی کتاب کے اوراق کی زینت نہیں بنے۔ درج ذیل ہیں۔

### (۷۰) سیاح دوست کا عطیہ

از جناب دیوان بوگھارام صاحب گولڈ میڈلسٹ

سواکہ بریاں باریک شدہ ایک رقی کان میں ڈال کر اوپر سے تازہ عرق لیموں یا سرکہ نیم گرم کے چند قطرے ڈالائیں چند روز میں بفضلہ صحت ہو جائے گی۔ تجرب ہے۔

جاتا ہے جو کہ نہ صرف درد کان بلکہ ہر اپن 'ناسور کان' و دیگر امراض متعلقہ کان کے لیے ایک نہایت بیش بہا چیز ہے۔

### (۶۷) کان کی بیماریوں کا اکسیری روغن

مولانا سرسوں کا تیل آدھ پاؤ لے کر قلمی دار برتن میں ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں جب کڑکڑانے لگے تو رتن جو ت ایک تولہ ڈال دیں۔ یہاں تک کہ رتن جو ت جل جائے۔ سرد ہونے پر چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ سرخ رنگ کا اکسیری روغن تیار ہو گا۔ بوقت ضرورت نیم گرم کر کے دو تین قطرے کان میں ڈالائیں۔ درد کان ہر اپن 'ناسور کان' کو مفید ہے۔

### (۶۸) کوڑی سے ہیرے

زرد رنگ کی کوڑیاں جمع کر کے دھکتے ہوئے کونوں کی آگ میں ڈال دیں اور آگ کے سرد ہونے پر نکال لیں۔ گو بظاہر میں کوڑیاں کشتہ شدہ ملیں گی مگر فائدہ میں ہیرے سے بیش قیمت ثابت ہوں گی۔ پس کر شیشی میں رکھیں۔  
توکلیہ شہان ایک رقی دوا کان میں ڈال کر اوپر سے لیموں نچوڑ دیں تاکہ چند قطرے کان میں لیموں کے عرق کے چلے جائیں۔ کان میں چپٹے ہی دوا کو جوش آئے گا اور مختلف قسم کی آواز سنائی دیں گی۔ جب جوش موقوف ہو تو کان کو الٹ کر دوا نکال دیں اور احتیاطاً روئی سے کان صاف کر دیں۔ ان شاء اللہ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

### (۶۹) لید میں موتی

مولانا لید خ تازہ کو کپڑے میں نچوڑ کر پانی نکالیں اور نیم گرم کر کے دو



یعنی شہرہ بہرہ بھی اس مرض کے لیے مفید ہے۔ دو پارہ ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

### رعاف یعنی نکسیر پھوٹنا

ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں۔ اس کے کئی اسباب ہیں جن سب کو یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔ ہاں البتہ عام طور پر نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر بھی کبھی پھوٹ آیا کرتی ہے۔ نیز یتوں میں بھی اکثر پھوٹ آتی ہے۔

نوٹ: نیز بخار اور ذات الجنب کے مریضوں میں نکسیر بطور بحران آتی ہے۔ جو کہ پیام صحت خیال کرنی چاہیے لہذا اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ نیز اگر خون سیاہ رنگ کا نکل رہا ہے تو اسے بھی بند نہ کرنا چاہیے۔ البتہ جب حد سے زیادہ نکلنے لگے تو پھر بند کرنے میں سستی نہ کریں۔

### (۷۲) شہرت حامس دم

مواضع: پنج انجبار ۲۰ تولہ کوٹ کر رات کو سیر بھر پانی میں بھگوئیں اور بوقت صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس میں آدھ سیر مصری ملا کر بدستور شہرت بنائیں۔

تذکرہ: تین تولہ شہرت پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیا کریں۔ ملاحظہ: صرف نکسیر بلکہ ہر قسم کے خون کو بند کرنے میں بار بار کا تجربہ شہرت ہے۔

مواضع: اگر شہرت کے ساتھ ایک ماشہ کمرہ کا سفوف بھی دے دیا جائے تو بس بفضلہ تعالیٰ تیر بے خطا ہو جاتا ہے اور چند یوم کے استعمال سے عارضہ مذکور بالکل رفع ہو جاتا ہے۔

### (۷۳) اکسیری مالش

مواضع: کدھی کا دودھ حسب نوازش دیگر مریض کے سر پر مالش کریں تاکہ کم از کم دو مہینہ مریض کا سر گلیا رہے۔ چھ سات روز متواتر مالش کرنے سے ان شاء اللہ خون پھر نہ آئے گا۔ نہایت دیدہ اثر نسخہ ہے۔ مگر دودھ تازہ لیں۔

### فوری اثر نسواریں

#### (۷۴)

اونٹ کے نو عمر بچے کے بال لے کر جلا لیں اور بوقت ضرورت سو گھٹا دیں۔ ان شاء اللہ فوراً خون ختم جائے گا۔ قبلہ والد صاحب کے خاص الخاص تجربات میں سے ہے۔

#### (۷۵)

تمسکی کے پتوں کی نسوار لینے سے نکسیر کا خون فی الفور بند ہو جاتا ہے۔

#### (۷۶)

کانڈ کے خاکستری نسوار سے نکسیر دو منٹ میں رک جاتی ہے۔



## مملک نکسیر

خدا بچائے یہ نہایت ہی بری قسم کی نکسیر ہوتی ہے جس کا خون کسی طرح رکنے ہی میں نہیں آتا۔ حکیم لوگ علاج کرتے کرتے تھک جاتے ہیں۔ مگر خون بدستور جاری رہتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض دیکھتے دیکھتے داغ مفارقت دے جاتا ہے۔ اس مرض کے لیے ہمیں حکیم شاہ عبدالعزیز صاحب ناگپوری نے اپنا خاص خاندانی نسخہ عطا فرمایا ہے جس کو تاحال اپنے خاندان کے خاص ممبروں کے علاوہ کسی کو آگاہی نہیں تھی۔ نیز محدود مطالعہ کی بنا پر یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ یہ نسخہ تاحال کسی رسالہ یا کتاب کے اوراق کی زینت نہیں بنا بلکہ حکیم صاحب کے خاندان میں ہی چلا آتا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۷)

مَوَالِیْنِ کَاجِ سفید حسب ضرورت لے کر لوہے کے ہاون دستہ میں کوئیں اور پھر لوہے کی کڑائی میں ڈال کر ہتھوڑے سے سرکہ خالص کی آمیزش سے کھل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ نہایت باریک لیپ تیار ہو جائے۔ پھر مریض کے تالو کے بال منڈوا کر اوپر لیپ کر دیں اور ململ کے صاف کپڑے کو سرکہ میں تر کر کے اوپر رکھ دیں۔ جب کپڑا خشک ہونے لگے تو اور سرکہ ڈال کر تر کر دیا کریں ان شاء اللہ خون لازمی طور پر بند ہو جائے گا۔ اور بفضلہ تامت العمر کبھی جاری نہ ہو گا۔

نوٹ: یہ نسخہ اس وقت اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے جب ناک کی راہ خون کثرت سے آتا ہو اور اگر ناک کو بند کر دیا جائے تو منہ کے راہ سیروں کے

کثر المفردات  
حساب سے نکلنے لگے۔

## بری علامات

برہا پے میں نکسیر کا آنا، نیز چوٹ لگنے و زخم سے نکسیر کا پھوٹنا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔

نیز اگر بخار میں اور ذات الجنب میں نکسیر پھوٹے تو اس کو جلد بند نہ کریں کیوں کہ وہ بطور بحران آتی ہے اور بفضلہ تعالیٰ پیام صحت لاتی ہے ہاں اگر زیادہ ہی آجائے تو بند کر دیں۔

پڑھائی دھوپ میں چلنے پھرنے، آگ کے پاس بیٹھنے نیز گرم چیزوں اور گرو شکر وغیرہ سے۔

عَدَلْ ٹھنڈی سبزیاں، ترکاریاں آتش جو، تربوز وغیرہ۔





## دانتوں کی بیماریاں

دانت خداوند کریم کی عطا فرمودہ بیش بہا نعمت ہیں۔ اگر دانتوں کی صفائی اچھی طرح نہ کی جائے تو انسان بے شمار امراض کے حملہ سے بچا رہتا ہے دانتوں کی صفائی کے لیے گو بے شمار اقسام کے منجن اور ٹوتھ پاؤڈر وغیرہ ایجاد ہو چکے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ دانتوں کی امراض سے بچنے کے لیے آج تک مسواک سے زیادہ مفید کوئی چیز معلوم نہ ہو سکی اور نہ ہی ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے مدنی طبیب فداہ الہی وادی و روحی نے ہمیں مسواک کی بے حد تاکید فرمائی۔ یہ بات معلوم کرنے کے لیے کہ دانتوں کی صفائی میں چشم پوشی کرنے سے کون کون سی بری اور خطرناک بیماریوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے اور محض دانتوں کی صفائی سے بڑی بڑی بیماریاں بلا علاج کس طرح اڑ جاتی ہیں۔ ایک علیحدہ کتاب کی ضرورت ہے۔ اس لیے محض مسواک کی تاکید کو دہرا کر اپنے نفس مضمون پر آتا ہوں ہاں اگر میرے خیالات کی دھندلی سی تصویر دیکھنی ہو تو کنز المجریات جلد اول ملاحظہ فرمائیں۔

## درد داڑھ

داڑھ کا درد بہت ہی تکلیف دہ ہوا کرتا ہے جس کی بڑی وجہ داڑھ میں

کیڑا لگ جانا بتائی جاتی ہے۔ جس داڑھ میں کیڑا لگا ہوتا ہے اس میں سوراخ ہو جاتا ہے اور وہ داڑھ اکثر درد کرتی رہتی ہے۔ پہلے ان کیڑوں کو نکالنے کی دو تین اعلیٰ اور مجرب تدبیریں بیان کرتے ہیں۔ پھر عام درد کا علاج لکھیں گے۔

دانتوں میں سے کیڑے نکالنے کے چند نسخے

## (۷۸) پہلا طریقہ

میرزا یحییٰ خاں رحمہ اللہ بحث کنائی یعنی چھمک نمولی یا کشلی خورد کے کیرے نکالنے کے لیے نہایت لاجواب چیز ثابت ہوئے ہیں۔  
 میرزا یحییٰ خاں رحمہ اللہ بوقت ضرورت چند دھتکتے ہوئے کوئلے لے کر ان پر قدرے بیج مذکورہ ڈال کر اوپر کوئی ایسا برتن اوندھا ماریں۔ جس کی پائنتی کے عین وسط میں سوراخ ہو۔ جب سوراخ مذکور سے دھواں نکلنے لگے تو اس کے اوپر نے وغیرہ رکھ کر اس کا ایک سرا تو سوراخ پر اور دو سرا ماؤف (کیڑے والے) دانت پر لگائیں تاکہ دھواں خوب اچھی طرح لگتا رہے۔ اس دھوئیں سے بفضلہ تعالیٰ کرم نکل کر گر جاتے ہیں۔ جب دھواں کم ہو جائے تو اور بیج ڈال دیں۔ اس طریقہ کو دیر تک جاری رکھیں۔ تاکہ تمام کرم خارج ہو جائیں۔ ان شاء اللہ اس طریقہ سے کرم خارج ہو جانے کے بعد درد داڑھ پھر نہیں ہوتا۔  
 مجرب المجرب ہے۔

## (۷۹) پوٹلیاں مخرج کرم دندان

جو کہ باریک باریک کیڑوں سے لپٹی ہوئی نکلتی ہیں



﴿مَنْ لَمْ يَشْرِبْ﴾ ختم بازنگ کو کوٹ کر (جو کوپ کر کے) نہایت پھوٹی چھوٹی بمقدار دانہ بازنگ ململ کے پارچہ میں پوٹیاں بنالیں اور ان سب پوٹیلوں کو دس تولہ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی ان پوٹیلوں میں جذب ہو جائے تو ان میں سے گرم گرم پوٹلی لے کر داڑھ میں دبا کر سور ہیں اور صبح کو نکال کر دیکھیں گرموں سے لپٹی ہوئی نکلے گی اسی طرح دوسری شب کریں۔ تمام گرم خارج ہونے کے بعد درد داڑھ پھر نہیں ہوگا۔ تجرب ہے۔

(۸۰) بشرح صدر

بجائے بازنگ کے ختم بازنگ کی پوٹیاں بنانا بھی وہی فائدہ دیتا ہے۔

(۸۱) اکسیری پھریری

﴿مَنْ لَمْ يَشْرِبْ﴾ روغن تارچین اصلی کی پھریری ماؤف دانت پر لگانے سے بفضلہ بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

(۸۲) شیمیای علاج

﴿مَنْ لَمْ يَشْرِبْ﴾ جس جانب کی داڑھ میں درد ہو۔ اس سے مخالف جانب کے کان میں صرغ پانی میں نہیں کر گرم کر کے ڈال دیں۔ معاً درد بند ہوگا۔ البتہ کان میں درد ہونے لگے گا۔ اس کو دور کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ کچی نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈال دیں۔

(۸۳) ناک میں دوا ڈالنے سے داڑھ کا درد بند

﴿مَنْ لَمْ يَشْرِبْ﴾ شورہ قلمی پانی میں حل کر کے ناک کے دونوں نشتوں کے اندر چکا دیں۔ اس سے ان شاء اللہ جوچتا چلاتا مریض فی الفور سکون حاصل کر لیتا ہے۔

### پانچواں باب

## حلق کی بیماریاں

حلق کی بیماریاں بہت سی ہیں جن کا ذکر طب کی مطول کتب میں ملتا ہے مگر ذیل میں ہم ان دو مشہور اور عامتہ الورد بیماریوں کا بیان و علاج درج کرتے ہیں جن کو خناق و خنازیر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ دونوں بیماریاں جہاں سخت اور حد سے زیادہ تکلیف دہ ہیں وہیں بڑی مشکل سے علاج پزیر ہوتا بھی ان کا طرہ امتیاز خیال کیا جاتا ہے اگر خناق سے مریض چند لمحات میں دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھار جاتا ہے تو مریض خنازیر بھی مرض سل میں گرفتار ہو کر اور طرح طرح کی تکالیف اٹھا کر دوائی اہل کو لبیک کہہ جاتا ہے۔ بہر کیف دونوں بیماریاں سخت تشویشناک ہیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر وہ امراض قطعاً لا علاج ہیں بلکہ بقول فدائہ امی و امی طبیب اعظم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "لکل داء دواء" ان کے ازالہ کے لیے بھی تریاق قبل ازیں کنز المجریات میں بیان کیے جا چکے ہیں جن کی جید الاثری کے بے شمار حکیم قائل ہو چکے ہیں اگر ان سے فیض یاب ہونے کی تمنا ہو تو کنز المجریات جلد اول کے اوراق الٹ کر لفظ بات ملاحظہ فرما لیجیے۔ البتہ دو نئے نواز قسم مفردات تھے وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ بفضلہ تعالیٰ نہایت زود اثر اور بالکل آسان ہیں۔



## خنزیر

اس بیماری میں چون کہ گلے کی غدود جاذبہ پھول کر مثل ملا کے ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس کو کٹھ ملا بھی کہتے ہیں۔ نیز یہ بیماری خنزیر کو زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے مماثلت کی بنا پر اس کا نام خنزیر ہوا۔

اطباء جدید کی تحقیقات کی رو سے خنزیر اور سل کے جراثیم ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس لیے خنزیر کا نتیجہ ہمیشہ سل ہوا کرتا ہے۔ ہم نے بے شمار مریضان خنزیر کو مسلول ہوتے دیکھا ہے چند اکسیری نسخہ جات درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

## (۸۴) نمبردار کا جگر پارہ

علاقہ ہریانہ کا ایک نمبردار خنزیر کے علاج میں خاص دسترس رکھتا تھا۔ دور دور سے مریضان خنزیر آتے اور بفضلہ تندرست ہو جاتے۔ ان کے پاس کسی سفیاسی بزرگ کا عطیہ ایک ہی نسخہ تھا۔ جو تقریباً ہر جگہ سے بگڑے مریض کو موافق آ جاتا۔ لیکن نمبردار مذکور اس کو بڑی سختی سے اپنے سینے میں چھپائے ہوئے تھے۔ طالبین نے کتنی ہی سرچھوڑی کی مگر آپ کا دل نہیں پیچھا۔ لیکن سرانغ رسالہ اطباء کی وہ آسائی جو ہر آسانی کے نام سے بے خبر ہو کب خاموش رہ سکتی تھی چنانچہ ہمارے ایک مریض نے نسخہ حاصل کر لی لیا اور ہمارے پاس آ بیان کیا جو کچھ مدت ہمارے سینہ کی چار دیواری میں بند رہ کر آج کنز المفردات کے آزاد اوراق پر نمودار ہو رہا ہے امید ہے کہ ارباب بصیرت اور اہل فن حضرات اس جو ہر ریزے کی قدر کریں گے۔

مولا علیؑ مرگٹ ایک عدد کپڑا کر پاؤ بھر سرسوں کے گلے میں جھانکے اور بالکل جل جانے پر گھوٹ کر بطور مرہم بنالیں اور روزانہ خنزیر پر لگا کر ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر خنزیر کا نام و نشان یقیناً نہ رہے گا آنکار دیکھیں مجرب ہے۔

## (۸۵) پیر صاحب کا تمبرک

برگ بیلو کو اونٹ کے پیشاب میں ہیں کر خلو کر نہایت عجیب الافر ہے چونکہ پیر صاحب نظام آبادی کا عطیہ ہے اس لیے امید کی جاسکتی ہے کہ اس میں نسبتاً شفا کا عنصر غالب ہو گا۔

## (۸۶) خنزیر کا بالکل سہل نسخہ

مولا علیؑ ہلدی بقدر چھ ماشہ ہیں کر روزانہ پانی سے کھلایا کریں اور اسی کو گھس کر اوپر جھاو کریں۔ عام اور آسان علاج ہے۔

## (۸۷)

مولا علیؑ سیاہ سائپ کی کینچلی کو روغن کستور میں جلا کر اور اچھی طرح کھل کر کے مرہم بنائیں اور روزانہ خنزیر پر لگائیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

## خنق

کیفیت :- یہ ایک شدید قسم کا درد ہے جو اعضائے طلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے جس سے مریض کو کھانا پینا ہی نہیں بلکہ سانس لینا بھی مشکل ہوتا ہے۔



اسباب :- نزہ و زکام بگڑ کر یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات :- مریض کے حلق میں بوجھ اور خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور مریض کو کچھ انکا سا معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے اسے نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں مریض کے اچانک مرجانے کا اندیشہ ہے۔

### (۸۸) تریاق خناق

اس نسخہ سے بفضلہ خناق کا بے ہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور جس کے حلق میں سے پانی کا ایک گھونٹ نہ گزر سکتا ہو فوراً ہی دودھ بلکہ نرم کھانا کھا سکتا ہے۔ یہ تریاق نہیں تو اور کیا ہے لیکن اس کو اس وقت استعمال کرائیں جب مرض انتہائی درجہ پر پہنچ چکا ہو۔

محلہ الشفا پوسٹ ریٹھ ایک تولہ گھوٹ کر یا جوش دے کر مریض کو غرغہ کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش پڑا ہو تو ریٹھ کا پانی منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس کے سر کو ہلائے۔ ان شاء اللہ دو ہی منٹ میں مریض اٹھ بیٹھے گا۔ اور حلق بھی کھلتا جائے گا۔ اس طرح کئی بار غرغے کرائیں۔ مجرب ہے۔

(۸۹)

خناق کے لیے اکیلا امتاس ہی ایک ایسی دوا ہے جس کے پلانے اور غرغہ کرانے اور ضماد کرانے سے بفضلہ ننانوے فی صد کامیابی ہوتی ہے بارہا اس دوا کی طفیل سے خناق کے مایوس مریض بھلے چنگے ہو گئے جن کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی۔ جو ان آدمی کے لیے طریقہ اتمال درج ذیل ہے۔

الف :- مغز امتاس چار تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر روغن بادام ماشہ مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں۔

ب :- ۵ تولہ مغز امتاس کو سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر خیم گرم پانی سے غرغے کرائیں۔

ج :- مغز امتاس کو قدرے پانی گرم میں گھوٹ کر پیلے گھور کریں اور پھر اوپر لیپ کر دیں۔ پس ان شاء اللہ فضل ہوگا۔

دھندل ترش اور ثقیل غذا سے۔

عذرا سا گودانہ دودھ، ڈبل روٹی وغیرہ۔





## سینہ اور پیچھے پھڑے کی بیماریاں

پیچھے پھڑے دل کا پٹکھا ہیں۔ اگر یہ محض ۵ منٹ اپنا کام چھوڑ دیں تو انسان کا زندہ رہنا محال ہے۔ ان کو بھی اکثر امراض میں بوجہ انسان کی بداعتدالیوں کے مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ لہذا ذیل میں پیچھے پھڑے کی بیماریوں کا بیان و علاج لکھا جاتا ہے۔

## سعال یعنی کھانسی

کیفیت :- جب نزول دماغی پیچھے پھڑے پر گرتا ہے تو پیچھے پھڑے اس نزول کو دفع کرنے کے لیے اچھالتے ہیں۔ بس اس حرکت اخراجی کا نام سعال یعنی کھانسی ہے۔

اقسام :- کھانسی کی بڑی اقسام دو ہیں خشک و تر۔ تر میں بلغم نکلتی ہے اور خشک میں کچھ نہیں نکلتا یا نہایت رقیق جھاگ سی برآمد ہوتی ہے۔ ان ہر دو اقسام کی کھانسی کا علاج علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔

## خشک کھانسی

## (۹۰) لاجواب چٹکھ

خشک کھانسی بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ مریض کھانستے کھانستے تنگ آ جاتا ہے مگر ہٹنے کا نام نہیں لیتی۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل چٹکھ بڑا ہی اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

محلہ الشیخ کرہ زرد چوب یعنی ہلدی کی گاتھ کو بریاں کر کے سفوف روز صبح و شام بمقدار ۳ ماشہ دیں۔

## (۹۱) مزیدار دوا

محلہ الشیخ اسی ایک تولہ کو پاؤ بھریانی میں جوش دیں جب ۵ تولہ پانی باقی رہ جائے تو چھان کر دو تولہ مصری ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ کر کے پی لیں اس کے چند بار کے استعمال سے ان شاء اللہ وہ خشک کھانسی جو سردی لگنے کی وجہ سے ہوئی ہو دور ہو جائے گی۔

## (۹۲) بہترین دوا

محلہ الشیخ سپستان یعنی سوڑیاں ۱۳ عدد جو کوب کر کے پاؤ بھریانی میں پکائیں جب نصف باقی رہ جائے تو اس میں ایک تولہ مصری ملا کر پکائیں۔

محلہ الشیخ خشک کھانسی جو کہ گرمی کی وجہ سے ہو۔ اس سے رفع دفع ہو جاتی ہے۔



## (۹۳) نہایت سہل نسخہ

یہ نسخہ میرے برادر عزیز و محترم صاحب کا معمول مطب ہے جو کہ خشک کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے۔

پیشانی پر غم بعد اندہ سالم منہ میں ڈال کر اس کا رس چوستے رہیں۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں کھانسی بالکل دور ہو جائے گی۔

## (۹۴) مفت کا نسخہ

کئی کا تھک (جو دانہ اٹارنے سے بقی رہ جاتا ہے) جلا کر پیس لیں اور اس کے برابر کھانڈ ملا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے۔

## (۹۵) بہترین نسخہ

جو کہ ہر قسم کی کھانسی کے لیے لاجواب چیز ہے

پیشانی پر شلجم کو لے کر اس کے اوپر کپڑا لپیٹ کر اوپر ایک ایک انگلی مٹی چڑھا دیں اور خشک ہونے پر کونوں کی آگ میں دبا دیں۔ جب مٹی کا رنگ سرخ ہو جائے تو نکال کر سرد ہونے پر مٹی دور کر کے شلجم کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ قدرے مصری ملا کر یا شدہ ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ ان شاء اللہ پانچ چھ روز میں آرام ہو جائے گا۔

## (۹۶) برگ بانسہ کی اعجاز نما تاثیر

کھانسی و دمہ کے لیے بانسہ ایک ایسی لاثانی اکسیر ہے کہ جس پر تقریباً ہر

بقیہ کے طعین متعلق ہیں۔ بلکہ بعض دیکھ کر انھوں میں یہ حال تک لکھا ہوا دیکھا گیا ہے کہ جن مقامات پر بانسہ ایسی لاجواب پوئی پیدا ہوتی ہے۔ وہیں عرض دمہ کھانسی و سہل وغیرہ پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔ بہر کیف اس کے خدا داد فوائد کا زمانہ قائل ہے۔ لہذا ذیل میں ہم ایک نسخہ پیش کرتے ہیں۔

پیشانی پر برگ بانسہ سبز حسب ضرورت لے کر پانی سے تر شدہ کپڑے میں لپیٹ کر اوپر مٹی کا لپ کر دیں۔ پھر بھوٹل میں دفن کر دیں۔ جب مٹی خشک ہو کر سرخی مائل ہو جائے تو پتوں کو نکال کر تھوڑ لیں جو پانی نکلے اسے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

پیشانی پر خوراک چھ ماشہ شدہ ۳ ماشہ ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں ہر قسم کی کھانسی دور ہو جائے گی۔

پیشانی پر ترشی ہر قسم، تیل کی چیز، گھی، مکھن وغیرہ سے موسم سرما میں سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں۔

پیشانی پر کھجور، موٹا یا ارہری دال، بکری کا گوشت، چپاتی گندم، پالک مرغ کا شوربہ۔

## دمہ

اس کو حکیم لوگ ضیق النفس کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ اور مشکل سے جانیوالی بیماری ہے بلکہ عوام الناس میں تو ”دمہ دم“ کے ساتھ ”ضرب النسل بن پھکی“ ہے۔ حالانکہ بقول فداہ ایوی و امی و دوحی ”لکل دواء“ اور ”و ما انزل اللہ من داء الا جعل له شفاء۔“ دمہ کے لاعلاج



ہونے کی بات سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ چنانچہ ذیل میں چند مفرد اور آسان مگر حقیقت میں بڑے بڑے نسخوں سے بازی لے جانے والے نسخے بیان کیے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضوں کو ان سے شفا حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

### (۹۷) بلغی دمہ کی سفیاسی جڑی بوٹی

یہ نسخہ ایک صاحب نے کمال مہربانی عطا فرمایا تھا جو کہ تجربہ کرنے پر نہایت مفید ثابت ہوا۔ اس سے نیا مرض تو محض ۵ منٹ میں اور پرانا دو چار دنوں میں بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔

مکمل نسخہ پھوٹ (ایک جڑ دار جڑی ہے جو کہ بہاولپور میں ملتی ہے اور وہاں اس کو اسی نام سے ہر ایک شخص جانتا ہے) حاصل کر کے ایک سے تین ماشہ لے کر تمباکو کے درمیان دے کر حقہ میں پلا دیں۔ بس ان شاء اللہ ایک ہی روز میں بلغی دمہ سے خلاصی ہوگی۔ ہاں اگر مرض دیرینہ ہے تو دو چار روز میں اسی طرح کشید کرائیے۔

### (۹۸) سید صاحب کا اسراری نسخہ

یہ نسخہ ایک کیمیاگر سید صاحب سے حاصل ہوا تھا۔ جو ضیق النفس کا بڑے دعوے سے علاج کیا کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ دمہ دم کے ساتھ والے مقولہ کو فصول ثابت کرنے کے لیے یہ نسخہ کافی ہے۔ اسے ذرا احتیاط سے کام لے کر استعمال کرانا چاہیے۔

مکمل نسخہ اندرائن کے پختہ پھل لے کر ان کے خم نکال ڈالیں اور ان

کمزور افراد کے گودہ کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

نسخہ (۹۷) بوقت ضرورت طاقتور مریض کو تین روز پشترالیہ مکمل وغیرہ نرم غذا استعمال کرائیں۔ اور پھر اس سفوف میں سے ایک تولہ گرم پانی سے دیں اور پھر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو مرتبہ اور یعنی کل تین مرتبہ دیں۔ اس سے خوب کھل کرتے ہوگی۔ جس میں جی ہوئی بلغم کی گانٹھیں خارج ہوں گی اور دست آئیں گے۔ بس اس سے ان شاء اللہ ایک ہی روز میں مکمل شفا ہو جائے گی۔ البتہ ایک ہفتہ تک غذا گھی اور کھانڈ ملا کر دینی چاہیے اول تو روٹی کھائی نہ جائے ورنہ بصورت مجبوری بہت کم ہاں گھی کھانڈ جس قدر کھائی جاسکے کھا سکتے ہیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو اس کو تولہ تولہ روزانہ کے حساب سے تین روز دیں۔ اس کو ایک ہی یوم میں ہرگز ہرگز استعمال نہ کرانا چاہیے۔ یہ تاکید ہے۔

نسخہ (۹۸) چوں کہ یہ دوا ذرا تیز ہے۔ لہذا بجز موجودگی حکیم حاذق اس کو نہ برتنا چاہیے۔

### (۹۹) دمہ کا مجرب علاج

حکیم محبوب عالم خاں صاحب ریٹائرڈ مجسٹریٹ اسکرو ضلع لدان

مکمل نسخہ تمباکو تلخ رسی بنی ہوئی جس کو تمباکو کا بیڑا کہتے ہیں قریباً ادھ سیر لے کر اس کو ڈھینگوں کی آگ پر خوشہ کمی کی طرح جلا دیں تاکہ اچھی طرح جل جائے۔ پھر اس راکھ کو پانی میں گھول کر تین روز تک تر رکھیں اور دن میں تین بار ہلاتے رہیں۔ پھر اس کا مقطر لے کر آگ پر آہستہ آہستہ خشک کریں



اس کی سے تھوڑا سا نمک برآمد ہو گا۔ بحفاظت رکھیں۔

مکمل نسخہ ایک رتی ہمراہ نصف برگ پان کھلا دیں ترشی اور میل کی پکی ہوئی اشیاء سے پرہیز ضیق النفس کو نہایت مفید ہے۔

(۱۰۰) فقیرانہ تریاق دمہ

مکمل نسخہ سیاہ مرغ کی بیٹ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور مریض کو مطلع کیے بغیر اس میں سے تین ماہ روزانہ ہمراہ پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند یوم میں آرام ہو جائے گا۔

(۱۰۱) دھقانی علاج

مکمل نسخہ ایسی گائے جو پہلی مرتبہ بچہ دے۔ اس کا پہلا دودھ تازہ ہنازہ مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے شفا حاصل ہوگی۔ اس دھقانی علاج سے کئی ایک شخص جو مرض دمہ میں مبتلا تھے۔ شفا یاب ہو چکے ہیں۔ مگر نازک طبیعت کے لوگوں کو اس علاج سے پرہیز چاہیے۔

(۱۰۲) متبرک نسخہ

از بیاض مولانا عارف باللہ عبد اللہ المعروف مولوی غلام رسول صاحب مکمل نسخہ ہالیوں بقدر کف دست بوقت صبح ایسی گائے کے دودھ کے ہمراہ جو بالکل سیاہ رنگ ہو اور جس کا ایک بال بھی سفید نہ ہو۔ روزانہ لیا کریں۔ بفضلہ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔

(۱۰۳) کڑوی گولیاں

مکمل نسخہ اولیٰ صلی گھل میں نہیں کر پانی کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں اور روزانہ ایک گولی بوقت صبح پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ یہ دوا آسان ہونے کے باوجود حد درجہ کی مفید ہے۔

مکمل نسخہ بھینس کے دودھ 'چھاچھ' ترشی ہر جسم عمل سے پکی ہوئی اشیاء سے۔

علاج پرانے سرخ چاول 'گیہوں' جو کی روٹی 'پرانہ گھی' گہری کا دودھ

(۱۰۴) دمہ کی لاجواب اکسیر

مندرجہ ذیل نسخہ قبل ازیں کنز المفعولات جلد اول میں پیش کیا گیا تھا۔ چون کہ نسخہ نہایت مفید اور مفرد ہے۔ اس لیے یہاں بھی لکھا جاتا ہے۔ اس نسخہ کے متعلق میرے مدنی آقا کے شہر کے باشندہ کی رائے ملاحظہ فرمائیے۔ آپ اپنے والا نامہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

قد کان بی داء ضیق النفس فوجدت نسخه النبی ذکر حارث الطائوس الحروق فاکلته فبمد عشرة ایام کانہ لم یکن شیئاً الحمد لله علی ذلک قد رویت انا سا کثیرین به وقد النفا فاحمد الله تعالیٰ

یعنی مجھے دمہ کی بیماری تھی۔ میں نے آپ کا مور والا نسخہ استعمال کیا اور دس روز کے استعمال سے ایسے معلوم ہونے لگا گویا کہ مرض تھا ہی نہیں اس کے بعد بے شمار لوگوں کا علاج کیا۔ سب راضی ہو گئے۔ اللہ کا شکر ادا کرتا



﴿مُحَمَّدٌ﴾ مور کے پر جلا کر راکھ بنالیں اور اس میں سے ایک رتی پانی میں رکھ کر کھلایا کریں۔ دس روز کافی ہے۔

(۱۰۵) قے اور مجرب نسخہ

﴿مُحَمَّدٌ﴾ ربوند عصارہ عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گلقد ملا کر دیں۔ یا گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ تھوڑی دیر میں قے ہو جائے گی۔ پھر گرم پانی پلائیں اور قے کرائیں۔ ساتھ ہی دست شروع ہو جائیں گے۔ اول تو خود ہی بند ہو جائے گی ورنہ گلقد و سونف گھوٹ چھان کر پلائیں اس سے بے چینی اور گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

﴿فُورُطٌ﴾ قے کے لیے ماہ اسوج اور چیت مناسب ہے لہذا سخت ضرورت کے سوا اور دنوں میں قے نہ دینی چاہیے اگر مریض ان دمہ کو قے دے کر بلغم خارج کر دی جائے تو اس سے مدتوں افاقہ رہتا ہے نیز قے دینے کے بعد ہر ایک نسخہ زیادہ مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

### نمونیا و ذات الجنب

عام لوگ نمونیا اور ذات الجنب کو ایک ہی بیماری تصور کرتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت دونوں علیحدہ علیحدہ امراض ہیں کیوں کہ نمونیا پھیپھڑے کا ورم ہے اور ذات الجنب ایک جہلی کا ورم ہے۔ مگر چون کہ اس مختصر کتاب میں اس بحث کو طول دینا مناسب نہیں۔ لہذا اسکو نظر انداز کر کے چند ایسے مفرد نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ تقریباً دونوں مرضوں کیلئے مفید اور کار آمد ہیں۔

علاج :- نمونیا و ذات الجنب کو دور کرنے کے لیے ایک سے ایک اعلیٰ جہونی اور اندرونی نسخہ جات مجرب المجرب تیرے خطہ کی مصداق کترا مجربات خواص پھلکڑی و آک وغیرہ میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ لہذا کتاب کا بہت سا حصہ ان کتب میں تقسیم ہو جانے کی وجہ سے اب میرا سکتول غالی نظر آتا ہے مگر تاہم تین نسخہ جات حاضر خدمت ہیں جو ان سب سے علیحدہ چیزیں ہیں۔ امید ہے کہ بوقت ضرورت نہایت بیش قیمت ثابت ہوں گے۔

(۱۰۶) جوشاندہ درد شکن

مندرجہ ذیل دوا کے جوشاندہ سے نہ صرف درد ذات الجنب بند ہو جاتا ہے بلکہ گلے سے مقعد تک کے تمام دردوں کو بند کرنے میں اکسیر ہے بس جو نمونی دوا اندر پہنچی فوراً درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ ایک مریضہ کو درد قویٰ تھا۔ ایک بار تو چند منٹ ہی میں اس سے افاقہ ہو گیا مگر کڑوی ہے۔

﴿مُحَمَّدٌ﴾ مغز کرنبوہ سات عدد کو کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل کر آدھ پاؤ باقی رہے تو چھان کر اس کو نیم گرم حالت میں ہی ملا دیں۔

(۱۰۷) درد شکن لیپ

﴿مُحَمَّدٌ﴾ مغز کرنبوہ پانی میں خوب باریک پیس کر مقام درد پر لیپ کریں۔ بفضلہ فوراً درد بند ہو جائے گا۔ یہ دوا بارہ سٹکا کے ہم پلہ ہے۔ آزمائش شرط ہے۔



## (۱۰۸) مالش کا کسیری روغن

یہ روغن گو ذرا وقت سے تیار ہوتا ہے لیکن ہے مفرد ہی، اس لیے لکھا جاتا ہے۔ جہاں صد ہا نسخہ جات بلا تکلیف بن جانے والے لکھ دیے گئے وہاں ایک وقت سے تیار ہونے والا بھی سہی۔

مولانا فیاض انہ ہلدی حسب خواہش لے کر ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر ایسی گائے کے دودھ سے ترکیں جو کم از کم دس ماہ سے حد سات ماہ سے دودھ دے رہی ہو۔ اسی طرح روزانہ بوقت شب تر کر دیا کریں سات روز کے بعد خشک ہونے پر بذریعہ ہتھ پتال جنتریل کشید کریں اور بوقت ضرورت جائے درد پر مالش کر کے اوپر گرم گرم دھتورہ یا ارند یا آک کے پتے باندھیں۔ بفضلہ فوراً درد بند ہو گا۔

نورٹ اگر ہتھ پتال جنتریل ترکیب نہ آتی ہو تو کسی حکیم سے پوچھیں۔ پھر پانی ہرگز نہ پلائیں۔ بلکہ عرق سوف یا گاؤ زبان نیم گرم پلائے رہیں۔

علا مرغ کا شوربہ یا محض مونگ کی دال۔ زردی انڈا شہد کے ساتھ



## ساتواں باب

## دل کی بیماریاں

دل کا مبتلائے مرض ہو جانا نہایت خطرناک ہے۔ خصوصاً دل کی کمزوری تو ایک جتنی مرض ہے۔ دل کے حضور دنیائے طب کی بیش قیمت ادویہ جمع کر کے جو اہر مہرہ جات، یا قوتیات اور مفردات و خمیرہ جات کی شکل میں لائی جاتی ہیں مگر پھر بھی وہ شیشہ میں اترنا گوارا نہیں کرتا۔ ذیل میں ہم اس مرض کے لیے دو ایک ایسے چٹکے عرض کرتے ہیں جو کہ باوجود کم قیمت اور سہل ہونے کے ازالہ مرض کے لیے بمنزلہ تریاق ہیں۔

## (۱۰۹) ضعف قلب کالاجواب چٹکلا

اسی چٹکلا کو بار بار آزما کر مفید پایا گیا ہے۔ لہذا حاضر خدمت ہے۔ دیکھیے کہ معمولی چیزوں میں فیاض حقیقی نے کس قدر فوائد و دیعت فرمائے ہیں تاکہ اگر امیر و رئیس لوگ اپنے مال و شہمت کی بدولت بیش قیمت ادویات کی طفیل سے فیضیاب ہو تو طیب اعظم کے پسندیدہ گروہ کے مہر یعنی غریب اشخاص ایک نہایت معمولی چیز سے بفضلہ شفا حاصل کر لیں۔

مولانا فیاض مغز تخم تربوز چھ ماشہ کو پانی میں گھوٹ چھان کر اور مصری سے میٹھا کر کے دن میں دو تین دفعہ پلایا کریں۔

لہ الفقر فخری وغیرہ کی احادیث کی طرف اشارہ ہے۔



فولکل آپ کو دن بدن معلوم ہوتا جائے گا کہ دل کی کمزوری 'دل دھڑکن'، 'دل گھبرانا' وغیرہ کس سرعت سے غائب ہو رہے ہیں۔ جب مکمل صحت ہو جائے تو دوا کا استعمال ترک کر دیں۔

(۱۱۰) مقوی دل لذیذ نسخہ

مکمل الشیخ مکفند سیوطی عمدہ بنی ہوئی ضعف قلب کو مفید ہے۔ چاہیے کہ روزانہ صبح اور شام تین تین تولہ استعمال کرایا کریں۔ گویہ نسخہ بادی النظر میں عام اور معمولی نظر آتا ہے مگر اس کی مداومت از حد فائدہ بخش ثابت ہوتی ہے۔

(۱۱۱) شربت دل خوش

مکمل الشیخ سرفی مائل بادامی رنگت کی پتی پتی اور خوبصورت گاجریں لے کر ان کا پانی نکالیں اور ۵ تولہ رس گاجر میں مصری ملا کر پانی ملا کر حسب دستور شربت بنا کر روزانہ پایا کریں۔

فولکل دل دھڑکن، خفقان، ضعف قلب کے لیے سہل الحصول اور پیش ہما نربانہ چمکے۔

(۱۱۲) شربت روح افزا

صندل سفید کا عمدہ سا ٹکڑا لے کر قدر سے پانی ڈال کر کسی پتھر کے پیالہ میں بھس کر اور مصری ملا کر پایا کریں۔

دل دھڑکن کے لیے نہایت مفید ہے۔ پیاس کو بجھا کر دل میں سرور پیدا کرتا ہے۔

پڑھائی دل کی بیماریوں میں گڑ شکر اور پھینک اور چیزوں سے پرہیز کرائیں اور علی الصبح اندھیرے اندھیرے باغ یا سرسبز شاداب جنگل کی سیر کیا کریں۔





گرم پانی سے دے دو۔ اگر درد نہ تھے تو ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دوسری پوڑیہ دے دیتا۔ دوسرے روز شخص مذکور نے آکر دو پوڑیہ واپس دے دیں اور کہنے لگا کہ بس ایک ہی پوڑیہ سے درد بالکل دور ہو گیا تھا۔ باقی پوڑیہ واپس لے لیجئے۔ میں نے اتفاقاً ایک پوڑیہ کھول کر جو دیکھی تو معلوم ہوا کہ غلطی سے بجائے نمک سلیمانی کے دوسری شیشی کی دوا بیش مدبر دے دی گئی ہے۔ پہلے تو طبیعت کو پریشانی ہوئی لیکن نتیجہ پر غور کرنے سے ایک گونہ خوشی حاصل ہوئی۔ چنانچہ اس کے بعد کئی مرتبہ تجربہ کیا گیا ہے جو بمثل جادو ثابت ہوا نہ صرف یہ کہ فوراً درد ختم گیا۔ بلکہ آئندہ کے لیے درد کا سد باب ہو گیا۔

### بیش کو مدبر کرنے کی ترکیب

بیش کا دو تولہ کا کھڑا لے کر اس کو کڑائی میں ڈال دیں اور کڑائی میں دس سیر پانی اور برگ و بیج و پھول آگ جو کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کی صورت میں کر لیے ہوں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ چھ سات سیر پانی خشک ہو جائے اب اس کو اتار کر قطعہ مذکور نکال لیں موم کی طرح ہو گیا ہو گا۔ خشک ہونے پر باریک چیں کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں یہ دوا نہ صرف سول شکم بلکہ اور بہت سی بیماریوں کے لیے اکسیر چیز ہے جس کا بیان موقعہ بموقعہ آتا رہے گا۔

(۱۱۵) عجیب و غریب چٹکلا

مکمل الشفا جب مریض کو معلوم ہو کہ درد کا آغاز ہو رہا ہے تو فوراً ۲ یا ۴ تولہ روغن گائے (گائے کا گھی) آگ پر پکائیں۔ جب پکنے لگے تو پانچ عدد سالم

مریج سرخ ڈال دیں۔ جب سیاہی مائل ہو جائیں تو اتار لیں اور مریج کو نچوڑ کر پیسٹک دیں اور گھی کو پی لیں۔ ان شاء اللہ درد وہیں ختم جائے گا بلکہ بفضلہ آئندہ کے لیے بھی یہ نسخہ مفید ثابت ہو گا۔ بحرب البحر ہے۔

### وجع الفواد یعنی کوڑی کا درد

یہ ایک نہایت ہی لوٹ پوٹ کر دینے والا مرض ہے جس کی تکلیف کا اندازہ وہی شخص کر سکتا ہے جو کبھی اس مرض میں مبتلا ہوا ہو عام طور پر ہادی چیزوں کی کثرت استعمال سے یہ پیدا ہوتا ہے۔

(۱۱۶) کرشمہ ہینگ

مکمل الشفا ہیرا ہینگ نہایت اعلیٰ ایک رقی، منقی پر آوردہ میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ ان شاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔ بارہا کا تجربہ نسخہ ہے۔

(۱۱۷) دو سرا چٹکلا

مکمل الشفا سونف رومی ۶ ماشہ تازہ پانی سے پھنکا دیں۔ اس سے ان شاء اللہ درد فم المعده فوراً دور ہو جائے گا۔

(۱۱۸) چائے کا تمباکو

مکمل الشفا چائے حسب ضرورت لے کر چلم میں بطور تمباکو پلا دیں۔ ان شاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔ اچھا خاصہ مفید چٹکلا ہے۔  
پڑھتے جاول اور کچا دودھ، چھاپہ، دہی سے نیز کھانا ہضم ہونے سے پیشتر مریض کو سونے نہ دیں۔



علاج گیہوں کی روئی، مونگ کی دال، دلیا گندم وغیرہ۔

### قے غشیان و تسوع

غشیان جی متلانا اور قے منہ سے غذا کے الٹی نکل جانے اور تسوع اس حرکت کا نام ہے جو قے کی مانند ہو مگر اندر سے کچھ نہ نکلے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرنے چاہیں۔

### ایک سنہری اصول

قے بند کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لیتا چاہیے کیوں کہ قابل اخراج مواد کا نکل جانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ اگر ردی مواد کو بند کر دیا جائے تو بہت نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ چاہیے کہ اخراج مواد میں انداز کریں۔ لیکن جب معلوم ہو کہ معدہ صاف ہو چکا ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل ادویات سے قے کو روک دینا چاہیے تو موصوفہ یہ ہے۔

(۱۱۹) عجیب ٹونک

مکمل چھوٹے کی سرنی مائل مٹی جس کو ہمارے علاقہ میں بھنور کے نام سے موسوم کرتے ہیں لے کر ہار یک تیس رکھیں بھر ہے۔

تھوڑے سا بوقت ضرورت تھیں ایک ماشہ سٹوف لے کر پانی سے کھلائیں۔

تھوڑے سا بوقت ضرورت تھیں ایک ماشہ سٹوف لے کر پانی سے کھلائیں۔

### (۱۲۰) قے روکنے والا پانی

مکمل چھوٹے کو صاف نکلنے کو آگ میں خوب اچھی طرح گرم کر کے پانی میں بھجوا دیں۔ اسی طرح آگ میں مرتبہ بھجائیں اور پانی بالکل ٹھنڈا ہو جانے پر قے کے مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ قے اور پیاس کی زیادتی کے لیے حد سے زیادہ مفید و مجرب چیز ہے۔

(۱۲۱)

مٹی کا پرانا چراغ آگ میں ڈال کر جلاؤ جب تمام تیل جل جائے اور چراغ لال سرخ ہو جائے تو اس وقت پانی میں پھوڑ دیں۔ یہ پانی مریض کو پانے سے قے فوراً بند ہو جاتی ہے۔

### (۱۲۲) عجیب تدبیر

مقام معدہ پر پہلے ذرا تیل لگا کر اوپر رائی کالیپ کر دیں اور پانچ صف بعد اٹار لیں۔ اس سے خواہ کیسی سخت قے ہو ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً بند ہو جائے گی۔

### (۱۲۳) دوسری تدبیر

جب کسی دوا سے قے بند نہ ہوتی ہو تو ذیل کی تدبیر پر عمل کرنا چاہیے دو نوں کندھوں کے درمیان کچھ لگا کر سکیں کچھ ادریں۔ پس خون نکلنے ہی انشاء اللہ ضرور بالضرور قے بند ہو جائے گی۔



(۱۳۳) بہترین نسخہ

مولا علیؑ مور کے پر جلا کر اس کی خاک شہد خالص میں ملا کر چٹائیں اس کی دو تین انگلیاں چٹانے سے ہی تے صومغ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۳۵) سمل العمل مفید چنگ

مولا علیؑ ابرو دانہ یا املی کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے بھی صومغ و خبثات اور تے وغیرہ دور ہو کر طبیعت درست ہو جاتی ہے۔

(۱۳۶) لیموں کی مسیحا

جب تے جھسنے میں نہ آتی ہو تو لیموں کا ندی کے دو ٹکڑے کر کے ان پر کھانڈ چمڑک کر چوسیں۔ بفضلہ تے بند ہوگی۔

(۱۳۷) تے روکنے کا بے مثل اصول

اگر مندرجہ ذیل اصول کو مد نظر نہ رکھا جائے تو اچھی سے اچھی دوا سے بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ مریض کو دوا یا پانی بس ایک ایک گھونٹ پلائیں۔ یعنی ہر گھونٹ کا وقفہ دو تین منٹ سے کم نہ ہو۔

فواق یعنی ہچکی

بعض دفعہ ہچکی تباہی دہا کر باعث اذیت بن جاتی ہے جس سے مریض کو کافی تکلیف محسوس ہونے لگتی ہے ذیل میں ہچکی کو بند کرنے کے لیے نسخہ بہت عرض کیے جاتے ہیں۔ اس سے زیادہ دیکھنے کی قوت نہ ہو تو کھرا لہجہ بات جلد اول میں ملاحظہ فرمائیے۔

(۱۳۸) ہچکی کو بند کرنے والی الہامی تسویر

مولا علیؑ تک ہچکی مومہ سے کر یا یک جہاں لیں اور شیخی میں سمیٹا رکھیں۔ یا وقت ضرورت ہچکی کے مریض کو قہقہہ لائی سو گھما دیں۔ وہ چار انگڑاں چوبیس آکر ان شاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔ تب پانی پینے کر لیں۔

(۱۳۹) نہایت زود اثر نسخہ

جب ہچکی کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو ذیل کے نسخے آتی تھیں۔ ان شاء اللہ فوراً شفا ہو جائے گی۔

مولا علیؑ کثیر شک یعنی دھیا کوری جلم میں رکھ کر اور حد پہ رکھ کر کش لگائیں ان شاء اللہ فی الفور آرام ہوگا۔

(۱۴۰) نہایت سادہ نسخہ

مولا علیؑ چمک گس یعنی کسی کی ریت لڑکی دہلی صورت کے مومہ میں مل کر کے ناک کے دونوں حتموں میں دوا دینا پڑاوی بفضلہ ملاحظہ ہوگا۔

ہیضہ

یہ دو فرقہ ایک اور چہ کن بیماری ہے کہ جس کا نام ہننے ہی دہلی میں لگتی سی محسوس ہونے لگتی ہے اس کے پچھلے علم سے پچھلے پچھلے اس کے ہے پتا ہے اور پچھلے حملوں نے لکھو کھسا آہ گھروں کو رہا کر دیا ہے۔ ایسے ہزار مومہ بچے شفاقت چاری اور دم باردی سے محروم ہو کر کس بیماری کی حالت میں پلٹنے ہوئے ہیں اور اگر اسی بار کے بارے ہوئے ہوئے ہیں فرض یہ کہ



یہ وہ موذی بیماری ہے جس سے بے اندازہ نقصان پہنچتا ہے مگر تاحال اس کا کوئی تسلی بخش تریاق نہیں ملا۔ مگر تاہم یہ نسبت ڈاکٹری علاج کے طب یونانی میں اس کے اچھے اچھے نسخہ جات ملتے ہیں جو کہ اپنی نظیر آپ ہیں۔ ہاں باقی نسخہ جات دیکھنے ہوں تو دیگر کتب مثلاً کنز الجربات جلد اول و دوم، خواص آگ، لیون پھلکزی وغیرہ کے اندر ملاحظہ فرما سکتے ہیں

### (۱۳۱) اصول علاج

مریض ہیضہ کی تے و دست بند کر دینا سخت غلطی ہے۔ اس سے مادہ فاسد ہیٹ کے اندر رک کر مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لیے چاہیے کہ ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک تولہ نمک ملا کر پلائیں تاکہ خوب کھل کرتے ہو اور معدہ زہریلے مادہ سے پاک ہو جائے۔ اسی طرح پہلے کوئی دست آور چیز دے دینی چاہیے جو کہ دست آور ہونے کے علاوہ ہیضہ کو بھی مفید ہو۔ جیسا کہ ایک نسخہ جو شانہ قبض کشادافع ہیضہ کنز الجربات میں بھی دیا گیا ہے۔ البتہ جب مرض زوروں پر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

### (۱۳۲) رحمت ایزدی

پوست الایچی خورد کو جمع کرتے رہو اور حفاظت سے رکھو کیوں کہ یہ کئی ایک مرضوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ منجملہ ان کے ہیضہ کے لیے اکسیری چیز ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ پوست الایچی ۴ تولہ کو سیر بھر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ باقی رہ جائے تو انار کر سرد کر لیں اور مریض کو دو دو تولہ پلاتے رہیں۔

قولہ ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ انہیں عوارضات ہیضہ یعنی تے و پیاس کو بند کر کے پیشاب جاری کرتا ہے۔

(۱۳۳)

مریض ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ انہیں عوارضات ہیضہ یعنی تے و پیاس کو بند کر کے پیشاب جاری کرتا ہے۔

### (۱۳۴) تریاق ہیضہ

مریض ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ انہیں عوارضات ہیضہ یعنی تے و پیاس کو بند کر کے پیشاب جاری کرتا ہے۔

### (۱۳۵) اکسیر جزی

مریض ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ انہیں عوارضات ہیضہ یعنی تے و پیاس کو بند کر کے پیشاب جاری کرتا ہے۔

### (۱۳۶) سرخ مرچ کی مسحالی

مریض ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ انہیں عوارضات ہیضہ یعنی تے و پیاس کو بند کر کے پیشاب جاری کرتا ہے۔

### (۱۳۷) اعجاز صندل

صندل سفید کی لکڑی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر ایک ایک چھچھ



مریض کو پادریں۔ پیاس سے وغیرہ اور اس کو تھوڑی دیر میں شفا ہوگی۔

### (۳۸) ہیضہ کی ابتدائی دور

پیشانی کو تک ۳ بار سے ۳ سیر پانی میں ایک جوش دیں۔ سب ڈیڑھ سیر پانی میں کر کے پانی رو جائے تو اہل کر رکھ لیں۔

مریض ہیضہ کو گرم گرم (گھونٹ گھونٹ) کر کے پلاتے رہیں اور کھیں۔

فولکل سے درست وغیرہ اور اس کو بھنسلہ مرض ہیضہ سے بھارت ہوگی۔

### ہیضہ کے عوارضات

تے پیاس، پیشاب کی تنگی، بردا طرف، تشنج وغیرہ اور ان کے

جد جدا لفظیات

کلی اثر ہیں۔ لفظیات ہیضہ بھارت بیان کیے گئے ہیں گو یہ فوائد مجموعی ان سب عوارضات کو بھی منطبق ہیں۔ لیکن احتیاطاً ان عوارضات کو رفع کرنے کے لیے جدا جدا لفظیات بیان کیے جاتے ہیں تاکہ اگر کوئی مرض باعث تکلیف ہو رہا ہو تو اس کا سب علاج کیا جاسکے۔

### شدت پیاس کو روکنے کے عمدہ نسخے

مریض ہیضہ کو پیاس کی زیادتی بہت تک کیا کرتی ہے۔ اس لیے پیاس کو روکنے کے لیے چند باطل سہل لفظیات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ تقریباً ہر وقت اور ہر جگہ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ اس لیے بلا خوف تردد کہا جاسکتا ہے کہ

ان مہینٹ و طویل طویل لفظیات سے بہت اعلیٰ ہیں۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے تو اسیرا معلم ہوں مگر وقت پر نہ مل سکیں۔

### (۳۹) پیاس بجھانے کا خاص خاص لفظ

یہ لفظ جلی پیاس کو روکنے میں اسیرا ہے وہی اصل مرض ہیضہ کے لیے بھی بہترین لفظیات ہے۔

پیشانی کو تک ۳ بار سے ۳ سیر پانی میں ایک جوش دیں۔ سب ڈیڑھ سیر پانی میں کر کے پانی رو جائے تو اہل کر رکھ لیں۔

مریض ہیضہ کو گرم گرم (گھونٹ گھونٹ) کر کے پلاتے رہیں اور کھیں۔

فولکل سے درست وغیرہ اور اس کو بھنسلہ مرض ہیضہ سے بھارت ہوگی۔

(۳۰)

لفظ لبرو ۳۰ بھی پیاس کو روکنے کے لیے بے مثل و لااداب ہے۔

لفظ لبرو ۳۰ بھی پیاس کو بھنسلہ روک دیتا ہے اور نہ کو مفید ہے۔

### ہیضہ کی تے بند کرنے کے لیے سہل الحصول نسخے

(۱۳۱)(۱۳۲)

تے کو روکنے کے لیے وہ تمام لفظیات جو تے کے بیان میں مذکور ہو چکے ہیضہ کی تے کو بند کرنے میں بھنسلہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں خصوصاً لفظ لبرو ۳۰ ۳۰ تو بہت اسیرا کے ہیں۔ لہذا بوقت ضرورت ان سے کام لینا



چاہیے۔ ہاں جب مریض ہیضہ کو قے اور پیاس کی تکلیف نہ ہو۔ البتہ اس کا بدن ٹھنڈا ہر جیسا ہو گیا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل جات استعمال کریں۔  
(۱۳۳) مریض ہیضہ کا بدن گرم کرنے کی تدبیر

پانی روٹی کے دو نمڈے بنا کر ان کو باری باری سے گرم کر کے بدن کے ان مقامات پر جو زیادہ سرد ہوں خصوصاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں وغیرہ پر سینک دیں۔ گرم پانی سے بھری ہوئی بوتلیں بگلوں میں رکھیں ان شاء اللہ اس تدبیر سے بدن کی سردی دور ہو کر بدن بہت جلد گرم ہو جائے گا۔  
(۱۳۴) مالش کرنے کے لیے تیل

مؤلف رحمہ اللہ روغن کھنڈ (یعنی تلوں کا تیل) کے اندر جانفل ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھل کریں اور پھر اس تیل کی تمام بدن پر عموماً اور ہاتھ پاؤں پر خصوصاً مالش کریں۔ اس مالش سے بفضلہ تشخ اور بدن کی سردی دور ہو کر مریض ہیضہ رو بہ صحت ہو جاتا ہے۔

(۱۳۵) پیشاب جاری کرنے کا بہترین نسخہ

جب پیاس وغیرہ دور ہو جائے مگر پیشاب جاری نہ ہوا ہو تو مریض کو گرم پانی کے شب میں بٹھا دیں۔ اس تدبیر سے ان شاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

(۱۳۶) پیشاب جاری کرنے والا لپ

مؤلف رحمہ اللہ قلمی شورہ یا چوہے کی میٹکی یا دونوں پانی میں پیس کر پیڑو پر لپ کریں۔ بفضلہ بہت جلد پیشاب جاری ہو جائے گا۔

### نواں باب

## آنتوں کی بیماریاں

آنتوں غذا کی ٹالی کا وہ حصہ ہیں جو معدہ سے شروع ہو کر مہرنگ پیپٹ میں واقع ہیں۔ جو کچھ ہم کھاتے پیتے ہیں پہلے وہ معدہ میں پکتا ہے اور اس کا صاف حصہ تو جگر میں چلا جاتا ہے لیکن غلیظ حصہ آنتوں کے راہ آہستہ آہستہ اترتا ہے۔ آنتوں اپنے حصہ کی غذا کو لے کر باقی کو پاخانہ بنا کر نکال دیتی ہیں۔  
نکتہ :- جو چیز معدہ کو مفید ہے وہ آنتوں کو بھی مفید اور جو معدہ کو مضر وہ آنتوں کو بھی مضر ہوا کرتی ہے۔

### پیش

اس کا طبی نام زحیر ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ صادق و کاذب یعنی اگر آنتوں میں سہ ہو اور اس سہ کی وجہ سے پیش کا عارضہ پیدا ہوا ہو تو کاذب ورنہ صادق کہتے ہیں۔

اصول علاج :- اگر زحیر کاذب ہو تو لازمی طور پر اس کو بند کرنے کی دوا نہ دینی چاہیے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے بلکہ بذریعہ ملین و جلاب سہ کو نکالنے کی تجویز کرنی چاہیے۔

اب رہی اس کی تشخیص کہ زحیر کاذب کو کیسے پہچانا جائے۔ اس کے لیے



ذیل کی طور ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۳۷) زحیر کاذب کو شناخت کرنے کا طریقہ

اسپینول یا عجم سلیارہ یا عجم بالنگو بقدر ایک تولہ ہمراہ پانی پھینکادیں۔ اگر یہ چند گھنٹوں کے بعد پاخانہ میں صاف نکل آئے تو صادق ورنہ کاذب

(۱۳۸) زحیر کاذب کے لیے عمدہ مسهل

اگر بعد از تشخیص معلوم ہو جائے کہ پیش کاذب ہے تو اس کے لیے سب سے بہتر جلاب کیسٹرائیل ہی ہے۔ بوقت حاجت حالت مریض کو دیکھ کر ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک پاؤ بھر نیم گرم دودھ میں ملا کر قدرے شیشا کر کے اور چند بار دو برتنوں میں لوٹ پوٹ کر کے پلائیں۔ اس سے وہ سہو جو دراصل باعث پیش بنا ہوا ہے بذریعہ اسل خارج ہو کر آرام ہو جائے گا۔ اگر ایک بار کے استعمال سے پوری طرح سہو کشائی نہ ہو تو دوسری مرتبہ دوسرے روز پھر دے دیا جائے۔ بار بار کا مجرب و روزانہ کا معمول مطلب نسخہ ہے مگر ہم ۶ ماش سے ایک تولہ تک اسپینول بھی پھینکا دیا کرتے ہیں جس کی وجہ سے اخراج سہو میں اور بھی مدد مل جاتی ہے۔

(۱۳۹) سدوں کو نکالنے کے لیے مسهل

جو کہ نہایت سہولت سے سدوں کو نکال دیتا ہے

مگر اس کا علاج عمدہ ۳ ماش سے ۶ ماش تک لے کر اس کو سروائی کی طرح پانی میں گھونٹیں اور چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اس جلاب سے سہو بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

نہایت مفید نوٹ :- اول تو زحیر کاذب کا مرض سہو جات نکل جانے کے بعد خود بخود دور ہو جاتا کرتا ہے لیکن اگر کچھ کسریاتی رہے تو پھر بند کرنے کی ادویات میں سے (جن کا بیان آئندہ صفحات پر کیا جا رہا ہے) کوئی ایک استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔

(۱۵۰) تریاق پیش

یہ نسخہ میرے مہربان جناب حکیم گوردھن داس کا عطیہ ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ پیش کو بند کرنے کے لیے لاجواب ہے اگر بیمار کو قائم رکھتے ہوئے استعمال کیا جائے تو بخشیم یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

مگر اس کا علاج عمدہ ۳ ماش سے ۶ ماش تک لے کر اس کو سروائی کی طرح پانی میں گھونٹیں اور چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اس جلاب سے سہو بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۱۵۱) اکسیر زحیر

مگر اس کا علاج عمدہ ۳ ماش سے ۶ ماش تک لے کر اس کو سروائی کی طرح پانی میں گھونٹیں اور چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اس جلاب سے سہو بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۱۵۲) پیش کی یقینی دوا

مگر اس کا علاج عمدہ ۳ ماش سے ۶ ماش تک لے کر اس کو سروائی کی طرح پانی میں گھونٹیں اور چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اس جلاب سے سہو بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔



جب کسی طرح شفا کی امید نہ رہی ہو تو ایسے موقعہ پر بفضلہ ذیل کے نسخہ سے بارہا شفا ہوئی ہے۔ جو ب سلیمانی (نسخہ نمبر ۳) ایک سے دو عدد ہمراہ چھاپو صبح و شام دیا کریں۔

(۱۵۳) خونی پیش کے لیے لاثانی دوا

جب پیش کی وجہ سے مریض لاچار ہو۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو مگر بہت قلیل مقدار میں خون یا پیپ آمیز پاخانہ آئے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔ بفضلہ ایک ہی یوم میں شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔  
 مریض کو ترنجبین عمدہ خراسانی ۵ تولہ دودھ گائے ڈیڑھ پاؤ میں بھگو کر اور چھان کر رات کے وقت پلا دیں۔ اس سے ایک دو اجابت با فراغت ہو کر بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۵۵) ڈیڑھ سو سالہ پرانی بیاض کا سرلیج الاثر مجرب نسخہ

خم باریک نیم بریاں نیم خام بقدر ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلاب یا مصری کے شربت سے دیں امید ہے کہ بفضلہ دو خوراکیں میں شفا ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۱۵۶) فالہ کی معجز نمائی

نچ فالہ جو کوب کر کے رات کے وقت پانی میں بھگوئیں اور بوقت صبح اس کا لعاب نکال کر مصری یا شہد ملا کر پلائیں۔  
 مریض کو گرم تر چیزیں، گوشت، دینگن، کڑو شکر، آلو، اردی وغیرہ اور چلنے

پھرنے سے پرہیز ہے۔  
 عذرا سا گودانہ گیہوں کا دلیا، دی، چاول وغیرہ وغیرہ دیں۔

اسہال یعنی دستوں کا علاج

اسہال و پیش کا فرق ظاہر ہے یعنی پیش میں درد اور قبض سے پاخانہ آیا کرتا ہے۔ لیکن اسہال میں قبض کا نام بھی نہیں ہوتا بلکہ پاخانہ کا قوام پتلا ہو کر بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے ذیل میں دستوں کے بند کرنے کے لیے چند مجرب نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں

(۱۵۷) دستوں کو بند کرنے کا خارجی عمل

جس سے سخت قسم کے اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

مریض کو ۱۰ تولہ آنولہ خشک لے کر ان کو باریک ٹپس لیں اور پھر قدرے تھمی سے چرب کر کے ذرا ذرا پانی ملا کر گوندھتے جائیں حتیٰ کہ طوطہ کی مانند ہو جائے۔ اب اس سے مریض کی ناف کے ارد گرد حلقہ سارنا دیں۔ اور اس حلقہ کو ادراک کے پانی سے پر کریں۔ نیز مریض کو ہدایت کریں کہ وہ کھنڈر تک چٹ لیٹا رہے۔ اس عمل سے یقینی طور پر دست بند ہو جاتے ہیں۔

(۱۵۸) دستوں کو روکنے کی عجیب دوا

مریض کو ۱۰ تولہ دی کی لسی میں تین مرتبہ کسی لوہے کے صاف ٹکڑے کو گرم کر کے بھجائیں اور یہ لسی مریض کو پلائیں۔ اس طرح دو تین مرتبہ پلائے سے فضلہ انداوند کریم دست بند ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔



(۱۶۵) اسل اور قسم کو بند کرنے کا عجیب نسخہ

اس نسخہ سے غوثی اسل و چوٹی اور ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں۔  
مذکورہ نسخہ ہر ایک قولہ پاؤں پر دینی میں ملا کر اسی طرح دن میں ۱۱  
تین مرتبہ استعمال کریں۔ اس سے ہر قسم کے غوثی طور پر دست بند ہو جائیں گے۔  
(۱۶۵) علمی پڑھنا

مذکورہ نسخہ ہر ایک کئی میں ہریاں کی ہوئی ہنڈ ۲ ہنڈے شد میں ملا کر رات کے  
وقت چٹائیں۔ مریض کو خوب غلہ آئے گی اور دست بالکل روک جائیں گے۔  
ملا کر مریض اسل کو غلہ دست کم آیا کرتی ہے۔  
(۱۶۶)

مذکورہ نسخہ ہر ایک کارس ایک قولہ اس قولہ دینی میں ملا کر پادریں اسی  
طرح شام کو دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی یوم میں ٹیپیاں فرق معلوم ہو گا یا اسی  
نوشہ نسخہ ہے۔

(۱۶۷) شہادت مشہور و نفیس نسخہ

مذکورہ نسخہ لاکھوں شہرہ ایک قولہ میں سے علم نکال کر سٹوف بنالیں اور تمام  
کا تمام سٹوف ایک ہی بار پانی سے دیں۔ اول تو کھلی شہرہ اک سے بعد وہ سری  
شہرہ اک سے استعمال سے ان شاء اللہ ضرور ہی شفا ہو جائے گی۔ یہ شہادت ہی  
سل اور سے ضرور نسخہ ہے۔

مذکورہ نسخہ کی دال چاندی کی پگھڑی مراد دینی کے دیں۔ دیگر تمام  
چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

سنگریشی

کیفیت عرض :- سنگریشی اس عرض کا نام ہے جس میں فیالے رنگ  
کے دو چار دست روزانہ آکر ایک دو دن غوثی قبل ہو جاتی ہے۔ اور پھر  
بہ طور آئے لگتے ہیں۔ مریض روز بروز دبا ہو کر جاں بحق ہو جاتا ہے۔ ذیل  
میں اس عرض کے استعمال کے لیے عجیب نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

(۱۶۸) اکسیر سنگریشی

مذکورہ نسخہ کرا چھل ۳ قولہ لے کر ہر ایک سٹوف بنا کر پادریں بنالیں اور  
ہر روز ایک پادریں دینی سے کھلیا کریں۔ حتیٰ الوسع بھوک برداشت کریں۔ ہاں  
دینی جس قدر طبیعت چاہے پلاتے رہیں یا اگر دینی نے لے تو لسی (چھاپو) اسی  
پلاتے رہیں۔ اگر بھوک زیادہ ستائے تو دینی چاول کھائیں۔ ۷ روز میں شرط  
آرام ہو گا۔

(۱۶۹) کوڑی کی مسیانی

مذکورہ نسخہ سب خواہش کوڑیوں کو لے کر جالیں اور میں کر شیشی میں  
مختلہ رکھیں۔ گو ظاہر میں لگا ہوں میں یہ ایک بے حقیقت چیز ہے لیکن تجربہ یہ  
نکال اکسیر ثابت ہوتی ہے۔  
مذکورہ نسخہ اس دوا میں سے کے ہاں قدر سے شد میں ملا کر اور قدر سے  
نکال ملا کر مریض کو چٹائیں۔



تورا لفر دات  
ذیل میں چند قبض کشا نسخہ بیان کیے جائے۔

مرہبات سے بدتر عارضہ طبعیت ہوں گے۔

قبض کشا نسخہ ای چٹکھ

(۱۶۶) روز ایک عدد اور دو عدد

روز تین عدد پانی سے لیا کریں۔ طلی ہا القیاس ۴۰ عدد  
چھوڑ دیں۔ ان شاء اللہ قبض کا قلع قمع ہو جائے گا۔

قبض کشا بونی

(۱۶۷) لاجواب قبض کشا بونی

از جناب حکیم محمد علی صاحب فاضل امر تری

ہوئے ہیں جو ان دونوں ناموں سے موسوم ہیں۔

اس کے برابر چینی ملا کر بحفاظت رکھیں۔

کھلائیں۔

قبض کشا بونی کسی تکلیف اور گھبراہٹ کے بوقت

اور طبعیت تمام دن پشاش پشاش رہے گی۔

دائمی قبض کا فقیرانہ نسخہ

(۱۶۸) ضایت زود اثر اور سریع المصل نسخہ ہے۔

تک نہیں پلا۔ صرف تین روز کے استعمال سے

ہیش کے لیے طبعیت درست ہو جاتی ہے۔

ہے۔

رکے آگ پر اس حد تک پکائیں کہ قوام غلیظ

ہو جائے۔ اب اس کی رقی رقی کی گولیاں بنا

راہ چھانچہ دن میں پانچ مرتبہ استعمال کرائیں۔

ہی پلایا کریں۔ اور کچھ نہ کھانے کو دیں۔ اسی

مریض کو تین یوم ہی فائدہ کرائیں۔ ان شاء

بن یوم کا مسلسل فائدہ ذرا ہست کا کام ہے جو

حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دو تین یوم کی

مدد شفا دے گا۔

قبض

جس کی ایذا سے بچانے فی صدی لوگ

زمان ہے "قبض ام الامراض ہے" یعنی تمام

سے انسان کو بے شمار امراض مثلاً بواسیر درد

گھنی وغیرہ کے اندر مبتلا ہونا پڑتا ہے چنانچہ

قبض کا علاج نہ کیا جائے تو خواہ بہتر سے بہتر

کشا ادویات کا استعمال کرایا جائے تو وہ بیماریاں

بیدار ہوئی ہیں۔ از خود دور ہو جاتی ہیں۔



## جگر اور تلی کی بیماریاں

جگر اور تلی کی بیماریاں تو اس قدر ہیں کہ ان ایک مستقل کتاب درکار ہے مگر ذیل میں ان عامتہ ہے جو کہ عموماً پائی جاتی ہیں۔

## یہ قاتل

گرم چیزوں کے استعمال سے جگر میں زیادہ صفراء زرد ہو جاتی ہے جس سے پہلے پیشاب میں اور پھر آن زردی ظاہر ہوتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ تمام بدن ز

## علاج

یہ قاتل کے بہتر سے بہتر نسخہ جات قبل از پیکوڑی وغیرہ میں بیان کیے جا چکے ہیں جن میں سے کم ہزار ہا مریضوں پر تجربہ شدہ ہیں۔ ذیل میں بالخصوص مفردات ہیں۔ عرض کیے جاتے ہیں۔ اگر اس سے کنز الخیرات کے اور اق کا مطالعہ فرمائیں۔ جس سے انکشاف کیا گیا ہے۔ مثلاً صرق ربوہ قولادی سفوف

کہ رات کے وقت پانی سے نگوا دیا کریں۔ صبح

ہے۔

میں لکھا ہوا۔ پیر عبد الرحیم صاحب نظام آبادی وہ لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں اس کو حجم جو اندہ ہی کے نہ مل سکا۔

ہو علاوہ دیگر فوائد کے اعلیٰ درجہ کا قبض کٹا حرکت اخراجی بڑھ جاتی ہے۔ بھوک خوب لگتی کسی دلیار کے سارے اٹنے کھڑے ہو جائیں اوپر کی طرف رہیں اور سر زمین پر رہے۔ بس ٹ کھڑے رہیں اور پھر روزانہ ایک دو منٹ غنڈہ تک تنقہ جائیں۔ اس سے نہ صرف یہ کہ ر بھی بے شمار فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ جن میں ہے۔ ہاں اتنا عرض کر دیتا ہوں کہ اس سے جاتی ہیں۔

بادی اشیاء سے۔

ر بلا چھانے آنے کی روٹی۔



نہوں کا علاج کیا تھا۔ اور سب کے سب

ہے۔

لن

میں ایک ملا تیار کرتا تھا جس کے پہننے سے  
لا بڑھتی جاتی تھی وہ تو اس کو اپنے زعم میں  
دیتے وقت پڑھتا پتایا کیا تھا لیکن دراصل  
مخود بھی نا آشنا ہے۔ ذیل میں اس ملا کی  
متن پڑھنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف  
معی جاتی ہے۔

کے پھوٹے پھوٹے کورے بنا کر ہر ایک  
کو کم از کم آٹھ نوچگوں کو جو ذکر بنایا گیا  
کم از کم اکیس عدد گلوے بندھ جائیں۔  
ملا برستی اور بیماری گھٹی جائے گی۔

مناصب مشہور سیاح کے مطب کا مایہ ناز ہے

تے کر لوہے کے کپہ پڑ گئیں اور چپے  
کر گئیں قعودی دیر میں پھول کر سقیہ ہو  
فیصل رگئیں۔

کتب المفردات

کریں۔  
مکملان خواہ یہ قاتل کی وجہ سے تمام بدن زرد ہو چکا

میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

(۱۷۲) شیا سی چٹکڑ

مکملان برک کسوندھی ۸ عدد میں صبح سیاہ ۴ عدد

پیش کر پایا کریں۔ چند روز میں یہ قاتل بالکل دور ہو جاتا ہے

(۱۷۳) سنہری لٹک

مکملان ریوند جینی پتھر ۳ ماشہ ہمزی کے دودھ میں

چنائیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس سے بھی ہضم ہر قاتل

(۱۷۴) سفوف مبارک

پانی آلودی کے نشانات میں طاش کر کے خبث الملع

کورے حاصل کریں اور اس کو کرم کر کے سو مرتبہ

دیں۔ پھر ان گلوں کو جو ریڑوں کی شکل میں ہو جائیں۔

جوش پاگلے برتن میں رکھیں جو پانی سے بھرا ہوا ہو۔

کڑا ہی پاگل میں خوب ہی ہار یک چیں لیں۔ اس دوا کا نام

مکملان ۴ ماشہ دوا صبح ۴ ماشہ بوقت شام ۴

دیں۔

مکملان نہ صرف ہر قاتل بلکہ ضعف بہرہ نگرانی



## تلی کا بڑھ جانا

اسباب :- یہ مرض اکثر موسمی بخار میں مبتلا ہونے کے بعد یا بخار میں سرد پانی پینے سے پیدا ہوتا ہے۔ یا بعض دفعہ سوداوی اندلیات کا زیادہ استعمال بھی اس کی پیدائش کا موجب ہوتا ہے۔

علامات :- بائیں طرف کی پٹیلیوں کے نیچے ٹولنے سے ایک گھڑا سا معلوم دیتا ہے بلکہ بعض مریضوں کے تو بڑھتے بڑھتے تلی تمام پیٹ کو ہی روک لیتی ہے۔ یہ نہایت ہی حوصلہ شکن بیماری ہے جس سے انسان کھٹکھٹ ہو جاتا ہے۔

علاج :- عظم الحمال گوہادی انظر میں معمولی بیماری خیال کی جاتی ہے مگر باعتبار علاج کے نہایت ہی بطنی العلان امراض میں سے ہے۔ ہم نے اس کے اندفاع کے وہ جید القدر اور فقید العصر ہواہرات جو نہ تو بد مزہ ہوتے ہیں اور نہ ہی مشکل سے بننے والے۔ اپنی تعلیقات کے صفحات پر بلادلفی بکھیر دیے ہیں۔ آج وہ باقی ماندہ اسرار جو محال سینہ کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں کے اندر بند تھے۔ میدان صحافت میں لائے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ قدر دان حضرات میری اس ناچیز قریانی کو قبول فرمائیں گے۔

(۱۷۵) ورم طحال کا حکمی علاج

شیاسیانہ راز

یہ نسخہ مجھے جناب مفتی فصیح الدین صاحب سے حاصل ہوا تھا جو آپ کو

گوہادی کے دوران قیام میں کسی جنگلی قوم کے فرد نے بتایا تھا جو کہ آزمائش کرتے پر بے خطا کی مصداق ثابت ہوا خواہ کیسی ہی پرانی پرانی اور پرمی ہوئی بیماری ہو۔ اس سے تین چار دن کی قلیل مدت میں بشفطہ شفا ہو جاتی ہے۔

مکملات ریاست گوہادی کے جنگلات میں ایک جانور قتا ہے جس کو گوہادی کے لوگ جرک کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کی خوراک محض ہڈی ہوتی ہے بجز ہڈیوں کے اور کوئی چیز نہیں کھاتا۔ اس کی زبان کو لے کر علیہ میں خشک کر لیں اور بوقت ضرورت پتھر پر پائی ڈال کر گھسیں اور لپٹ کر چلے ٹھال پر لپٹ کر دیں۔ اس سے ان شاء اللہ وہ چار دن کے استعمال سے بالکل آرام ہو جائے گا۔ ایک عطار نے محض ایک زبان سے صد بار روپے کسائے ہیں۔ اور اس کی شہرت دور دور تک پھیل چکی ہے۔

(۱۷۶) فقیرانہ ٹوکمہ

جب کبھی اولے برس میں تو پانچوں بحر اولے جمع کر کے چلے ٹھال پر پاندھیں۔ مگر موسم کا لحاظ رکھیں۔ اول تو ایک ہی بار کے استعمال سے آرام ہو جائے گا ورنہ ایک دو بار پاندھنے سے طحال اپنے صحیح انداز پر آ جائے گی۔  
توسیع پٹے مریض کو ایک عذاب دے لیتا ضروری ہے۔ نیز اولوں کی بجائے برف بھی پاندھی جاسکتی ہے لیکن اولے بہتر ہیں۔

(۱۷۷) عرق اکسیر الطحال

مکملات نوشادر ولایتی کی ۳۰ عدد نکلیں لے کر عرق گلاب کی بھری بوتل میں ڈال کر خوب پلاسیں تاکہ بخوبی حل ہو جائے۔ پس عرق تیار ہے جو کہ ورم



الحال کو دور کرنے میں نہایت لاجواب ہے۔

پیشانی اس عرق میں سے ۲ قطرہ بوقت صبح نہار منہ بھیجے جاتے

رہیں۔

حوالہ: چند روز میں طحال اپنی اصلی حالت پر آجائے گی۔ نیز روزانہ ایک دو اہانتیں بافراغت ہو کر قبض کشائی ہوتی رہے گی۔

(۱۷۸) قدرتی عرق محلل ورم طحال

ماہ پودہ مکھ میں بوقت صبح ایک دھلی ہوئی سفید چادر چنے کے پودوں پر بچھا کر چھڑیں۔ اس طرح ایک دو بوقت شبنم کے پانی کی حاصل کریں اور اس میں سے تقریباً ۱۵ قطرہ تک روزانہ پلایا کریں۔ ان شاء اللہ طحال کا ورم کم ہو کر طحال اپنی حالت پر آجائے گی۔

سفید فوسفور مریض طحال کو لازم ہے کہ کھانا کھانے اور پانی پینے کے وقت تمام طحال کو ہاتھ سے دبا کر کھایا جیائے۔

پڑھائی: چکنی اشیاء مٹھائیاں، آلو، اروی، ماش کی دل، دودھ وغیرہ۔  
کھانے کی کاشتورہ: اچار جس میں سرکہ ملا ہو، اونٹنی کا دودھ، موی وغیرہ۔



### گیارہواں باب

گردہ اور مشانہ کی بیماریاں

درد گردہ

برف کا ٹھنڈا پانی یا سردائی یا چاول وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے گردہ میں کھچاوت پیدا ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات :- گردہ کے مقام سے درد اٹھ کر ٹھیس چٹھ کی طرف یا نصیبوں کی طرف نفعی ہیں اور پیشاب کی بار بار حالت ہوتی ہے مگر صرف قطرہ قطرہ آتا ہے۔

(۱۷۹) چنگیزی کا کرشمہ

پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ درد بخیر ہو گا۔

(۱۸۰) مجرب چنگلہ

چنگلی کیوترکی تیت برنگ سفید جن کر یا ایک چڑی لیس، اندر بوقت ضرورت تین ماشہ کی ایک پوڑیہ گرم پانی سے دیں۔ امید غالب ہے کہ ایک ہی خوراک



سے درد بند ہو جائے گا۔ ورنہ ایک گھنٹہ بعد پھر دیں۔ مجرب ہے۔  
(۱۸۲) جو شاندار درد گردہ

(از بیاض مولانا غلام رسول صاحب قلعوی)

مگر اگر بزرگ محتاج یعنی مہندی کے پتے بقدر ۶ ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دیگر پانی جل کر صرف ۱۵ تولہ باقی رہ جائے تو اتار کر نیم گرم پلا دیں۔ چند روز کے استعمال سے شفا ہوگی۔

(۱۸۲) نیاسیانہ لنگہ

یہ لنگہ گوٹا ہر میں بالکل بے حقیقت سا معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ ایک بہت عمدہ چیز ہے۔

مگر اگر موی کا پانی روزانہ تازہ بقدر دس تولہ نکال لیا کریں۔ اور اس میں مصری عمدہ ملا کر تھامہ پلایا کریں۔

فوائد نہ صرف درد گردہ بلکہ درد مثانہ و رگ گردہ پتھری وغیرہ امراض کے لیے لاجواب چیز ہے۔

پھر کھنیز چاول ماش کی دال، گو بھی، منہ، ٹھنڈے پانی سے پرہیز۔  
علاؤ مونگ یا ارہری دال، مصالحہ دار گوشت، تیز، تیز کا شوربہ۔

سوزاک

یہ وہ نسل کش اور صحت دشمن بیماری ہے۔ جس کا بیان طاقت قلم سے باہر ہے۔ وہ لوگ سخت قلعی پر ہیں۔ جو سوزاک کو معمولی بیماری خیال کرتے

ہیں۔ سوزاک کے ہاتھوں سے تنگ آئے ہوئے مریض خود کشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور یہ بات قطعاً مبالغہ آمیز نہیں۔ میں نے خود ایسے مریضوں کو دیکھا ہے۔

اس بیماری کی وجہ سے جو جو بدستائج ظہور میں آتے ہیں ان کا مفصل بیان، کنز الجربات میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صرف وہ بہترین نسخہ جات جو واضح سوزاک ہونے کے علاوہ لمبے چوڑے بکھیروں سے پاک اور لایعنی ترکیب سے میرا ہیں ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں۔

(۱۸۳) طلسماتی مکھن: اکسیر سوزاک

یہ نسخہ حکیم محمد قاسم صاحب (جو ضلع سمرات کے ہیں) کو ایک طوائف سے ملا تھا جو کہ فوری اثر اور قلیل الاجزاء کے لحاظ سے اپنی نظیر آپ ہے۔ تجربہ کرنے پر بمثل اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ کئی بار کا تجربہ شدہ ہے۔ صرف تین حد چار بار کے استعمال سے بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔ خواہ درد اور پیپ کی کتنی ہی زیادتی کیوں نہ ہو۔ بفضلہ مفید ثابت ہوتی ہے۔

مگر اگر رال ۶ ماشہ ۳ سیر گائے کے دودھ میں ملا دیں اور بدستور معروف بنائیں اور بلو کر مکھن نکالیں۔ یہ مکھن مریض کو دو دن میں کھلا کر چھاپھ بھی اوپر سے پلا دیں۔ اسی طرح ایک بار کریں۔ ان شاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

(۱۸۴) ایک عطائی حکیم کا سہل الحصول نسخہ

مگر اگر ہلدی کی گرہ بقدر ۲ ماشہ لے کر بکری کے خام دودھ پاؤ بھر کے



اندر گھسیں اور مریض کو فوراً پلا دیں۔ اسی طرح روزانہ بوقت صبح پلایا کریں۔  
چند روز کے استعمال سے بحکم شافی مطلق سوزاک کی جڑیں کٹ جاتی ہیں۔

یہ ایک عطلائی حکیم کے سینہ کا راز ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بہت مشہور ہے اگر نسخہ کو اخفاء میں رکھنے کی تمنا ہو تو چاہیے ہلدی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور پانی سے بقدر ۲-۲ ماشہ گولیاں بنالیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ ایک گولی دودھ میں گھس کر استعمال کر لیا کرے اور یا ذیل کے طریقہ سے روغن کشید کر لیں۔

(۱۸۵) روغن ہلدی دافع سوزاک

از جناب پنڈت گورو دہن داس صاحب

مکالمۃ ہلدی ۵ سیر کو ایک ہنڈیا میں ڈالیں اور اڑھائی سیر دودھ گائے اس میں ڈالیں اور احتیاط سے رکھیں۔ جب دودھ اچھی طرح جذب ہو جائے اور ہلدی بالکل خشک ہو جائے تو بطریق تپال جنسرتیل کشید کر لیں اور احتیاط سے رکھیں اور بوقت ضرورت محض ایک سخی مکھن میں کھلائیں۔

(۱۸۶) اکسیر الاثر چنگلہ

مکالمۃ پوسٹ جز قالہ ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں اور مصری ملا کر بیشہ پلایا کریں۔

پڑھائیں گرم اشیاء، کھوڑے کی سواری، اونٹ کی سواری، گڑ، چائے، جماع وغیرہ۔

## پیشاب کا بند ہو جانا

پیشاب کو تادیرو کے رکھنے یا مثانہ ڈھیلا ہو جانے وغیرہ سے پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے یا مشکل سے آتا ہے۔ نیز کبھی ایسے بوڑھے شخصوں کو جن کو کبھی سوزاک کی بیماری رہی ہو۔ اچانک بند ہو جایا کرتا ہے جو کہ قاتل علاج نہیں ہوتا۔ باقی وجوہات سے بند شدہ کا علاج درج ذیل ہے۔

(۱۸۷) پیشاب جاری کرنے کا عجیب نسخہ

خربوزہ کے کھانے سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ خاص طور پر اس کا چھلکا نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا مدر بول ہے۔ اس سے رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔ ذیل میں ہم ضیافت طبع کے لیے وہ مضمون جو ایک حکایت کی شکل میں رسالہ ”آب حیات“ (جو خادم کی زیر ادارت ٹوبہنہ سے نکلتا رہا ہے) کے اندر اشاعت پذیر ہوا تھا دہراتے ہیں تاکہ نسخہ کی اہمیت کا اندازہ ہو جائے۔ امید ہے کہ ناظرین کرام دلچسپی سے مطالعہ فرمائیں گے۔

(۱۸۸) حکایت

نوابی کے زمانہ فرخ آباد میں حکیم مسیح اللہ خاں صاحب بڑے مشہور حکیم تھے۔ بڑے بڑے معرکے کے علاج کیا کرتے تھے۔ شہر میں جب کوئی مریض بالکل شفاء سے ناامید ہو جاتا۔ تو حکیم مسیح اللہ خاں کے پاس رجوع ہوتا تھا۔ حکیم صاحب ایسے تھے کہ مریض کی صورت دیکھ کر کہہ دیتے کہ اب مجھ سے کچھ نہیں ہو سکتا تو ادھر کی دنیا چاہے ادھر ہو جائے وہ کبھی علاج نہ کرتے اور جس کو مطب میں داخل کر لیتے تو وہ اچھا ہو ہی جاتا تھا۔ یہ تو اکثر تجربہ ہوا کہ



حکیم مسیح اللہ خلیا نے جس کی زندگی سے بے خبری کی تھی وہ بھی بے خبری سے  
اور جس کو کہہ دیا کہ خدا نے چاہا تو عذاب ہو جائے گی تو وہ عذاب سے بے خبری سے عذاب  
میں محبت صاحب خود حکیم صاحب مزاج کے ذرا تیر تھے اور اس پر غور یہ کہ  
خلیائے حق اللہ تعالیٰ کا اقرار کر لیا کرتے تھے کوئی غریب ہو یا امیر عذاب  
کی راجح کا یہ عالم تھا کہ اگر مریض محبت صاحب نہ ہو تو اس کا رویت ہوا  
کہ بچہ سینہ دولت رام جو محبت سے بچتا بھی کھلتا تھا اور اگر وہ بچہ تھا ایک  
دفعہ جس بول کے عرض میں عذاب ہوا وہ دن وہ راتیں گزر گئیں ایک قہر  
جو عذاب نہ اتنا اس عذاب کے تمام بچوں کو بے ہوش اور عذابوں کا علاج ہوا مگر  
فائدہ کچھ نہ ہوا خوش عقیدتی سے کہنے قہر بھی پڑے تھے۔ چیل کے  
پس پڑی کی رکھیں پ طرح طرح کے نقش اور عزیبتیں لکھ کر چٹائی یا دھو  
کر پائی گئیں مگر سب بے سود۔ اتفاق سے کوئی مشہور انگریز ڈاکٹر بھی خواب  
کے پاس آئے ہوئے تھے۔ ان کو بھی بلوایا گیا اس زمانہ میں انگریزی علاج کا  
دستور یہ تھا اس لیے ڈاکٹر صاحب نے جو نسخہ لکھا اس کی دوائیں انگریزی دوا  
خانہ ہو تو تھیں۔ ذرا بچ آبد رشت بھی آسنا نہ تھے جو ٹکٹ سے منگائی جاتیں۔  
غرض یہ کہ ڈاکٹر صاحب اپنا سامان لے کر گلابی کہتے ہوئے رخصت ہو گئے۔  
اب آخری چارہ کار حکیم مسیح اللہ خلیا صاحب کا علاج قہر غیب جی سواری  
لے کر حکیم صاحب کے پاس گئے حکیم صاحب نے تمام حال سن کر قدیم طریقہ  
کے موافق کیا کہ بھی میں چلوں گا لیکن حق اللہ تعالیٰ کیا دے۔ کسی قدر گفتگو  
کے بعد ایک ہزار روپے قرار پایا جس میں سے پانچ سو روپے فوراً ادا کر دیے  
گئے اور حکیم صاحب مریض کے پاس پہنچے نبض دیکھ کر کہنے لگے کہ غریب

کے چھلے چھلے کر رہا کہ کھانا کھانا اس نے کھانا کھانا کی ضرورت نہ ہوئی  
کھانا کھانا اور پتے لگے اور چھلے کر چھلے کر چھلے کر چھلے کر چھلے کر چھلے کر  
کے خدا کی قدرت پر وہ سینہ کا عذاب کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا  
اور جس کی وجہ سے تھک چکا۔ سب روپے روپے اور تمام کہ جس کو بھی کھانا  
دیا گیا حکیم صاحب بچہ رقم روپے دینا چاہتا ہے کہ وہ روپے رخصت کر  
دے لگے۔ ساڑھ کار عروا روپے کے سوا میں سخت ہوتے ہیں۔ غریب کے  
چھلکوں سے علاج دیکھ چکے تھے۔ اس لیے پانچ سو روپے جو حکیم صاحب  
لے چکے تھے۔ وہ بھی غیب صاحب اور کہ والوں کو حق اللہ تعالیٰ سے زیادہ معلوم  
ہوئے سب نے ارادہ کر لیا کہ حکیم کو اور کچھ نہ دیا جائے۔ حکیم صاحب نے  
بھی چند بار تقاضا کیا پھر غائب ہو گئے۔  
پورے چھ ماہ بعد سینہ دولت رام پھر اسی عارضہ میں مبتلا ہو گئے عذاب  
بند ہو گیا۔ نسخہ تو معلوم ہو چکا تھا اور غریب کے موسم میں دیکھ کر وہ کے لیے  
چھلکے بھی رکھ لیے تھے۔ لہذا پائی سے چس کر پائے گئے اور جب عذاب نہ ہوا  
تو اور پائے گئے۔ غرض یہ کہ چند بار پائے سے ایک تو عذاب کی رکاوٹ  
دوسرے اس کے بار بار پائے سے محبت سینہ کا بیت پھول کر فائدہ ہو گیا کہ  
و تکلیف سے ہلکی ہے اب کی طرح تر پئے گئے۔ اب حکیم صاحب کے پائے  
کا دھیان آیا۔ لیکن پہلے بد عہدی کر چکے تھے۔ اس لیے روپوں کا خیال درپیش  
ہوا۔ غریب غیب جی پانچ سو روپے لے کر حکیم صاحب کے پاس پہنچے اور کہا کہ  
سینہ جی پھر بیمار ہو گئے ہیں اور یہ پچھلے روپے بھی بیٹھے ہیں۔ آپ تشریف لے  
چلیے۔ حکیم صاحب نے روپے لے کر کہا بھائی مجھے پہلے میں عذر نہیں مگر حق



الحت کیا دیا جائے گا اس کا تعینہ تو کر لو اور چوں کہ ایک دفعہ تم پر مہلکی کر چکے ہو لہذا اس دفعہ بجائے نصف کے سب رقم پیشگی لوں گا۔ ضرورت بری ملا ہوتی ہے۔ فیب جی نے ہزار روپیہ منگا کر حوالہ کیے۔ حکیم صاحب نے جا کر مریض کو دیکھا اور کسی قدر فکر مند لہجہ میں کہنے لگے کہ خیر نہ کے چھلکے کہیں سے منگا موسم تو نہیں ہے مگر تلاش کرو گے تو کہیں سے مل جائیں گے۔ خیر نہ کے چھلکوں کا ہم سن کر لوگوں نے کہا حضرت ہم چھلکے چھ سات دفعہ ملا چکے ہیں۔ ان سے تو اور تکلیف بڑھ گئی ہے۔ حکیم صاحب نے نہایت سنجیدگی سے کہا اس مرض کا علاج تو وہی تھا۔ غرضیکہ چھلکے منگائے گئے اور بطریق مذکور پیسے گئے۔ صرف اس قدر ترمیم کی گئی کہ پہلے چھلکے یو جی نہیں کر چا دسیہ گئے تھے اس بار حق کو گرم کر کے پلایا گیا جس کا فوری اثر ہوا اور پیٹ شاپ کھل کر آ گیا اور سینو جی اٹھتے ہو گئے۔ حکیم صاحب نے کہا پہلے موسم گرم تھا اس لیے سرد نکال پلایا گیا۔ آج کل چونکہ سردی کا موسم ہے اس لیے گرم کر کے پلایا جائیے۔ اس کے بعد حکیم صاحب نے کسی نمونہ کی تین خوراکیں عینیت کہیں اور کہہ دیا کہ درد کا علاج تو ہو چکا۔ اب ازالہ مرض اس نمونہ سے ہو گا اور ان شاء اللہ پھر بھی یہ مرض عود نہ کرے گی۔

بھگت سینو تو مدت اخیر حکیم صاحب کے علاج رہے لیکن فیب جی کو قہم عمر اس بات کا فہم رہا کہ اگر یہ بات پہلے معلوم ہو جاتی کہ گرمیوں میں سرد اور سردیوں میں گرم خیر نہ کے چھلکے کا حق میں بول میں دیا جاتا ہے تو پھر وہ سو روپیہ کا نقصان ہرگز نہ ہو گا۔

(۱۸۹) نہایت زود اثر نسخہ

میرزا یحییٰ روشن بیدار بخیر (ارغزی کا تھل) سوا لولہ لے کر پانی میں ملا کر پلائیں۔ بنفلیہ فوراً صحت ہو جائے گی۔ یہ نسخہ گو بظاہر معمولی معلوم ہوتا ہے مگر فوائد کے لحاظ سے گراں بہا نسخہ جات سے بازاری لے جاتا ہے۔

(۱۹۰) پیشاب جاری کرنے کا تیسرا طلسم

کافذی لیموں کاٹ کر دو گھڑے کریں اور ان کے جع نکال کر قہی شورہ پھر دیں اور کاڑھ وغیرہ سے اندر داخل کریں اور پھر کوئلہ کی آگ پر رکھیں تاکہ جوش آئے گئے۔ بس اسی وقت نیچے اتار کر نیم گرم حالت میں ناف کے ارد گرد مل دیں۔ بنفلیہ بد شدہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

### پتھری

ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ پتھری بلا آپریشن کسی حالت میں جاری نہیں کئی لیکن یہ فخر محض حکمائے یونانی کو ہی حاصل ہے جو پتھری سے پتھری کو رست بنا کر نکال دینے کے مدعی ہیں۔ بلکہ نکال کر دکھا دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ایسی صفت کا سرمایہ دار نسخہ کثیر انجریات جلد دوم میں درج ہے۔ جس کے حصہ چٹا چھ روزہ کے استعمال سے پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ چند سال الحاصل حاصل چکے ہیں بھی کہتے جاتے ہیں۔

(۱۹۱) پتھری توڑ دینا

میرزا یحییٰ جو کھار مومہ ہار یک قہی کر روزانہ ہندو ۲ ماشہ ہر روز شربت



مصری دیا کریں۔ پتھری کے لیے اکیر صفت ہے۔

نورس جو کھار بازاری چونکہ خالص نہیں ہوتا اس لیے اس سے پرہیز چاہیے۔ البتہ کسی معتبر دواخانہ سے لے کر استعمال کریں یا خود مندرجہ ذیل ترکیب سے بنائیں۔

(۱۹۲) جو کھار بنانے کی ترکیب

جو کے ایسے پودے جو پختہ ہونے کے قریب ہوں لے کر سایہ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر جلا کر خاکستر بنالیں اور اس خاکستر کو آٹھ گنا پانی میں تر کر کے دن میں تین مرتبہ کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ تین دن کے بعد اوپر سے آہستہ آہستہ پانی نثار کر پانی کو کڑا ہی میں ڈال کر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو نیچے سفید رنگ کی دوا رہ جائے گی۔ وہی جو کھار ہے۔

(۱۹۳) نم مولی

مرقومہ بالا ترکیب سے اگر مولی کو خشک کر کے جلا کر نمک نکالا کریں تو وہ پتھری کو دور کرنے میں مانند اکیر ہے۔

(۱۹۴) زیادتی پیشاب کو روکنے کا تریاق

تخم حنظل (اسپند) بقدر ایک ماشہ بوقت شب ہر ماہ نیم گرم پانی کئی روز متواتر استعمال کرنے سے بفضلہ پیشاب کی زیادتی یا رات کو سونے کی حالت میں پیشاب نکل جانا وغیرہ بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔

## بواسیر

یہ مشہور بیماری ہے کہ جس کی کیفیت محتاج بیان نہیں۔ تقریباً ملک کا بچہ بچہ اس کی الم انگیزیوں سے واقف ہے کیوں کہ میرے خیال میں ہمارے ملک میں کوئی گھر اس مرض سے بچا ہوا نظر نہیں آتا۔ اس کا مفصل بیان اسباب علامات وغیرہ مع یاد روزگار اچھوتے نسخہ جات تو کثیر المجلات میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں یہاں وہ نسخہ جات درج ہیں جو کہ مفرد اور سل ہونے کے علاوہ بار بار کے مجرب اور بے خطا کھلانے کے مصداق ہیں۔ اگر میں کہہ دوں کہ قبل ازیں کسی بڑی سی بڑی کتاب میں بھی اس پایہ کے نسخہ جات نہیں جو کم خرچ سل المحصول، سل العمل، کثیر المنفعت ہوں تو قطعاً مبالغہ نہ ہوگا۔ بلکہ یہ حقیقت ہے کہ میری ناپختہ تصنیفات میں جس قدر زود اثر چنگوں کو جمع کیا جاتا ہے۔ بڑی کتابوں کے اوراق محروم ہیں۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ چوں کہ مرض بواسیر زیادہ سے زیادہ تکلیف دہ ہونے کے علاوہ دباء کے طور پر پھیلا ہوا ہے۔ اس لیے ضرورت ہے کہ اس کے تریاقات کو بھی (خصوصاً وہ چنگلہ جات جو نہایت آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں) زیادہ سے زیادہ تعداد میں لکھ کر پیش کیا جائے تاکہ اگر ایک نسخہ سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو تو اس کی بجائے فوراً دوسرا نسخہ استعمال کیا جاسکے۔ لہذا ذیل میں متعدد نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ شافی حقیقی استعمال کنندہ حضرات کو شفا دے آمین۔



## سنیاسی چٹکلہ

جو کہ خرابی خون، خارش، ضعف، ہضم، قبض وغیرہ کو بھی مانند اکسیر ہے۔

اکثر اشیاء جو بظاہر بے حقیقت علمی و فضول نظر آتی ہیں۔ حقیقت میں نہایت ہی کثیر المنفعت، اکسیر الاثر، تریاق لاجواب ثابت ہوا کرتی ہیں چنانچہ ذیل میں ہم ایک نسخہ پیش کرتے ہیں جس کو ہم کسی خاص نام سے اپنے مریضوں کو استعمال کرا رہے ہیں۔ اگر یہ راز ان لوگوں کو معلوم ہو جائے تو نہ معلوم وہ لوگ کیا خیال کریں۔ نسخہ بیان کرنے سے پیشتر پھر عرض کرتے ہیں کہ اس کو نہایت احتیاط سے تیار کر کے بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ اور مریضوں کو کسی بھی صورت میں آگاہی نہ دیں ورنہ پردہ راز اٹھ جانے پر فائدہ کی امید فضول ہے۔

(۱۹۵) اصل نسخہ

البلہ دشتی حسب خواہش لے کر جلا لیں اور اس کی خاکستر کو کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھ دیں۔

خوراک ۶ ماشہ ہمراہ باسی پانی چند روز میں نہ صرف بواسیر بلکہ اس کے دیگر عوارضات کو بفضلہ شفا ہوگی۔

(۱۹۶) مفید تبدیلی

متذکرہ بالا صورت میں چوں کہ پردہ اخفاء کے اٹھ جانے کے خطرہ کے سوا

قدرے خوراک زیادہ ہے۔ اس لیے ہم ذیل کے طریقہ سے اس کا جو ہر نکال کر استعمال کراتے ہیں جس سے مرقومہ بالا فائدہ نص کا استعمال ہو جاتا ہے۔ ترکیب : یہ ہے کہ حسب خواہش خاکستر مذکور لے کر اس کو بطریق جو کھار بنانے کے پکائیں اور نمک تیار کریں۔ اگر سفیدی کم ہو تو دوبارہ بنائیں۔ خوراک :- صرف چار رتی حد ایک ماشہ مکھن میں رکھ کر بوقت صبح کھلایا کریں۔ متواتر چند روز دن کے استعمال سے بفضلہ شرطیہ ہر قسم کی بواسیر دور ہوگی۔

(۱۹۷) کڑوی پوڑیہ

اس نسخہ کے حصول کا قصہ عجیب ہے جس کو ناظرین کی ضیافت طبع کے لیے پیش کرتا ہوں۔

ہمارے ایک کرم فرما زمانہ طالب علمی میں اپنی عادت لازمہ (حقہ نوشی) کو پورا کرنے کے لیے ایک موچی کے پاس حقہ پیا کرتے تھے۔ اتفاقاً موچی کو بواسیر کا شدید دورہ پڑا جس سے مریض مذکور بے چین ہو رہا تھا۔ اسے میں ہمارے کرم فرمانے حسب عادت حقہ طلب کیا۔ لیکن مریض نے خلاف معمول کچھ بڑبڑانا شروع کر دیا جس کا غالباً مفہوم یہ تھا کہ تم درویشوں اور ملا لوگوں کی خدمت سے ہمیں کیا فائدہ ہوا۔ میں بواسیر کے درد سے لوٹ پوٹ ہو رہا ہوں۔ تمہیں حقہ کی پڑی ہے "قصہ مختصر انہوں نے ایک دوا جو بخاروں کے لیے بتائی ہوتی تھی۔ جیب سے نکال محض دفع الوقتی کے لیے اسی کو پوڑیہ باندھ کر پیش کر دی جس کے چند روز کے استعمال سے نہ صرف درد کو تسکین ہو گئی بلکہ کلیتاً فائدہ ہو گیا اس کے بعد تو وہی نسخہ جو بخاروں کے لیے برتا جاتا تھا



بواسیر کے لیے اکسیر بن گیا۔ تقریباً جہاں آزمایا مفید پایا۔ یہ ہے اس کے حصول کی قدرتی داستان جس کو خادم نے بھی متعدد مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔  
**مکمل الشفاء** مغز کرنبوہ حسب حاجت لے کر باریک پیس کر سفوف بنائیں اور پانی کی مدد سے خوب بقدر خود بنالیں۔ بس دوا تیار ہے۔  
**نورانیہ** ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح دیا کریں۔  
**فوائد** بواسیر کے لیے نہایت لاجواب چیز ہے۔ دس پندرہ روز کے استعمال سے بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔

### (۱۹۸) سفوف تریاق بواسیر

یہ نسخہ ایک نیا ہی سادھو کا عطیہ ہے جس کے متواتر دو ہفتہ استعمال سے بفضلہ بواسیر خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو فائدہ ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ اس مرض کا دورہ نہیں پڑتا۔

**مکمل الشفاء** کچور جو ایک مشہور چیز ہے۔ لے کر باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام پانی سے نگلوا دیا کریں۔  
**(۱۹۹) فقیرانہ گولیاں**

یہ گولیاں بواسیر ریاحی کے لیے تو ایک بے مثل تریاق ہیں۔ اگر علاج کرتے کرتے تنگ آ گئے ہوں تو ذرا ان کو بھی استعمال کر دیکھیے۔ بفضلہ وہ فوائد جو ان عمرالعلاج امراض میں مبینوں اور ہفتوں کے پیہم و مسلسل استعمال سے ظہور پذیر ہوتے ہیں ان گولیوں سے دنوں میں حاصل ہونے لگتے ہیں۔ علاوہ ازیں خونی بواسیر کے لیے بھی ایک بیش بہا چیز ہے۔

**مکمل الشفاء** گروندہ بوئی جس کو گھر چھڑی کے ہم سے پکارا جاتا ہے سبز اور شاداب لے کر کھل میں ڈال کر خوب کوئیں اور لعل کے صاف اور پاکیزہ کپڑے میں دبا کر اس کا رس نکالیں۔ رس کم از کم میر بھر ہو اور اس کو گھسی دار دیکھی میں ڈال کر چومے پر رکھیں اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلا دیں۔ جب قوام کاڑھا ہو جائے تو اس میں ۳ ماشہ سرخ سیاہ باریک شدہ ملا کر اتار لیں اور جنگلی حیر کے برابر گولیاں بنالیں۔  
**نورانیہ** خوراک ایک ایک گولی بوقت صبح و شام ہمراہ باسی پانی کے ہمیشہ دیتے ہیں۔

**فوائد** بواسیر ہر دو قسم کو مفید ہے۔ بلکہ مانند اکسیر ہے۔  
**(۲۰۰) سادھو مہاتما کے جگر کا مکھڑا**

ہمارے علاقہ روڑی ضلع حصار میں ایک سادھو صاحب بڑی شد و مد سے بواسیر کا علاج کرتے تھے جن کا دعویٰ تھا کہ ان کی اکسیر دوائی سے ایک ہی روز میں بواسیر کا نام و نشان مٹ جاتا ہے۔ گو وہ اپنی جانب سے نسخہ کو چھپانے میں بیش از بیش کوشش کرتے رہے لیکن اس کا راز نامعلوم طریقہ سے فاش ہو گیا جو آج ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تجربہ کریں۔  
**مکمل الشفاء** مکمل ایک عدد لے کر کیلا کی پھلی کے درمیان بند کر کے بغیر اطلاع کیے مریض کو کھلا دیں۔ ایک روز کافی ہے (مگر یہ تجربہ میرا نہیں ہے کیوں کہ مکروہ ہے۔)



## کمزور افراد

### (۲۰۴) نمک کڑا چھال

بواسیر کی اکسیر دوا

کڑا چھال عمدہ جو سیاهی مائل ہوتا ہے لے کر جلا لیں اور خاکستر کر کے آٹھ گنا پانی میں بیگوئیں۔ دن میں تین مرتبہ کھڑی سے ہلاتے رہیں۔ اسی طرح تین دن تک بیگو کر آہستہ آہستہ صاف پانی منار لیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر ایک سفید سفید چیز باقی رہ جائے تو آگ بند کر دیں۔ بس یہی نمک کڑا چھال ہے۔

خوراک صرف ۲ رقی کھن وٹلے ہوئے میں دیا کریں۔  
نوشہ میرے محترم دوست حکیم غلام محمد صاحب بڑا شمس انکھاء اس نسخہ کے بے حد مداح ہیں اور وہ ہمیشہ اس کو اپنے مطب میں رکھتے ہیں۔

### (۲۰۵) خونی بواسیر کی پر تاثیر گولیاں

جس چیز کو لوگ رومی خیال کر کے پھینک دیتے ہیں۔ ارباب بصیرت ان ہی میں سے ایسے فوائد حاصل کر لیتے ہیں جو کہ بڑی بڑی قیمتی ادویات سے بھی ناممکن ہوں۔ چنانچہ اسی قسم کا ایک نسخہ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے جو کہ بواسیر خونی کے لیے بے حد مفید ہے۔

نوشہ پوسٹ ترمندی (املی کے پوسٹ) کو پانی میں بٹوس کر پنے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ تین گولیاں پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔

### (۲۰۶) سفوف پر منفعت

نجم سروانی ہندو کف دست روزانہ پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔ ایکس روز

## کمزور افراد

### (۲۰۱) سل العسل نسخہ برائے خونی بواسیر

نوشہ پوسٹ ترمندی بوٹی کی گھنٹیاں سات عدد تقریباً پندرہ تولہ پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور روزانہ بوقت صبح چلایا کریں۔

نوشہ پوسٹ ترمندی بواسیر کا خون بفضلہ پہلے ہی روز بند ہو جاتا ہے اور لگا بھر استعمال ازالہ مرض کے لیے کافی ثابت ہوتا ہے۔

### (۲۰۲) بیش قیمت فقیرانہ چٹکلا

ایک ایسا حقہ حاصل کریں۔ جس میں چرس پیا جاتا ہو۔ اس کی نے کے اندرونی حصہ سے میل نکال کر سنبھال رکھیں۔

نوشہ پوسٹ ترمندی و خونی خوراک صرف نصف رقی۔ تین دن کے اندر بفضلہ سخت سے سخت بواسیر دور ہو جاتی ہے۔

### (۲۰۳) اعجاز مسیحا

یہ دوا جمل دیگر ملک امراض کے لیے تریاق لاجواب ثابت ہوتی ہے۔ بواسیر کے لیے بھی اعجاز مسیحا سے کم نہیں۔ خدائی انعامات سے ایک انعام ہے۔

خون بواسیر خواہ یروں جاتا ہو اس کی ایک دو خوراک سے ہی بفضلہ رک جاتا ہے اور چند ایام تک اس کا مسلسل استعمال کرتے رہنا مرض کو سچ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

نوشہ پوسٹ ترمندی کڑا چھال حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان کر سنبھال رکھیں خوراک صرف چار ماشہ صبح و شام ہمراہ روغن گائے ۲ تولہ یا پانی سے دیا کریں۔



کا خصوصاً بوا سیر خونی کے لیے برا مفید ہے۔

کرنے کے لیے عمدہ نسخے

و اور روزانہ بڑی کثرت سے خارج ہو رہا ہو تو  
مریض کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ بعض  
و جاتا ہے۔ اول اول خون بند کرنے کی کوشش  
وہ تنگ کرے تو ذیل کے نسخوں کو کام میں

اور ان کی طاقت کو کم کرنے میں سے چھان لیں  
ملا کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک بوقت صبح  
پانی۔

خوراک میں ہی بند ہو جاتا ہے بحرب ہے

ایک بیس کر احتیاط سے رکھیں اور بوقت  
انی میں پیٹ کر کھلائیں۔ بنفلم ایک حد دو  
یہ نسخہ جناب پندت گوردکن داس صاحب کا

کتوا لفر دات

(۱۲۰۹) اعجاز نما سرائی

مصری ملا کر پائیں۔ ان شاء اللہ ایک دو روز میں شرطیہ خون بند ہو

(۱۲۱۰) گوندنی کی جید الاثری

گوندنی جو لسوڑھے سے ملتا چلا درخت ہے۔ بوا سیر کے خون

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

(۱۲۱۱) گیندے کی اعجاز نما شیر

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

میں ایک شایق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔



ن اور اسی میں سے رو کا لہو دلی میں پھر رقیق ہو  
ن۔ خون بند کرنے کو کہتے ہیں۔

ر ماضی دلی میں نشی بار دیتے ہیں ہر قسم کا خون

### رنے والے پیش بہا تھے

سے پھول جاتے ہیں تو کسی پہلو میں نہیں آتا  
ن تو مریض بھگتی سے سو جاتا ہے۔

کا تھک کر نہ کے لیے بہت سے لہو بہت جات  
ہوا جاتا ہے لیکن یہ غلاف اسی کے متعلق اسی  
کی کے لہو سے لہو بہت کم رتہ کے ہیں  
ن کو بہت تھکن ہیں ہر قریب اللہ ہر قریب سے  
تھکنی سے لے کر حالاً انسان بھی بوقت ضرورت  
ن۔ اگر ایک لہو سے حسب خواہش قائم رہتا

(۳۵) مٹھل آباد سے بلالہ کا علاج

ایک بیٹہ وہ کالج

بلا تو ایک لڑکا کو سیر پھیلانے میں خوشی دینا اور  
دست لپا کر رہا۔ اسی سے سوس کا پھر لڑکا رو دیکھو کہ دست  
کے حوالہ استعمل سے سے سرکار بالکل شست و نظافت  
اگر میں یہ لہو استعمل اور ہے حقیقت ہر معلوم ہوا کہ  
بالا کا مہلہ ہوا ہے۔

(۳۶) سلی اصل چکر

میرا لہو تو لہو کو پاکیزہ نہیں کر کسی شے یا شے  
بہرہ نہ قطعہ حلات آباد ہے کے بعد ایک ہفتہ  
کے طبیب سے ذکر کے میں یہ لہو کر رہا۔ چار یا کم  
میں ہے۔

(۳۷) میں کو کر لے دلی بہت

میرا لہو تو لہو کی بہت اسی قدر ملی کے حق کر  
ستعمال رہیں۔ بہت ضرورت جب قطعہ حلات  
ایک لگا جاتا ہے تاکہ حالتیں تک دھواں لگی جائے۔ یہ  
تاکہ دھواں لگا کر ستر کو دھواں لگا لیں یہ لہو ہے۔  
دھواں یہ دھواں ہو لگے۔ چار دھواں کے استعمل  
کر جاتے ہیں۔



کامینک جو زمین میں دب کر برسات کے موسم میں جمع کر کے رکھ لیں اور اس میں سے ایک ہاشی کی بجلی اوپلوں کے انگاروں پر ڈال کر ہمیشہ دھونی تکلیف کے سے چند روز میں گر جائیں گے۔

تولدہ پانی میں ایک سو ایک بار دھولیں اور اس میں س مرہم اجاز تیار ہے۔ اس کو کسی چینی یا کالج کی

بعد از قضاے حاجت مسوں پر لگایا کریں۔ بفضلہ نیست نابود ہو جائیں گے۔

لیے سیف قاطع کا حکم رکھتا ہے

لے کر زمین گڑھا کھود کر ڈال دیں۔ اور ان کو نہ تھالی کی قسم کا ہو اندھا مار دیں۔ ایک طرف کر باقی اطراف کو بند کریں۔ تمام دھواں اڑ کر دھونی جانب کو لگ جائے گا۔ اس کو اتار کر

ام بعد از قضاے حاجت مسوں پر لگایا کریں۔

کنز المفردات  
اس سے چند روز میں سے پڑھو کر بفضلہ و  
عظمیٰ حکیم سے مجھے حاصل ہوا تھا۔



## رکی پیکاریاں

جاتی ہیں جن کا تعلق کسی ایک عضو سے نہیں  
پھوڑا، پھنسی، داد، چمیل، آتشک، ٹامور، وج  
و تلاش کرنے میں زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

مولانا غلام رسول صاحب قلعہ والے

ضرورت لے کر سروں کے تیل میں اچھی  
سپ کریں۔ اول تو ان شاء اللہ ایک ہی روز

ذیل۔  
چمیل

رہیں اور اس کو ردغن سروں میں ڈال کر  
دھو جائے پھر اس کو لوہے کے دستے سے  
مرکم لاجو اب تیار ہے۔ بوقت ضرورت  
شلمہ پیئر کسی تکلیف کے چمیل کا نام و نشان

## کنز المفردات

(۲۲۳) داد کو ایک ہی لپیپ میں دو رکرنے والی

مکاشات چوک ایک مشور جڑی ہے جو پشمار یوں

مل سکتی ہے۔ حسب ضرورت لے کر قہوک میں گھس کر

ہے کہ ایک ہی مرتبہ میں بفضلہ داد کا نشان پائی نہ رہے

لگائیں۔ خاص سنایا نسخہ ہے۔

ایک (۲۲۴) خود رو بوئی کا تھیر خیر فائدہ

حکیم اللہ بخش صاحب مشور سنایا اپنی سرگزشت

فرماتے ہیں کہ:

میرے چہرہ پر ایک داد بست رومی قسم کا ہو گیا تھا۔

ہی بعد اور برا معلوم ہوا تھا۔ ہر چند محلجے کے

آخر ملا مر ایک سنایا صاحب نے قاضی دستار کا

چنانچہ حسب ہدایت تمام داد پر لپ کر دیا گیا۔

جلن با قتل برداشت ہونے لگی۔ جس کا ازالہ نہ ہو

ہوا دینے سے کیا گیا۔ اس ترکیب سے جلن میں

لگی۔ یہی حالت کچھ عرصہ رہی مگر داد کے تمام

کوڑہ مصری کے مشابہ تھے نکل گئے۔ بس اسی

ایک دن نہیں بلکہ ایک ہر میں ہی موذی مرض

ہو گیا۔  
اس نسخہ کا بہتہ دے خود بھی تجربہ کیا۔ واقعی کمال



مشہور ہے۔ علاقہ دو آبِ لائور کے نواح میں ہام

### ب مشہور سیاح

کی ہو جلا کر خاکستر کر لیں، اور ایک سو ایک ہار  
ر کے لگایا کریں۔ دلو کے لیے نملیت مفید مرہم

اس قدر گھونٹیں کہ کھنکھاس ہو جائے صبح و  
شام اللہ چھوڑ دے استعمال سے بلا کسی تکلیف  
نہ رہے گا۔

### بہترین نسخہ

بخت کم حکیم جانتے ہیں۔ یہ کم بخت اس قدر  
طرح مریض کو چھوڑنے میں نہیں آتا۔ اس کے  
سنان اور مفرد ہونے کے بے حد مفید ہے میں

کو چھری پانی کے چند قطرے ڈال کر گھسیں اور  
نف تو ہو گی بلکہ چند گھنٹہ بعد بخار بھی ہو جائے  
گا۔ دوسرے روز پھر لیمپ کر دیں۔ چھوڑے میں

### کونہ لہر دات

کتب پڑ جائے گی اور پتہ ہی نہ لگے گا کہ اس کی جڑیں کب پلڑ  
نسخہ لکھ لائور کے ایک مشہور کندہ صحن طیب نے ص  
آپ نے پر مثال اکسیر کے ثابت ہوا۔

### (۲۲۸) دیرینہ پھوڑے کا مجرب علاج

جو پھوڑا یا کھنسی کسی طرح دیر ہوئے میں نہ آتا  
مردہ نہ ذیل نسخہ از حد مفید ثابت ہوتا ہے یا دیا کا مجرب ہے۔  
مکالمہ خالصہ خالصہ خشک شدہ کو جلا کر اس کی خاکستر  
تیار رکھیں۔ بوقت ضرورت تکی سے چڑ کر اور خاکستر بڑا  
پس اسی طرح چند بار لگانے سے شرطیہ طور پر بے تکلیف  
گی۔ مجرب المجرب ہے۔

### علاج

ذیل میں حد تین ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں  
مصلحتی خواتین اثرات کے حامل ہونے کی بطلان کنندہ  
خواتین کے قتل کی جملہ امراض کو مفید ہیں۔

### (۲۲۹) اندران بدلتا نسخہ

عکس بدلتا ایک مشہور معروف نسخہ ہے۔ ایک لڑک



یہ ایک ایسی بیماری ہے جس سے ایک مدت میں قرآن پڑھنا جوتے ہیں۔ تدریجاً حضرات کو بھی ظہور لگتا ہے مرض باہر ہونے کے تحت یہ گرفت میں آجاتا ہے۔ قصہ یہ کہ جملہ مریضین اور اسباب کے کوئی نہیں کہیں کسی طرح مشکل پڑتی ہے کہ کسی بات کا دعویٰ کرنا تو ایک کلمہ کہہ کر خدا کو کریم کی خدا لہذا اثرات کو مدغم رکھتے ہوئے چلیں جاتا ہے جس کے ایک روزہ استعمال سے بظہر حال ہر روز ملتا ہے۔ خواہیے اس شخص کے اندر اس بات سے کہ وہ سکتا ہے۔ ایک سال کے لیے کارواں اور

یہ ایک ایسی بیماری ہے جس سے ایک مدت میں قرآن پڑھنا جوتے ہیں۔ تدریجاً حضرات کو بھی ظہور لگتا ہے مرض باہر ہونے کے تحت یہ گرفت میں آجاتا ہے۔ قصہ یہ کہ جملہ مریضین اور اسباب کے کوئی نہیں کہیں کسی طرح مشکل پڑتی ہے کہ کسی بات کا دعویٰ کرنا تو ایک کلمہ کہہ کر خدا کو کریم کی خدا لہذا اثرات کو مدغم رکھتے ہوئے چلیں جاتا ہے جس کے ایک روزہ استعمال سے بظہر حال ہر روز ملتا ہے۔ خواہیے اس شخص کے اندر اس بات سے کہ وہ سکتا ہے۔ ایک سال کے لیے کارواں اور

یہ ایک ایسی بیماری ہے جس سے ایک مدت میں قرآن پڑھنا جوتے ہیں۔ تدریجاً حضرات کو بھی ظہور لگتا ہے مرض باہر ہونے کے تحت یہ گرفت میں آجاتا ہے۔ قصہ یہ کہ جملہ مریضین اور اسباب کے کوئی نہیں کہیں کسی طرح مشکل پڑتی ہے کہ کسی بات کا دعویٰ کرنا تو ایک کلمہ کہہ کر خدا کو کریم کی خدا لہذا اثرات کو مدغم رکھتے ہوئے چلیں جاتا ہے جس کے ایک روزہ استعمال سے بظہر حال ہر روز ملتا ہے۔ خواہیے اس شخص کے اندر اس بات سے کہ وہ سکتا ہے۔ ایک سال کے لیے کارواں اور

128  
پانی میں گھونٹ چھان کر قائل شد ملا کر بوقت صبح پانی پر کھڑا استعمال سے بظہر حال پانی کا کلمہ خون مقل ل آتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ دوران استعمال لے دیگر ہر قسم کی اعتکافات سے قلعی طور سے پرہیز ل سے ان شاء اللہ خونی امراض کے پیدا ہونے کا

ادبیہ نہ ہو۔

نا درجہ کی مصیبتی خونی ہوتی ہے۔ اگر ۲ ماہ جلیم جملیم جملات کر پانی جانے تو بظہر حال ہر قسم کی خونی خونی ہے۔ جلیم جلیم ہوتی خونی کے کلمہ سے عام ملتی ہے۔

ہو کا ہے۔

جنکں کر شد کے ذریعہ جنگی تار کے برابر گولیوں کا دھنک کے عروہ پیش کھلایا کریں۔ یہ اعلیٰ درجہ کی

خود حکم وائی "مضور ہیں جو کہ خون کو مقل ل کو بظہر حال وائی سے ۲۰ ایچے کا حکم، کئی



مرقومہ ہلا نسخہ صرف حفظ مانتھم کے سبب مثل فائدہ کا ہی سرمایہ دار نہیں ہے بلکہ اگر چہ فائدہ کو ایک ماہ آدھ سیر گئے کا وہی میں ملا کر مریض کو کھڑا کر کے چارویں تو بنشلم دو تین روز تک ناروا اندری سڑ جائے گا۔

(۲۳۵) خاندانی نسخہ

محترمی حکیم علاء الدین صاحب نور اللہ مرقدہ ہمیشہ مریض ناروا کو بستر پر رتی ست پودینہ گز میں پیٹ کر کھلایا کرتے جس سے ناروا بہت جلد نکل جاتا کرتا تھا۔ آپ کا یہی معمول رہا۔

(۲۳۶) ناروا کی گولی

مولا علیؑ مور کا پر لے کر چار ایک چار ایک کتڑ کر گز میں پیٹ لیں۔ اور گولی بنا کر دیں۔ اسی طرح تین گولیاں دینے سے اکثر ناروا رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۲۳۷)

مور کے پر کا گودہ خوب چار ایک سفوف بنا کر گز کے ذریعہ جیوب بستر کنارہ دھتی بنائیں اور صبح شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ بس دو گولیاں روزانہ دیا کریں۔

(۲۳۸)

مولا علیؑ نو شادور کافی ۳ ماہ چھتی کے کھل میں چیں کر پاؤ بھر شیر گاؤ میں ڈال کر چلائیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ دودھ میں دوا ملائے کے بعد ایک مہینہ

بھی وقفہ نہ ہو ورنہ اثر ناکل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تین روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔

## رسولی کا شرطیہ علاج

### حکایت اول

ایک دن ایک محض ڈاکٹر رکھنا تھا رائے صاحب کے پاس روڈی کے سرکاری اسپتال میں آیا اور اپنی پیشانی پر ایک ہمارا رسولی دکھا کر علاج کا طالب ہوا۔ ڈاکٹر نے ہوا کا کما کہ بغیر آپریشن اس کا علاج نہیں ہے۔ مگر مریض چوں کہ کھڑا رہتا تھا اس لیے آپریشن کی تکلیف اٹھانے سے اس نے انکار کر دیا۔ راقم المعروف چوں کہ پاس ہی موجود تھا اس لیے میں نے اس کو کہہ دیا کہ اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو میں بغیر تکلیف کے رسولی نکال دوں گا لیکن ڈاکٹر صاحب اس کو کسی طرح ہلا کر دینے کے لیے تیار نہ تھے۔ میں نے بھی بحث کو عمل نہ دیا اور اپنا علاج شروع کر دیا۔ خدا کے فضل سے امید سے زیادہ کامیابی ہوئی اور زخم مندمل ہونے پر ڈاکٹر صاحب کو ہوا دکھایا۔ وہ اس آسان علاج کو دیکھ کر انگشت بدندان رہ گئے۔

### حکایت دوم

اول پر رسول کی پشت پر ایک رسولی نمودار ہوئی اور علاج کے لیے اپنے رشتہ دار کو لے کر آئے ڈاکٹر صاحب کا کمرہ دوست تھا آئے اور علاج کے طالب ہوئے ڈاکٹر صاحب نے میز پر لٹا کر کھورو فارم سو گھنٹا شروع کر دیا۔ لیکن



مریض چوں کہ ڈر پوک قوم کا تو نمل تھا اس لیے حوصلہ کو سلام کرتے ہوئے سر پہ پاؤں رکھ کر بھاگا اور گھر آ کر ہی دم لیا مگر چونکہ رسولی کے بڑھنے کا خوف بھی معمولی نہ تھا اس لیے میرے پاس آیا۔ میں نے وہی طریقہ علاج برتا اور بفضلہ تندرست ہو گیا جس کو میں بلا پس و پیش ذیل میں درج کرتا ہوں۔

(۲۳۹) رسولی کو نکالنے کا سہل طریقہ

بمقامی بارود جو توڑے دار بندو قوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ لے کر باریک ٹیس میں اور بوقت ضرورت رسولی پر چھ لگا کر مل دیں اور پھر اوپر ایک پاکیزہ اور صاف ٹھیکری رکھ کر خوب کس کر پٹی باندھ دیں۔ دو تین دن کے بعد کھولیں۔ جب معلوم ہو کہ زخم پر ایک پٹری سی جم گئی ہے۔ تو اس کو آہستہ آہستہ ہاتھ سے علیحدہ کر دیں۔ نیچے گول سا اندھا دکھائی دے گا۔ اس کو دبا کر نکال دیں تمام مواد خارج ہو جائے گا۔ اگر ایک جلی سی باقی رہ جائے تو اس کو چٹنی سے جدا کر دیں۔

غرضت جلی کو اتارتے وقت بالکل تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ بارود کی وجہ سے گوشت بے حس ہو جاتا ہے۔

(۲۴۰) رسولی دور کرنے والا اعلیٰ ضماد

بمقامی عروس الارض یعنی بھرہوئی کو پانی میں ٹیس کر لیپ کریں چند بار کے استعمال سے بفضلہ شفا ہوگی۔

جھیتہ کو پانی میں گھس کر روزانہ لیپ کیا کریں۔ اس سے بفضلہ رسولی رفع دفع ہو جائے گی۔

کثر المخرجات جلد دوم میں رسولی بھگندہ ناسور وغیرہ کو دور کرنے کے لیے ایک بے نظیر (گوہرا) خوراک نسخہ پیش کیا گیا ہے جس سے بفضلہ اس خوف ناک مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

### زخم اور اس کا علاج

زخم کو دھونے کا وہ لا جواب طریقہ جس کے مقابلہ میں ڈاکٹری طریقے سب سچ ہیں۔ قبل ازیں خواص نیم میں بیان ہو چکا۔ جس پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہ پرانے سے پرانا زخم بلکہ ناسور تک دور ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں زخم کو دور کرنے کے لیے وہ نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو قبل ازیں اور کسی کتاب میں بیان نہیں ہوئے یا بالفاظ دیگر یہاں ان نسخہ جات کا اعادہ نہیں کیا جا رہا۔ جن کو ہم پہلے اپنی کسی کتاب میں بیان کر چکے ہیں۔

(۲۴۲) زخم کو خشک کرنے کا اعلیٰ چٹکلہ

اگر زخم جاری ہو اور اس میں سے خون یا زرد آب (LYMPH) سائل ربا ہو تو اس کو خشک کرنے کے لیے سگڑا حست یعنی سیل کھڑی کو باریک ٹیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت زخم پر چھڑک دیا کریں۔ اس سے نہ صرف زخم خشک ہو جاتا ہے بلکہ بھر بھی جاتا ہے۔



## (۲۳۳) چٹکی حالبس زخم

محلہ فیض مازو کو جلا کر باریک پیس لیس اور زخم پر دھوڑتے رہیں یہ بھی  
لا جواب چیز ہے۔

## (۲۳۴) زخم کو صاف کرنے کا دیہاتی نسخہ

گڑ حسب ضرورت لے کر نکلیے بنائیں اور زخم پر رکھ کر باندھیں۔ تمام  
مواد خارج ہو کر زخم بالکل صاف نکل آئے گا۔ آسان اور بہترین تدبیر ہے۔  
(۲۳۵)

اسی طرح اگر گڑ کو باندھیں تو کانٹے کو بھی اندر سے نکال دیتا ہے۔ مجرب  
الجرب نسخہ ہے۔

## (۲۳۶) روغن سرخ حیدر آبادی

جو کہ زخم، پھوڑا، پھنسی، گچ کی شرطیہ دوا ہے۔

یہ نسخہ ایک حیدر آبادی حکیم صاحب کا مایہ ناز اور پیشہ ہے اور پھر  
لطف یہ کہ مفرد اور بالکل آسانی سے بننے والا ہے۔

محلہ فیض سرسوں کا تیل خالص ۲۰ تولہ آگ پر کڑکڑائیں اور پھر نیچے اتار  
لیں۔ جب معلوم ہو کہ قدرے سرد ہو گیا ہے تو اس میں کیمیلہ ۲ تولہ ڈال کر  
لکڑی وغیرہ سے پلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ سرد ہو جائے۔ بس روغن تیار ہے  
بوقت حاجت زخم وغیرہ پر لگاتے رہیں۔

## (۲۳۷) دوسرا طریقہ

سرسوں کے تیل میں کیمیلہ ڈال کر خوب اچھی طرح سے کھل کریں  
جس قدر کھل گیا جائے مفید ہوتا جائے گا۔ زخم کو بفشلہ دو تین روز میں ہی  
خشک کر کے مندل کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں چھوت دار پھنسیوں کا بہترین علاج  
ہے۔

## (۲۳۸) روغن اکسیر ناسور

مجوزہ عالی جناب مجدد طب مسیح الملک صاحب مرحوم

بارود کو کڑوے تیل میں پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت ناسور پر لگایا  
کریں چند پوم کے استعمال سے ان شاء اللہ زخم بھر جائے گا۔  
نفسیت بارود کو مفرد چیز نہیں ہے۔ لیکن اس خیال سے کہ چونکہ ہمیں بنا  
بنایا بصورت مند ملتا ہے۔ اس لیے مفردات میں شامل کر لیا ہے۔

## آتشک

پناہ بخدا! یہ نہایت ہی نامراد بیماری ہے۔ خدا کسی دشمن کو بھی نہ لگائے۔  
آتشک اگر بگڑ جائے تو جذام کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ذیل میں دو ایک  
چٹکے عرض کیے جاتے ہیں۔ لیکن جس وقت تک مریض سے اپنے گناہوں کی  
توبہ نہ کرائی جائے علاج شروع نہ کریں۔

## (۲۳۹) آتشک کا بے ضرر علاج

گو آتشک کے ایسے نسخہ جات کافی تعداد میں ملتے ہیں جن سے آتشک پانچ

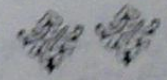


یا سات روز میں چلی جاتی ہے۔ لیکن ایسی ادویات کا بڑا عظم پارہ ورسکچر وریو ہوتے ہیں۔ جن سے دیگر امراض لاحق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ مگر ذیل کا نسخہ گو تا دیر استعمال کرنا پڑتا ہے۔ لیکن بے فائدہ ہے۔ یہ نسخہ علی بن ابی حمزہ حکیم مولوی علم الدین صاحب بھاگو والیہ کے دست کرم کا مرہون منت ہے نسخہ متبرکہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

پیشانی عذاب و لاتی ۵۰ عدد روزانہ رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو پاتھ سے مل کر چھان لیں اور شدہ خالص ملا کر پلایا کریں۔ اسی طرح متواتر چالیس روز تک پلائیں۔ بنسبت بدن کندن کی طرح نکل آئے گا۔

(۲۵۰) سفوف تلخ

کڑا چھال پاریک نہیں کر رکھیں اور اس میں سے ۶ ماشہ یومیہ آب تازہ سے دس چند ایام میں آشک کا نام نشان پانی نہ رہے گا۔ دوران استعمال میں صرف شینی روئی اور کھی کھلائیں اور جملہ اشیاء سے پرہیز کریں۔



تیرہواں باب

بخار

جب کبھی دل کی حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس حرارت کا اثر شرابیہ کے ذریعہ تمام بدن میں پہنچ کر بدن کو گرمادیتا ہے۔ پس ایسی حالت کا نام بخار ہے۔ بخار کی بے شمار قسمیں ہیں جن کا بیان اس مختصر کتاب میں محال بلکہ ناممکن ہے۔ ہاں یہاں ان عام بخاروں کا بیان کیا جاتا ہے جو اپنا ذریعہ اکثر ڈالے رہتے ہیں اور باوجود محکمہ حفظان صحت کے ڈنڈے کے انھیں کلام نہیں لیتے۔ بلکہ ہر سال اپنے اذیت ناک بخوں کو اور مضبوطی کے ساتھ گاڑ لیتے ہیں۔

موسمی بخار

یہ بخار عموماً نصف جولائی سے لے کر نصف نومبر تک پایا جاتا ہے محکمہ صحت کی حکیم کو ششوں کے باوجود کئی لاکھ جاہیں سالانہ لیسرا کی حیثیت پہنچ جاتی ہیں اسباب :- یونانی حکماء نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا کے خراب ہونے کو بتلایا ہے۔ لیکن ڈاکٹر جھمکائی کو اس کا سبب قرار دیتے ہیں جو ہادی انگری میں دونوں گروہوں کے اقوال میں شکوت نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں نگاہیں پر وہ دونوں کو اشاکر دونوں کو ایک ہی بتاتی ہیں۔ وہی دونوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی محسوس ہوا کرتی ہے۔ نیز دو مشہور پرانے مولا وید



نہ انفرادیت پر واپسی ملک کو چھوڑ کر جموں کی آب و ہوا صاف ہو وہاں جا رہے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

علامات :- بخار سخت جاڑے سے چڑھتا ہے۔ علاوہ ازیں مریض کو بے حد گرمی اور بے قراری محسوس ہوتی ہے۔ طحال کا بڑھ جانا۔ معدہ کے آس پاس درد معلوم ہونا بھی اس بخار کی علامات ہیں۔ نیز بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز اور صغراء کی وجہ سے تیسرے روز اور سودا کی وجہ سے چوتھے روز دورے سے آیا کرتا ہے۔ چوں کہ یہ بخار کثرت سے آیا کرتا ہے اس لیے اس کا علاج لکھا جاتا ہے۔

مفید غرض مریض لمبیا کو اگر قبض کی شکایت ہو تو علاج سے پیشتر قبض کشائی کرا دینا اشد ضروری ہے۔ ورنہ عمدہ سے عمدہ دوا بھی کارگر ثابت نہ ہو گی۔

### موکی بخار کو دور کرنے کے لاجواب نسخہ جات

اطباء جدید کے خیال کے بموجب موکی بخار کے لیے کونین سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ اس میں وہ بے چارے مجبور ہیں کیوں کہ انہیں دیگر ادویہ کے تجربہ کا چنداں موقع ہی نہیں دیا جاتا۔ گو ہمیں بھی کونین کے مفید ہونے میں کلام نہیں لیکن ہمیں انکار ہے تو اس بات سے کہ کونین جیسی اور کوئی چیز آج تک دریافت نہیں ہوئی۔ حالانکہ ہماری طب یونانی میں کئی ایک چیزیں کونین جیسی ہی نہیں بلکہ بعض لحاظ اس سے زیادہ مفید ملتی ہیں۔ کونین کی تلخی اور خشکی ضرب المثل ہے۔ لیکن ہماری ادویات میں سے بعض ان جملہ نقصان سے

کمزور افراد اور کونین کی گرانی کے مقابلہ میں بے حد سستی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ لمبیا بخار کو دور کرنے کے لیے کونین کے ہم پلہ یا اس سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ امید ہے کہ ان کی قدر و منزلت بعد از تجربہ ہی معلوم ہوگی۔ خدا کرے کہ آپ اس سے فیض یاب ہوں۔

### (۲۵۱) شیل کونین

کرنبوہ ایک عام ملنے والا مشہور درخت ہے۔ جس کو پھلت کے گرداگرد باغ کی حفاظت کے لیے لگاتے ہیں۔ اس کے بیج کا مغز موکی بخار کے لیے بے حد آکیر ہے۔ پساری کی دوکان سے بڑا سستا ملتا ہے۔ جس قدر ضرورت ہو ہیں کرشی میں بحفاظت رکھیں۔ بس تیار ہے۔

نسخہ شیل کونین اس میں سے بقدر ۶ رقی بخار آنے سے تقریباً دو گھنٹے پہلے اور پھر اسی قدر ایک گھنٹہ پیشتر پانی سے دین اول تو اسی روز بخار نہ ہو گا ورنہ دوسرے اور تیسرے دن پھر دیں۔ اگر نصف حصہ قفل دراز باریک شدہ شامل کر لی جائے تو اس کا اثر اور بھی بڑھ جائے گا۔

### (۲۵۲) حبوب بخار توڑ

کرنبوہ چونکہ کڑوی چیز ہے اس لیے بعض امیر طبع حضرات سفوف کی صورت میں کھانے سے لاجار ہوتے ہیں۔ لہذا وہ اسباب اس میں قدرے گوند کیکر ملا کر پانی کی مدد سے حبوب بقدر درنگی ہیر بٹالیں اور بدستور سلائق استعمال کرائیں۔ چونکہ یہ گولیاں پانی کی مدد سے یا آسانی لگی جائیں گی۔ اس لیے تلخی معلوم نہ ہوگی۔







برگ کسی کو کھٹ کر پانی لعل لیں اور کم از کم دس دن ہوں۔ اس میں اندازاً ایک دن صبح سیاہ کا پیریک سٹوف شامل کر کے اس سے لکھ کر کسی کہ چوب لٹوی تیار ہو جائیں۔ فلک ہونے پر سبیل رکھیں۔ خوراک دو گلی بخار ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ پھر ایک گھنٹہ کے بعد دو گلیں۔ جب لڑو موسیٰ کو ماند اکسیر ہے۔ دو تین روز کافی ہے۔

جناب حکیم خیر الدین صاحب ساکن راہ مزارہ ایک ایسی اکسیری کو لیں بخار کرتے ہیں جس کی ایک ہی خوراک سے بخشلم شرطیہ طور پر بخار نہ ہوتا تھا۔ میں نے اندازاً سو بیماروں پر تجربہ کرنے کے بعد نسخہ کمزور افراد کے ہلکے دم میں لکھ دیا ہے۔

(۲۵۸) چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کا پودر

اس سے بخشلم ایک ہی روز میں بخشلم آکر بخار اتر جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ انی فیہرین کی طرح دل کو کمزور نہیں کرتا۔ اس لحاظ سے بہت عجیب و غریب ہے۔

بوقت ضرورت چڑھے ہوئے بخار میں گھٹو کے پانی کا حق یہ ملک ممد سے دن میں تین مرتبہ کھائیے۔ ان شاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو گا۔

(۲۵۹) اسپرین کے ہم پلہ جو شامندہ

بھلائی دار ہلدی ۱۵ تولہ سولہ سیرانی میں خوش دہیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو ابھر کر چھان لیں اور بوقت میں ڈال کر بخشلم

خوراک ۵ تولہ ہر چار گھنٹہ کے بعد گرم کر کے پادیں۔

خوراک اس سے بخشلم نہ صرف بخشلم آکر بخار اتر جاتا ہے بلکہ لہت کے روکنے کو بھی اکسیر بخار ہے۔

(۲۶۰) صفراوی بخار اتارنے کا حق

اگر مریض کو گرمی و پیاس بہت زیادہ معلوم ہو۔ زبان فلک ہو اور اس پر

کالے چارے ہوں تو ایسے بخار کو اتارنے کے لیے ایل کا حق اکسیر ہے۔

اور پانی سے بھر دیں۔ بوقت ضرورت مریض کو دن میں تین مرتبہ ہلدی ۵ تولہ پلا دیں۔ پانی جس قدر کم ہو جائے اسی قدر اور ڈال لیا کریں۔ ان شاء اللہ تیسروں مریضوں کو کافی ہو گا۔

تیسرے روز کا بخار

یہ بھی موسیٰ بخار کی ایک قسم ہے جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے جو کہ بخار بھی لاتی ہے۔ اس لیے وہ تمام ادویات اور کرشیہ صلیبات پر پوری روکنے کے لیے لکھی گئی ہیں۔ جب بخار کو روکنے کے لیے بھی اکسیری صلیبات کی مائل ہیں۔ لیکن ایل میں خصوصیت سے جب یہ روزہ میں استعمال ہونے والے دو بے نظیر چنگے عرض کیے جاتے ہیں اور کہ بخشلم بہت ہی کم لگا ہونے لگا اور اس پر ٹولی ہو کہ لڑو ہر چار گھنٹہ سہا ہو سکتے ہیں۔

خوراک اگر مریض جب چہ کو قبض ہو تو پہلے قبض کھلی کر یعنی ضروری



(۲۶۱) تجاری توڑ سیاہ دوا

جو کہ باغی، صغریٰ، لرزہ اور چوتھیہ کو اکیر ہے۔

مولانا فتح علی پھل دھتورہ جس قدر درکار ہو۔ مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کر کے آگ میں جلا لیں اور سرد ہونے پر کھل میں پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ بفضلہ لا جواب دوا تیار ہے۔

نورالنبی علیہ السلام بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر بقدر ۶ رقی یا مناسب عمرو قوت مریض کو کم و بیش پان میں رکھ کر کھلائی جائے یا اگر پان دستیاب نہ ہو سکتا ہو۔ تو محض پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔ ورنہ دوسری مرتبہ تو ضروری خدا کی عنایت سے شفا ہوگی۔

(۲۶۲) تجاری توڑ سبز دوا

یہ نسخہ میرے عزیز بھائی مولانا حکیم عبدالرحیم صاحب نظام آبادی کا عطیہ ہے گو آپ نے معہ میں لکھنے کا حکم دیا تھا لیکن میں قارئین کے آگے صاف بیان کر دیتا ہوں گو میرے عزیز دوست مجھ پر ناراض تو ہوں گے۔ کیوں کہ یہ ان کے مطب کی مایہ ناز دوا ہے۔

مولانا فتح علی برگ قتب یعنی بھگ کے پتے سایہ میں خشک شدہ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت بخار سے گھنٹہ پیشتر ایک سے دو رقی تک کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔

(۲۶۳) عرق سبز

عطیہ کویراج ہر نام داس صاحب مصنف نامہ خاوند گو یہ نسخہ

کویراج صاحب نے خواص دھتورہ میں درج کرانے کے لیے بیان فرمایا تھا لیکن چونکہ مفرد ہے لہذا یہاں درج کیا جاتا ہے۔

مولانا فتح علی آب برگ دھتورہ نکال کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور مریض بخار کو بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر مصری یا پتاشہ پر دو بوند ڈال کر کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔ عجیب الاثر چیز ہے۔

(۲۶۴) باری کا بخار روکنے کے لیے عجیب و غریب سرمہ

حقہ کی چلم میں جو میل جمع ہوا کرتی ہے اس کو کھرچ لیں اور نہایت باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں

نورالنبی علیہ السلام بخار آنے سے آدھ گھنٹہ پیشتر سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں اور اگر سر پکڑانے لگے تو سرد پانی کے چند گھونٹ پلا دیں۔ لیکن یہ نہایت ضروری ہے کہ مریض کو ہرگز علم نہ ہونے پائے ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔

(۲۶۵) طلسم تینہ

محض انگلی پر معمولی چیز باندھے سے بفضلہ بخار نہ ہو

یہ نسخہ گو قبل ازیں ہماری مشہور و معروف کتاب کنز الہدیات میں بھی درج کیا جا چکا ہے۔ لیکن اس جید الاثری و تیر خیزی کی وجہ سے یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔

مولانا فتح علی مرچ سرخ تین عدد پانی میں بھگو کر خوب اچھی طرح گھوٹ لیں اور پائیں ہاتھ کی انگلی ناخن کا حصہ چھوڑ کر باقی پورے پر لپ کر کے ملل کی پنی باندھیں اور پنی مذکور کو ہر وقت تر رکھیں۔ گو انگلی میں سے نیس نکلیں گی



اور دل دھڑکے گا لیکن بفضلہ خدا بخار نہ ہو گا۔ اگر خدا نخواست پہلی بار کامیابی نہ ہو تو دوسری بار پھر کریں۔ یہ عمل تیارا بار بار کا مجرب ہے۔

### تپ ریل یعنی چوتھیا بخار کے لاجواب نسخہ جات

چوتھے بخار کی مدت حکماء نے بارہ سال تک لکھی ہے۔ یعنی اگر صاحب علاج نہ ہو تو یہ بارہ سال تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ چونکہ یہ عامہ سوداوی ہوتا ہے۔ اس لیے اس میں بہت کم نسخہ جات کارگر ہوتے ہیں۔ ذیل میں عمدہ نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔

(۳۶۶) کریمت

ایک تریاکی فقیر کا اکسیر الیہ نسخہ

چوتھے بخار کی مدت حکماء نے بارہ سال تک لکھی ہے یعنی اگر صاحب علاج نہ ہو تو یہ بارہ سال تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ چونکہ یہ عامہ سوداوی ہوتا ہے۔ اس لیے اس میں بہت کم نسخہ جات کارگر ہوتے ہیں۔ ذیل میں عمدہ نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔

دھارے کھرم دوست دیا ان دنگوشی بیان کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی ڈیڑھ سال کی مدت سے بخار تھ چڑھتا تھا اگر ہزاروں نسخوں تو صدیا علاج ضرور کیے تھے لیکن ناکام نہ ہو کیا لقا کی صورت بھی پیدا نہ ہوئی تھی میں نے ان پریشان دیکھ کر اتفاقاً ایک فقیر صاحب تشریف لائے فقیر صاحب نے میری پڑوسی کی کاسب دیکھت کیا میں نے جواب میں اس بھائی کی بیماری کا حال سنا دیا آپ نے کمال دھرونی ارشاد فرمایا کہ

۴۰۰ فقیر کی چٹکی اور اللہ کا نام لے کر مریض کو استعمال کرو خدا نے چاہا تو ۴۰۰ فقیروں میں مرض کا نام و نشان نہ رہے گا۔

تین خوراکوں میں مرض کا نام و نشان نہ رہے گا۔  
فقیر صاحب نے تمام دوا بمشکل ڈیڑھ رات دی تھی جس کی تین خوراکیں چلی گئیں اور حسب ہدایت تینوں خوراکیں دے دیں۔ تین چائے پکی نہیں کہ تین روز میں بخار دور ہو گیا۔ بلکہ اس کے بعد کسی اور قسم کا بخار بھی نہیں چڑھا چہرہ کے بعد انہیں فقیر صاحب کا پیر دورہ ہوا۔ میں نے اپنے ہاں مسلمان غمناک اور بعد مدت و ملامت نسخہ مذکور کی درخواست کی۔ لکھنؤ صوبی عرضی کو شرف پذیرائی حاصل ہوا اور مجھے صحیح نسخہ مل گیا۔ اس کے بعد میں نے پانچ صد مریضوں پر تجربہ کیا۔ بفضلہ ہر جگہ کامیابی ہوئی گویا سو فی صدی تجربہ نسخہ ہے جس کے مقابلہ میں جتنی طبی طریقہ کار اکثر صاحبان کوئی نسخہ پیش نہیں کر سکتے۔ یہ نسخہ صرف چوتھیا بخار کو ہی مفید نہیں بلکہ تیس اور روزانہ بخاروں کے واسطے بھی محض اکسیر ہے۔ اب فقیر الیہ کی سلامتی کی طرف توجہ فرمائیے اور پھر سوچئے کہ خداوند کریم نے معمولی سے معمولی امیہ میں انہی کو ہم فقیر خصال خیال کرتے ہیں کس غضب کے نفاذ ہو سکا۔ کئے ہیں۔

ایک ایسے کے کہ کبھی کو آگ پر گرم کر کے پیئے اور کبھی نہ کھائے اور ایک اور ڈال کر دیا اسلام آباد کے ایک ان کی ممانیت (دستی) انگشت ہو چلتے اور نوازی انگشت دست ان کے سید ہو چلتے یہ عمل قراب ہو چلتے کھینچ کر سمجھائی رہ گئیں۔  
خوراک :- آدھی رات سے ایک رات تک قلی از غلظت کھانے اور پھر کھانے



کھن یا بالائی یا گڑ میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ زیادہ سے زیادہ تین خوراک کافی ہیں۔  
(مکروہ ہونے کی بنا پر میں استعمال نہیں کرتا۔)

(۳۶۷) چوتھی بخار کا دوسرا نسخہ

مولا علیؑ گھوڑے کا پرت عام ملتا ہے۔ ایک رقی گڑ میں لپیٹ کر دو گھنڈہ  
پیشتر مریض کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ دو تین خوراک میں شفا ہوگی۔

(۳۶۸) تیسرا نسخہ

مولا علیؑ بخار ہونے سے دو گھنڈہ پیشتر ایک عدد کھنل گڑ میں لپیٹ کر  
مریض کو پتہ دیے بغیر لٹکوا دیں۔ ان شاء اللہ بخار ہرگز ہرگز نہ ہوگا۔

(۳۶۹) لرزہ روکنے کی سہل دوا

مولا علیؑ نوشار بقدر ۵ رقی جیری کے پتہ میں لپیٹ کر مریض کو کھلا دیں۔  
امید غالب ہے کہ روز اول ہی بخار نہ چڑھے گا ورنہ لرزہ تو ضرور رک جائے  
گا۔

(۳۷۰) باری کے بخار کا شرطیہ علاج

مولا علیؑ ریوند جینی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور باری  
سے پیشتر آدھ آدھ گھنڈہ کے وقفہ سے رقی رقی کی مقدار میں نیم گرم پانی سے  
دیے جائیں بغلی بخار کی باری روکنے کے لیے بفضلہ اکسیر الاثر ہے۔

(۳۷۱) معالج تب و دق کے سرمایہ کا اثر

تب و دق گو ایسی بیماری نہیں جو آسانی سے علاج پذیر ہو سکے لیکن تاہم یہ

بہت حقیقت سے کوسوں دور ہے کہ دنیا میں دق و سل کا کوئی علاج نہیں چنانچہ  
ہمارے حکیم صاحب (جن کا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتا) اس علاج میں مشہور ہیں  
اور آپ بیشہ ذیل کے چنگلہ سے علاج کرتے ہیں اور بفضلہ کامیاب ہوتے ہیں  
قارئین کے مفاد و بہبود کی خاطر حکیم صاحب کا سرمایہ قریان کیا جاتا ہے۔  
براہ شغال حاصل کر کے سایہ میں خشک کر کے پیس لیں اور شیشی میں  
بمحافظت رکھیں۔ اکسیر الاثر چیز ہے۔

نور اللیق دوا مذکورہ بقدر ایک ماشہ بوقت صبح ہمراہ مناسبت شربت یا  
عرق اور مریض سے سخت اخفاء میں رکھتے ہوئے کھلانا شروع کریں۔  
فوائد ان شاء اللہ چند روز میں بخار دور ہو گا۔ میرا تو محض ایک بار کا

مغرب ہے۔ (حرام چیز ہے لہذا پرہیز کریں)

(۳۷۲) پیر صاحب کا بیش بہا تبرک

جناب مولانا حکیم پیر عبدالرحیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخہ کی بے حد  
تعلیف فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل چنگلہ سے مریشان چمدق  
اگر اللہ کا فضل شامل حال ہو تو ان شاء اللہ یقینی طور پر شفا یاب ہو جاتے ہیں۔  
مولا علیؑ کندھک موصلی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور  
اس میں سے روزانہ ایک رقی یومیہ صبح و شام ہمراہ شیر باد (گر گدھی کا دودھ)  
سے دیا کریں۔ اگر گدھی کے دودھ سے پرہیز لازم ہو تو بکری کے دودھ سے دیا  
کریں لیکن اس کا قاعدہ کم ہے۔



## (۲۷۳) مریض سل و دق کی آپ بیتی

چندت رام جی داس رتن علی گڑھی نے مجھ سے بیان کیا کہ میں بعارضہ سل و دق اس قدر بیمار ہو گیا تھا کہ لوگوں نے ہی نہیں بلکہ حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی میری موت کا فتویٰ صادر کر دیا تھا۔ ایک دن ایک خضر صورت فقیر تشریف لائے اور وہ کہنے لگے کہ ایک بار قبرستان میں چکر لگا آیا کرو۔ چنانچہ میں نے آپ کے فرمانے کے بموجب بمشکل گرتے پڑتے جانا شروع کر دیا۔ ایک دن غیر معمولی رقت طاری ہو رہی تھی کہ ایک صاحب جو کہ سنیاسی نظر آتے تھے۔ مجھے رنجیدہ خاطر دیکھ کر کہنے لگے کہ بیٹا گھبراؤ نہیں۔ بازار سے گول کدو لے کر چاقو سے چھیل کر پھانسیں بنا کر اور کھانڈ لگا کر ہمیشہ کھایا کرو۔ جب دق کے لیے اکسیر ہے۔ چنانچہ میں نے کدو کا استعمال شروع کر دیا اور چند ہی دنوں میں شفیق حقیقی کے فضل و کرم سے میری صحت قابل رشک ہو گئی۔ لوگ میری حالت تغیر معلوم کر کے حیران ہوتے تھے۔ اب اس کیفیت کو گزرتے ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں لیکن مرض کا دورہ پھر نہیں ہوا۔

## (۲۷۴) بلغھی کمنہ بخار کا عمدہ تریاق

جب بلغھی بخار پرانا ہو جائے اور کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا ہو تو ذیل کے اسراری عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔

پہلے روز نصف صبح سرخ کھلا کر اوپر سے گرم دودھ لگائے گا پلائیں اور دوسرے روز سالم قنقل دراز اور تیسرے روز دمنہ تھے روز در اور پانچویں روز اڑھائی عدد علی ہذا القیاس آدمی روز ہوا تو

دن ساڑھے تین تک پینچا کر پھرید ستور کم کرتے کرتے آدمی قنقل دراز تک لے آئیں۔ اگر اتنے میں فائدہ ہو تو ہتر و نہ پھرید ستور بڑھائیں اور گھٹائیں۔ ان شاء اللہ دو تین روز میں مدقوں کا بخار دور ہو گا۔ اس سے اس قسم کے بخار بھی دور ہو جاتے ہیں جو دق کے مشابہ ہوتے ہیں۔

## (۲۷۵) چیچک کا کرمانی علاج

ایک مشہور و معروف معالج کے سرپرستہ راز کا انکشاف

صاحب نسخہ کی علاقہ بھر میں دھوم تھی بلکہ صاحب نسخہ کا یہ دعویٰ تھا کہ جس کے پیٹ میں میری دوائی کی ایک بھی خوراک اتر گئی بفضلہ وہ بالکل اس عارضہ سے تونہ مرے گا یہ طلسم بخل میرے محترم دوست مولوی عمر یعقوب صاحب کی مدد سے ٹوٹا جو بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔ بحرین نہ صرف مجھے بلکہ مولوی صاحب کو بھی دعا سے یاد فرمائیں۔

ذوال کر کوڑہ کے منہ کو بند کر کے خشک کریں اور ۵ سیراپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی صبح و شام کھانڈ میں رکھ کر اوپر سے لگائے گا دودھ پلائیں۔





## جوڑوں کی بیماریاں

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں درد ہونے کو فترس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جب یہ بیماری پرانی ہو جائے تو بڑی مشکل سے جاتی ہے۔

علاج

چونکہ یہ بیماری ہر چار اخلاط سے پیدا ہو سکتی ہے اس لیے ایسے نسخہ جات بہت کم ملتے ہیں جو کہ ہر طبیعت کے مریض کو مفید ثابت ہوں لیکن تاہم انہی نسخہ جات کے بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو کہ سب کے لیے تقریباً یکساں طور پر مفید ثابت ہوں۔

(۲۷۶) داروئے تلخ

مکمل کڑا چھال عمدہ لے کر باریک چس لیں اور کسی بوتل یا ڈبیہ میں بحفاظت رکھیں وجع المفاصل کے لیے اکسیر ہے۔

نسخہ نمبر ۳۷۶ صبح بھر ۶ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں۔

نسخہ نمبر ۳۷۷ روٹی ہمراہ گھی اور سب چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

نسخہ نمبر ۳۷۸ کڑا چھال کے دو تخیر خیز اثرات جن کو آزما کر بڑے بڑے حکیم نحو حیرت ہو جاتے ہیں۔ اس کتاب میں موقعہ بموقعہ درج ہیں۔ یہ چیز خدا کی انعام

ہے۔ فوٹو اس سے ایسے جفت شدہ مریض جو چار پائی سے اٹھنا تو بجائے خود پہلو بدلنے سے بھی عاری ہوں بفضل چند روز میں چلتے پھرنے لگتے ہیں مگر پرہیز پر سختی سے کار بند رہنا لازمی ہے۔ یہ نسخہ مجھے جناب ڈاکٹر بشنگھ سے حاصل ہوا تھا جو کہ مشہور معروف اور کثرت مشق طبیب اور ڈاکٹر ہیں۔ میں نے اس کو آزما کر نہایت مفید پایا ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی

(۲۷۷) فرمودہ اکسیر

کلوچی کی تعریف سرکار دو عالم کی زبان فیض ترخان سے بدیں الفاظ نقل ہے کہ کلوچی میں بجز موت کے ہر ایک مرض کے لیے شفا ہے چنانچہ بحرین نے کھنڈ و دیگر بیماریوں کے وجع المفاصل کے لیے از حد مفید بتائی ہے۔

نسخہ نمبر ۳۷۹ کلوچی عمدہ لے کر باریک چس لیں اور سواست روزانہ ہمراہ گرم پانی یا شہد کی چائے کے دیں۔ اس سے ان شاء اللہ شرطیہ آرام ہو گا۔

نسخہ نمبر ۳۸۰ شہد کے ملائے سے ہم مسلمانوں کی شراب اعتقاد و آست ہو گئی ہے کیونکہ قرآن پاک میں حکیم مطلق کا فرمان ہے فہ شفاء للناس۔ قرابائے اب

اس نسخہ کی جید الاثری میں کیا کلام ہے؟

(۳۸۱) عرق النساء کا مجرب نسخہ

نسخہ نمبر ۳۸۲ جو داروئے تلخ کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عرق النساء کے لیے بھی

یہ بیش قیمت اکسیر ہے۔ دو تین خود آکول میں ادا بفضل اپنے خدا اولاد اثر کا قائل کر لیتی ہے۔

نسخہ اور پرہیز بہ مثل سابق ہے۔



## مردود کی خاص بیماریاں

دنیا کیا ہے؟

مومن و مسلمان کی نظر میں ”مزرعة الاخرة“ اور کافر منکر خدا کی نظر میں یکسر عیش و عشرت اور رنگ رلیاں منانے کی جگہ! ایک کٹر ہندو کے ذہن میں کرم یونی! غرض یہ کہ ہر ایک شخص خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو اس بات کے ماننے کے لیے مجبور ہے کہ دنیا کچھ نہ کچھ کرنے کی جگہ ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے یا سو کر وقت گزار دینے کے لیے نہیں۔ جس شخص کی رگوں میں خون عمل منجمد ہو جاتا ہے اسے اس جدوجہد کی دنیا میں رہنے کا حق ہی حاصل نہیں لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ ہمارے بد قسمت ملک میں جب سے صحت و تندرستی کی مشعل کی لمعہ پاش روشنی بے اعتدالیوں کے بے پناہ آندھی کے تند و تیز جھونکھوں سے مدہم ہوئی ہے ہمارے لیے کچھ کرنے کی کوئی راہ ہی نہیں رہی۔ طاعون اور ہیضہ کے اثر پہ تو ہر سال ہزاروں افراد کو نگلنے کے خوگر تھے ہی۔ امراض مخصوصہ مردوں کا بقی کوڑا بھی باقی ماندہ لوگوں کے خرمن صحت کے نگلنے کے لیے ہیم برستا رہتا ہے۔ یہ ہے مختصر خاکہ ہمارے پاکستان ”جنت نشان“ کا تو ایسی صورت میں قعر تنزل سے نکلیں تو کیوں

کر جب کہ اپنے بدن کی بھی ہوش نہ ہو۔ میرے خیال میں جب تک امراض مخصوصہ کے جینی سایہ کو اعتدال کے ڈنڈے سے ٹکال کر صحت کی دیوی سے ہم آغوش نہ ہوں، سوراج کا تولد ہونا ناممکن ہے۔ افوہ! معاف کریں میں اپنے خیال کے سمندر میں لڑھکتا ہوا کہیں کا کہیں چلا گیا۔ میرا اصل مقصد یہی تھا کہ اس وقت مرض جریان، احتلام، ضعف پاہ، سرعت انزال جس قدر ہمارے ملک میں ملیں گے۔ اتنے شاید اور کسی ملک کے گوشہ میں بھی نہ ملیں۔ یہ ملک کی بد قسمتی کا نشان ہے جہاں کے نوجوانوں کی یہ حالت ہو تو وہاں افلاس و اوبار کی گھٹائیں نہ آئیں تو کیا آئیں ان کے اپنے ہی خیالات پست اور قوت عمل منقود ہوئی تو اولاد کا اللہ ہی حافظ ہے۔ **إِنَّا لِلّٰہِ وَإِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ اللّٰہُمَّ** یہ اسی ملک کے کینوں کی حالت زار کا روٹا ہے جو کبھی سونے کی چڑیا کہلاتا تھا۔

## جریان

ایک زمانہ تھا کہ جریان کے نام سے محض حکیم لوگ ہی واقف ہوا کرتے تھے لیکن آج باوجود اصطلاحی نام ہونے کے زبان سے نگلنے ہی ہر ایک شخص سمجھ جاتا ہے اس لیے ہم بھی اس کی کیفیت و فیوہ کی تفصیل حاصل بحث میں پڑنے کی بجائے نسخہ جات پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ ان سے لوگ فیض یاب ہوں۔ اگر دس میں مریضوں نے بھی میرے نسخہ جات سے فائدہ حاصل کیا تو میں سمجھوں گا کہ مجھے میری صحت کا مسئلہ حل گیا۔ چوں کہ یہ کتاب مفردات کے تجربات کی مشروط ہے۔ یہاں وہی نسخہ جات پیش کیے جائیں گے جو کہ بالکل مفرد ہیں۔ مرکبات کا شوق ہو تو کتب المخرجات جلد اول و



## (۲۷۹) سفوف رسائن بدن

مندرجہ ذیل نسخہ نہ صرف جریان کو مفید ہے بلکہ سرعت انزال، احتلام، کمر کا درد، پیشاب کا بار بار آنا، دل دھڑکن، سانس کا پھول جانا، ضعف بھر، وغیرہ بے شمار بیماریوں کے لیے اکسیر صفت ہے۔ یہ دوا دواخانہ سے بڑی کثرت کے ساتھ فروخت ہوتی تھی۔ یہ نسخہ کس کا ہے اور میں نے کس طرح حاصل کیا۔ ان سب باتوں کو غیر ضروری قرار دے کر محض نسخہ لکھ دینے پر اکتفا کرتا ہوں۔

مؤلف اسگندھ ناگوری کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں اور سفوف بنا کر اس کے برابر دسی کھانڈ ملا کر ڈبے یا شیشیاں بھر لیں بس تیار ہے۔  
نسخہ استعمال کرنے کے بعد اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ عجیب چیز ہے۔

## (۲۸۰) مال پوڑے دافع جریان

یہ وہی نسخہ ہے جس کو ہمارے عزیز دوست کرشن کنوردت صاحب شرما ادیب ایڈیٹر رسالہ آب حیات فیس لے کرتا تھے اور جس کے اوصاف الفاظ ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں۔ ”مرض احتلام و جریان کو دور کر کے بدن کو لوہے کی لاشہ بنانے والا۔ چہرے کے رنگ کو کابی انار کے مانند سرخ بنانے والا“ وہی نسخہ آج مفت لکھا جاتا ہے۔ کیا یہ ایک ہی نسخہ کتاب کی قیمت پورا نہیں کر رہا ہے؟

مؤلف ستار ایک تولہ رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح تک نرم ہو جائے گا گھوٹ کر آنا ملا لیں اور بطریق معروف مال پوڑے تیار کر کے مریض جریان کو بطور ناشتہ کھلایا کریں۔ لذیذ ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل فوائد رکھتے ہیں۔

دافع جریان، احتلام، مغلط منی، مسک طبعی، چہرے کی رنگت کو سرخ بنانے والے گویا کہ دوائی کی دوائی اور غذا کی غذا ہے۔

## (۲۸۱) خوشبودار سفوف جریان و احتلام

یہ نسخہ دہلی کے ایک خاندانی حکیم صاحب کا ہے جو آج کل لاہور میں مطب کرتے ہیں۔ یہ ان کا مایہ ناز نسخہ ہے اور اسی نسخہ کی بدولت معالج جریان و احتلام مشہور ہیں۔ انہوں نے قیمت فی خوراک کافی زیادہ رکھی ہے۔ حالانکہ اصل لاگت چند پیسہ سے زیادہ نہیں۔ اس کی دو تین خوراکیوں سے بفضلہ مرض سے شفا ہو جاتی ہے لیکن احتیاطاً سات خوراکیں دی جاتی ہیں۔ یہ نسخہ میرے عزیز بھائی حکیم عبدالرحیم کی وساطت سے مجھے پہنچا ہے اور چند یوم میرے سینہ میں بند رہ کر آج قارئین کی ضیافت طبع کا موجب بن رہا ہے۔

مؤلف دضیا حسب ضرورت لے کر کوٹ لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر استعمال رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ہمراہ آب تازہ  
نسخہ عوام الناس میں یہ بات بڑی مشہور ہے کہ دضیا کے استعمال سے مرد بالکل نامرد ہو جاتا ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے تجربہ بتا رہا ہے کہ پانچ سات روز میں تو البتہ ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا ہاں البتہ حدت منی دور ہو کر ذکاوت حس اور جریان و احتلام کو بفضلہ شفا ہو جاتی ہے لہذا اس نسخہ کو بلا کھٹکے استعمال



کثیرا مفردات کر لیتا چاہیے البتہ پھر بھی حوصلہ نہ پڑے تو ذیل کا نسخہ بنا کر استعمال کریں جو دافع جریان ہونے کے علاوہ مقوی باہ بھی ہے۔ یا اول الذکر دونوں میں سے حسب پسند استعمال کرائیں۔

(۲۸۲) بے لاگت تریاق جریان

غلب یعنی سب کچھ جو پانی کے اوپر آ جلیا کرتی ہے۔ جس سے پانی کے اوپر ایک غلاف چڑھا رہتا ہے (یہ ایک قسم کی گھاس ہے) لے کر ایک کوزہ گلی میں گل سکت کریں اور محض اتنی آگ دیں جس سے نہ ہی تو بجلے اور نہ ہی گیلا رہے بلکہ جھسک ہو جائے سرد ہونے پر نکالیں اور پیں کر ہم وزن مصری شامل کریں۔

خوراک محض ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

فوائد اس کی چند خوراگوں سے بفضلہ مدت مدید کی بیماری چلی جاتی ہے۔

(۲۸۳) عجیب النفع سفوف جریان

فوائد دال ماش مقشر کوٹ کر برابر مصری ملا لیں۔ بس دوا تیار ہے۔ خوراک ۵ تولہ روزانہ صبح کو ہمراہ آب تازہ اور دو گھنٹہ کے بعد حسب خواہش دودھ پکھن کو دیکھنے میں معمولی چیز ہے لیکن فوائد میں عمدہ ہے۔

(۲۸۴) دافع جریان مقوی باہ مسک جڑی بوٹی

فوائد بھنڈی توری کی جڑیں حسب خواہش لے کر سایہ میں خشک کریں اور جو کوپ کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے ایک تولہ لے کر رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگوئیں۔ بوقت صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلائیں

کثیرا مفردات

فوائد لگا تار اکیس روز کے استعمال سے جریان احتکام دور ہو کر حتی غلبہ ہو جاتی ہے اور قدرتی اسماک پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲۸۵) تخم سرس کا جید الاثر سفوف

فوائد تخم سرس کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

فوائد اس سے بفضلہ جریان و احتکام کے مایوس اطلاج مریض بھی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۶) احتکام کی اکسیر الاثر دوا

فوائد چار اور یعنی بھلا وہ کو باریک پیس کر شیشی میں بھناقت رکھیں۔ اور بوقت ضرورت پہلے دن ایک چاول دو سرے روز دو اور تیسرے دن تین چاول دیں۔ ان شاء اللہ مرض احتکام سے بہت جلد رستگاری ہو جائے گی چند روز کافی ہے۔

خوراک تین چاول ہر روز

(۲۸۷) جریان و احتکام کی بے مثل گولیاں

فوائد مغز تخم ریشہ باریک پیس کر اس کے برابر کھانڈ ملا لیں اور پانی کی مدد سے بخود گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ گولیاں صبح ۲ شام ہمراہ پانی دیا کریں۔ چند روز میں بفضلہ آرام ہو گا۔

فوائد مریض احتکام کو دو گولیاں بوقت شب دیں۔ بفضلہ پہلی شب ہی احتکام نہ ہو گا۔



مذہب گرم و ترش چیزوں پر جماع ہے۔

علاہ ہلکی زود ہضم، دلیا، کھیر، موگ، ماش کی دال، پھلکا گندم وغیرہ۔

### چند مقوی باہ مفرد نسخہ جات

مفرد چیزوں کا مقوی باہ ہونا امر محال خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ مفرد ہونے کے باوجود بے حد مقوی باہ ہیں۔

(۲۸۸) دافع جریان مغلف منی مقوی باہ دافع سرعت انزال ناشتہ

عطیہ حکیم غلام رسول صاحب کالوالیہ ضلع گجرات

گو یہ نسخہ ایک معمولی سا نسخہ معلوم ہوتا ہے مگر فوائد کے لحاظ سے اچھے اچھے نسخوں سے مقابلہ کرتا ہے۔ کم استطاعت طبقہ کے لوگوں کے لیے لایا جاتا ہے۔ مقوی باہ و مسک طبعی ہونے کے علاوہ جریان، احتکام، سرعت انزال اور رقت کو بھی مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرنے میں اپنی نظیری نہیں رکھتا۔

مکمل موصلی سفید حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں اور رات کے وقت ایک تولہ لے کر پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے۔ اب اس کو مٹی کے کورے پیالہ میں یا مٹی کی طشت میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح تک کھیر کی طرح جم جائے گا۔ قدرے میٹھا ملا کر تچہ سے کھلائیں اور اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ ہمارا کئی ایک مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے مگر گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں نیز دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز کرائیں۔ مجرب ہے۔

(۲۸۹) مقوی باہ اسرارہی نسخہ اور عجیب داستان

جس کی مداومت سے چار مردوں کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

اس نسخہ کے حصول کی کیفیت عجیب ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شوقین مزاج شخص مندرجہ ذیل نسخہ کا روزانہ استعمال کیا کرتا تھا چوں کہ اس کی مداومت سے ناقابل برداشت قوت پیدا ہو جاتی ہے اس لیے وہ اپنی شریک زندگی کے جذبہ شہوانیہ کو برا بھلا نہ کرنے کے لیے اسے بھی روزانہ استعمال کرایا کرتا تھا۔ جس کا لازمی نتیجہ روزانہ جماع کرنے کی صورت میں ظہور پذیر ہوتا رہتا تھا اور وہ اس کی طفیل سے نہی خوشی دن پورے کر رہے تھے۔ قضا کار مرد کا جام زندگی لبریز ہو کر فرشتہ اجل کی ٹھوکر سے لڑھک گیا اور اس کی رفیقہ حیات تن تنہا در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے رہ گئی۔

چوں کہ اس کی شہوت بہت بھڑکی ہوئی تھی اس لیے اس نے چند دن بمشکل صبر کر کے کسی اور شخص کے دامن سے اپنا دامن وابستہ کیا لیکن تھکے بسیار کی ایک دو گھونٹوں سے کس طرح پیاس بجھ سکتی تھی۔ لاچار ہو کر اس سے رخصت حاصل کر کے کسی اور شخص کے چشمہ پاؤ سے اپنی کشت آرزو کو سیراب کرنے لگی لیکن یہاں بھی سیری نہ ہوئی مگر چوں کہ یہ تیسرا شخص نہایت خوب صورت تھا اس لیے جدا ہونے کو بھی جی نہیں چاہتا تھا۔ اس لیے اپنے داغ مفارقت دے کر بھٹکی چھوڑ جانے والے خلود کا نسخہ اسے کھانا شروع کر دیا اور وہ بہت ہی قلیل عرصہ میں اپنے دامن گوہر کو مطلب مراد سے پر کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ یہ وہی نسخہ ہے جو ہمارے محترم دوست حکیم عنایت اللہ



1148  
 خان صاحب کی معرفت و شرفی موصول ہوا ہے جو کہ فرمان حکیم صاحب نورا  
 مومن کلام میں لکھ دیا ہے عطا کردہ شخص جس کو ملکہ فکر و بصیرت ہوا ہے  
 کتب میں کامیاب ہو جائے گا۔

نہی موصوفہ یہ ہے

قدی گوید اور علی حقی کے وہ یہاں ایک جزیر قیامت کا حرف رکھا ہے۔  
اور اس کو قیامت کریمہ، ایک ہزار ہزار حج و شہم کسی سبزی یا گوشت میں  
قال کر کھا لیں۔ اس کے متوازی ایک مہ کھانے سے غلام کا آزاد ہوتا ہے اور  
قیامت کھانے سے ہزار سال کی قیامت دہان میں پیدا ہوتی ہے۔

فوت میں حسب عادت اس نعرہ کو پانچ سالہ اور عموماً القضا میں جی  
جی کر دیتے تھے۔ لیکن اس خیال سے کہ کئی عیاشی و اہل اس سے باز نہ آتا کہ  
عاشی کریں گے۔ ذرا مشکل القضا میں لکھ دیا ہے۔ مزید ہے کہ وہ ارباب علم  
جو اس کو حق کرنے کی سمجھ رکھتے ہوں گے وہ قرآن اور عیاشی کے انحراف سوز  
قرآن سے توجہی واقف ہوتے ہوئے دامن کشش رہیں گے اور اپنے نورانی  
دامن علم کو عیاشی کے بد فرائض سے بچا کر رکھیں گے۔ و ما علیہم الا البلاغ۔  
(۴۹۰) ایک جوگہ استغفار کا ہے۔ عموماً

(۲۴۰) ایک جوگی سنیاسی کا بہترین عمل

یہ نسخہ گود بچنے میں قرابت معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن قواعد میں ہے بشرط  
اوصیات کے حرکات سے بازی لے جاتا ہے اس کا عامل کچھ حصر کے متواتر  
استعمال سے سن اور عقیدہ ہو جاتا ہے۔

میں نے اپنے شہر قاصدہ میں لگاؤ میں داخل کر اس کے اوپر عمل کا باریک

— 200 —

[illegible]

(۱۰۸) حق تعالیٰ بزرگوار ہے

دور اصل میں ہے تو ذیل میں ہم الفکر کو ایک خاص رنگ سے دکھانے کی کوشش کریں گے۔  
کہ ہم الفکر حقوقی یا اخلاقیات میں سے خاص امتیازی حیثیت رکھتا ہے لیکن اس میں  
کا پورے وزن و انداز سے استعمال کرنا ایک مشکل امر ہے۔ اس لیے ہم اس طور  
ذیل میں ایک طریقہ بیان کرتے ہیں جس سے بہت کم یا کثیف الفاظ استعمال کیا  
جاتا ہے۔ میری عمر میں ایک وقت کہ ہم الفکر استعمال کرتے ہیں لیکن یہ خیال رہے کہ  
انہی اپنے نہیں۔ دو بحث کے بعد انہوں کو بحالیت رکھیں اور ایک الفاظ پر  
تعمیل کر شک را کر نکالنا کریں مگر دوران استعمال میں کئی دوسرے کامیاب  
استعمال رکھیں۔ یہ بعد حقوقی بلکہ یہ یہ نوعی حجازی دماغی خصوصیت کو متحرک  
ہے۔ صغریٰ حجاز کے خصوصیت کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

نورث اندوز کے چھکے اور پانی کو زمین میں دھار کر تاکہ کوئی جانور کھا کر نہ مر جائے۔ احتیاط رکھیں۔







چھوڑ کر ماش کریں اور برگ پان باندھ کر سوئیں۔ اسی طرح آٹھ دس روز عمل کرنے سے بفضلہ ذرا ذرا پھنسیاں نمودار ہوں گی یا اس کے بغیر ہی پٹھوں میں پوری قوت پیدا ہو جائے گی۔

(۲۹۸) پھول بلا کاٹنا

یعنی بلا تکلیف ہر موسم میں استعمال ہونے والا مقوی طلاء

﴿مَوَاصِفُ﴾ زردی بیضہ مرغ حسب خواہش لے کر لوہے کی کڑی میں ڈال کر دکتے ہوئے کونکوں کی آگ پر رکھیں۔ پہلے جھاگ سی اٹھنے لگی گی بلا آخر زردی سیاہی مائل ہو کر گوند کی طرح ہو جائے گی۔ اسی وقت کسی چچہ وغیرہ سے دبا کر تیل علیحدہ کر لیں اور سرد ہونے پر حفاظت سے رکھیں۔

﴿مَوَاصِفُ﴾ بوقت شب خوب اچھی طرح سے عضو مخصوص پر ماش کریں۔ اسی طرح دن کے وقت بھی چند روز کے استعمال سے بفضلہ بغیر کسی آبلہ یا پھنسی کے قوت پیدا ہو جائے گی۔

(۲۹۹) بیش بہا اضافہ

اگر مندرجہ بالا تیل میں فی تولہ ایک رقی کے حساب سے روغن کو گرم کر کے شیشی میں ڈال کر فاسفورس شامل کر لی جائے تو سونے پر ساگہ کا کام دے گا۔

(۳۰۰) محرک باہ دافع نامردی لیپ

سونھ بے ریشہ کا ایک ٹکڑا لے کر اس کو شد میں گھس کر عضو پر لیپ کریں اور اوپر سے برگ پان یا ارند گرم کر کے باندھیں اور صبح کو کھول دیا

پر نیلی نیلی رگیں ابھری ہوئی معلوم دیں تو ضرور استعمال کریں۔

(۲۹۶) ضماودافع نامردی

میرے محترم دوست مولوی عطا محمد صاحب سابق کاتب دار لکنت سلیمانی کے ہم سبق دوست نے میرے پاس اپنی بیماری کی شکایت کی کہ میں کچھ عرصہ سے بالکل عین اور تل ہوں۔ مالی حالت علاج کرانے کی اجازت نہیں دیتی کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمائیں جو بے حد ارزاں ہونے کے علاوہ بالکل آسانی سے بننے والا ہو۔ گو دونوں باتیں بے حد مشکل معلوم ہوتی ہیں لیکن اللہ کا نام لے کر نسخہ تجویز کر دیا جس پر لاگت چند پیسے اور محنت ۲۰ منٹ بمشکل خرچ ہوئی اور بے چارہ اس سے بالکل تندرست ہو گیا۔

﴿مَوَاصِفُ﴾ دار چینی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور پھر پانی ڈال کر خوب ہی گھوٹیں حتیٰ کہ مرہم سی ہو جائے بوقت شب حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کر کے اور برگ ارند یا پان باندھ کر صبح کھول دیں۔ اسی طرح کئی روز تک جاری رکھیں۔ بفضلہ رگوں کی سستی وغیرہ دور ہو کر قوت باہ پیدا ہو جائے گی۔ نیز دار چینی بقدر ۲ ماشہ ہمراہ دودھ گائے گرم کر کے کھلاتے رہیں۔

(۲۹۷) آسانی سے بننے والا طلاء

لسن بقدر ضرورت چھیل لیں اور اسے کھل وغیرہ میں کوٹ کر پانی نکال لیں اور اس کے برابر تیل میٹھا شامل کر کے کونکوں کی آگ پر رکھیں۔ جب تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت حشفہ و سیون



(۳۰۳) طلا خوردنی و مالیدنی

جو کھلانے اور مالش کرنے کے کام آتا ہے۔

مندرجہ ذیل طلا نہیں بلکہ یہ وہی طلا ہے جو ایک مشہور و معروف کمپنی سے ہزار ہا روپے کا نکل رہا ہے۔ اس سے عضو مخصوص کی مردہ رگوں میں بفضلہ جان پڑ جاتی ہے اور عضو مخصوص میں غیر معمولی سختی آ جاتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس بقدر ایک رتی پان میں رکھ کر کھلانا بے حد مقوی باد ہے۔

ہم الکثیر روغن مالکتنی خود بنائیں یا کسی معتبر دوا خانہ سے خرید لیں رات کے وقت عضو مخصوص پر روغن کو ذرا نیم گرم کر کے خوب مالش کریں اور اوپر ارند یا پان کا پتہ باندھ دیں اور صبح کھول دیں۔ اسی طرح سات روز کے عمل سے فائدہ ہو گا مجرب ہے۔

(۳۰۴) نکور لاشانی

جو کہ بفضلہ ست رگوں کو بیدار کرتی ہے

بھیٹر کے دودھ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور اس میں سوٹھ نیم کو قوت پانچ پانچ تولہ کی دو پوٹلیاں ڈال کر باری باری سے گرم کر کے قویب اور اس کے ارد گرد نکور کرتے رہیں کم از کم ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام عمل کریں اور پھر ایک پوٹلی کو دوا کے اوپر ہی رکھ کر باندھ دیں۔ اسی طرح سات روز عمل کرنے سے ان شاء اللہ بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔

کثر المفردات  
کریں۔ گوبادی النظر میں معمولی معلوم ہوتا ہے مگر عضو کو برا نگینہ کرنے میں خاص چیز ہے۔

(۳۰۱) انگوزہ کی مسیحائی

ہینگ خالص شمد خالص میں پیس کر رات کو ضماد کریں اور اوپر بطریق بالا پٹی باندھیں۔ ان شاء اللہ چند یوم کے استعمال سے مردہ رگوں میں جان پڑ جائے گی۔

(۳۰۲) ایک عطائی حکیم کی زود اثر پٹی

ہمارے علاقہ کا ایک عطائی اس پٹی کی وجہ سے حکیم بن گیا تھا اور اس کے علاج سے فی الحقیقت بہت سے لوگ شفا یاب ہوئے اس سے ایک ہی رات میں نامرد مرد بن جاتا ہے۔ تقریباً تین گھنٹہ جلن ہو کر شدت سے انتشار ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ہم الکثیر مغز حب الملوک (جمال گوئہ ایک عدد لے کر چند قطرہ پانی ڈال کر گھسیں اور پہلے عضو مخصوص کو کپڑے سے ایسے رگڑیں کہ سرخ ہو کر خون پھوٹنے کے قریب ہو جائے اس پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لپ کر کے اوپر ارند کا پتہ باندھیں تین چار گھنٹہ تو بہت تکلیف ہوگی۔ پھر انتشار ہو جائے گا اس وقت پٹی کھول ڈالیں اور دوسرے سوئی سے چھید کر کے پانی نکالیں اور مکھن کو پانی کے اندر دھو کر لگاتے رہیں۔ خدا نے چاہا تو فضل ہو جائے گا۔  
نور علی حتی الوسع آبلہ انگیز طلاء نہ برتیں۔ ہاں جب ناامیدی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔







## عورتوں کی خاص بیماریاں

## حسن نسوانی پر خوشخوار امراض کا ڈاکہ

ہوں تو تندرست رہنے کی ہر ایک انسان کو خواہش و ضرورت ہے لیکن بالخصوص عورتیں جو گہری لہجہ و لطافت و امور طائفہ داری میں ملکہ کا درجہ رکھتی ہیں ان کا تندرست اور خوش و خرم رہنا اور ہشاش بشاش رہنا طبیعت ہی ضروری ہے کیوں کہ ان کی بیماری سے نہ صرف یہ کہ اپنی شریک زندگی کا حال بدور و عالم رہے گی بلکہ اس کا اثر مریضہ کے وجود سے گزر کر اپنے ماحول کی حالت کا باعث بھی بنے گا۔

مزید یہ کہ قدرتی طور پر حسن پند واقع ہوا ہے وہ ایسی بھوی سے جس کی دولت حسن پر خرابی صحت کا ڈاکہ پڑ گیا ہو۔ لازمی طور پر دلچسپ و خاطر رہے گا وہ وہ گھر ہو دنیا میں رفیق جنسی بننے کے لائق تھا و لائق لیکن بن جائے گا۔ ہر ایک عورت کی صحت کا خیال رکھنا انارے لیے اشد ضروری ہے۔ اگر اپنی قدرتی ہے معنی شرم کی وجہ سے خود اپنی تعلیقات نہ بنائے تو اس کے

بشر سے معلوم کر کے علاج کرائیں۔ ورنہ اس کا نتیجہ بہت پر اثر آمد ہو گا۔ آئندہ صفحات میں عورتوں کی چند حالت و توقع امراض کا بیان اور علاج لکھا جاتا ہے۔ سب موقع بنا کر پیشاب ہوں۔

## اجتناب ٹمٹ یعنی حیض کی بندش

حیض کا بالکل بند ہو جانا بہت کم آتا ایک ایسی بیماری ہے جس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اس پر طبع کہ سب تک حیض مکمل کر نہ آئے تو کسی بھی صورت میں حمل قرار نہیں پا سکتا ماشاء اللہ اولیٰ میں حیض کو کھولنے کے چند نصائح آسان چنگے عرض کیے جاتے ہیں جن میں بعض سو بات تو اس باب کے ہیں کہ حامل کسی کتاب کے اور مرقی کی نصیحت نہیں بنے بلکہ سیدہ امینہ علیہ السلام سے آئے ہیں۔

## (۳۰۷) حیض کشا چنگی

بہار النساء ص ۱۸۱ کہیں رنگ سبز جسم اعلیٰ سے گرم و کھل میں ڈال کر کھل کریں اور اس میں سے ایک رتی روزانہ گرم پانی کے ساتھ ملا کریں۔ ان شاء اللہ چند عرصہ کے مسلسل استعمال سے حیض جاری ہو جائے گا۔

## (۳۰۸) سفوف در حیض

جس سے حیض کا دورہ سے آتا بھی بے شک دور ہو جاتا ہے

بہار النساء ص ۱۸۱ رج در سفوف سب ضرورت کے کر پارک ہیں لیکن اور شیشی میں سفوف رکھیں خوراک میں ملا دن میں تین بار صراہ گرم پانی کے چند روز



کے استعمال سے بفضل خون کھل کر آنے لگتا ہے اور درد وغیرہ کا بھی کلیغ۔  
استعمال ہو جاتا ہے۔ گو یا دی انگلی میں معمولی چیز ہے لیکن تجربہ کرنے پر بہت  
ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ آزمائیں۔

(۳۰۹) درد ایام حیض کے لیے عرق احرار

مکمل لکڑی یا گ پنی ہوئی کے پختہ پھلوں کا پانی ۵ تولہ پانی میں شامل کریں  
اور آگ پر جوش دیں۔ جوش آنے پر گرم گرم رات کو چلائیں۔ چند روز میں  
بفضل عرقی طور پر شفا ہو جاتی ہے۔

(۳۱۰) حیض کو جاری کرنے کا فقیرانہ نسخہ

سیاہ سائپ کی کینچی کو جلا کر شیشی میں سمبال کر رکھیں۔ خوراک محض  
ایک دلی گڑ میں لپیٹ کر دیا کریں۔ حیض کو بالخصوص جاری کرنے والی چیز ہے۔  
علامہ ازہر عرق حین بھی ہے۔

(۳۱۱) ظلم حیض کشا جس سے پانچ منٹ میں حیض جاری ہو جاتا ہے۔

یہ وہ نسخہ ہے جس کو صاحب نسخہ نے بڑی پابندیوں سے کلام مرموز میں  
بتانے کی اجازت دی ہے۔ گو میں اپنی علوت سے مجبور ہو کر ایسی شرائط کے  
جال کو ہر عکسوت کی طرح ہر تار کر دینے کا خاکر ہوں لیکن چوں کہ اس کا  
عوازل الفاظ میں لکھ دینا پاگل کے ہاتھ میں تھوڑا دے دینے کے مترادف ہے  
اس لیے مجبوراً اصل نسخہ پر معذرت کا پردہ ڈالنا پڑا۔ امید ہے کہ جو صاحب دست  
ظفر سے نقاب معذرت کو اٹھائیں گے وہ شاید مقصود کو بے نقاب دیکھنے اور اس

سے بہرہ ور ہونے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

وَهُوَ قَلْدَا

"اگر اپنی پڑھیا" قلب پر آوردہ کا سر پانوں پر رکھ کر "روح ہندی پر سوار  
کرائیں حتی کہ اس کی حیات کے کوئی آثار باقی نہ رہیں بلکہ بالکل خشک ہو  
جائے۔ اب اس کو اس کے رگ و ریشہ سمیت کوٹ کر رکھیں اور بوقت  
خواہش ایک ہی جہت میں مرکب ملقم فضلہ پر چڑھا کر حی العالم سے صیغہ  
کریں۔ بفضل بہت ہی جلد خون جاری ہو جائے گا اور روانی خون کا سلسلہ اس  
وقت تک رہے گا جب تک تن میں کوئی بغیر ہوا بخالی کے دے کر اس کا پانی  
نکل کر نہ چایا جائے۔

نوروت چوں کہ اس کی ایک ہی خوراک سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اس  
لیے اس کو سینہ راز میں رکھ کر چیدہ چیدہ حکماء کی خدمت میں پیش کیا جاتا  
ہے۔

(۳۱۲) جو شامدہ حیض کشا

مکمل لکڑی یا گ پنی ہوئی ۳ تولہ کو کوٹ کر چیں تولہ پانی میں جوش دیں اور ۲  
تولہ مسری ملا کر چلائیں۔ چار خوراک میں بفضل حیض بافراقت آنے لگتا ہے۔

حیض کی زیادتی

یہ ندرت خطرناک بیماری ہے جس سے تمام بدن کا خون خارج ہو جاتا ہے  
مریض کا دل دھڑکتا اور چہرہ بالکل زرد ہو جاتا ہے اکثر گرم چیزوں کے زیادہ  
استعمال سے یا ایام حیض میں نجاست سے یہ عارضہ لاحق ہو تا ہے۔



تھا (۳۱۱) خاک شفا

استحقاق کی بہترین ہوا

اس قدر بڑی اہمیت حاصل کرو تو ہاتھ سے بھرتی ہوا

اس کو ہر ایک شے کر شیشی میں سمجھا رکھیں اور بوقت  
سے ۲ بار کی مقدار میں پانی میں حل کر کے مرہمہ کو اطلاق  
ان شاء اللہ تین دن میں شفا ہو جائے گی۔

(۳۱۲) اکسیر الاثر جڑی

جب کسی طرح خون چھلے رکھے ہیں یہ آتا ہو کہ  
بکلی ہو تو دھابہ ہوئی پھر ایک قولہ گھونٹ کر صغریٰ ملا کر  
چند روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔  
ہلکا ہونے پر گرم و ترش چیزوں پر ہاضمت سے محتاط رہو۔

سیلان الرجم

خو روش کی صحت و تندرستی کو بہاد کر کے

اس بیماری سے اہم نام نفلی سے سفید رنگ کی بہاد  
ہے کہ کبکہ خو روش کا چرمان ہے جس طرح مروں کو  
پھو دیا اسی طرح خو روش کی صحت و تندرستی  
اس بیماری کا ادوی نام ہے۔ مرہمہ کا دل و صغریٰ ربط ہے۔

الاثبات کا اس قدر حوالہ دیا ہے کہ ایسا  
راک میں ہی پتے ہوئے خون کو روک دینا

یہ رکھیں اور اس میں سے پھر ۲ بار مرہمہ  
اشاء اللہ ایک ہی خوراک میں شفا ہو گی۔

ہے جو کہ تجھ پہ ہے مٹی اکسیر خلوت ہو جا  
نست نے ہے لیکن تجھ کرنے پہ جیتی سے

لے کر ہر ایک کپڑے میں پگلی بنا کر دانیے کے  
نیل۔ دو سری مرتبہ رکھوانے کی علاوہ ہمار  
ماذ میں رکھا ہو تو ترکیب ذیل پر عمل

لیں اور اس میں پھر ضرورت ملے گا  
سے اکر رکھائیں جو فائدہ  
ملی شرط ہے۔



بند ہو جاتی ہے بسا اوقات اندام ثانی کے اندر غارش بھی ہوتی رہتی ہے۔ چہ کی رنگت پلاخون اور خاک آلودہ ہو جاتی ہے۔ بدن ہر وقت ٹوٹا رہتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

### (۳۱۸) سیلان الارحہ کا شادی نسخہ

آل انڈیا کیو رویدک اینڈ یونائی ٹیڈ کا ٹرنس منسٹر، رام پور کے اجلاس میں انعام بھارت کے وقت خود نواب حید علی خان صاحب بہادر دہلی ریاست رام پور مرحوم نے ایک نسخہ اپنے تجربہ کا بیان کیا جو کہ سیلان الارحہ کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

نسخہ: چار مہینہ حسب دل خواہ لے کر کونوں کی دھنکی ہوئی آٹا میں رکھ دیں۔ درادہ کے بعد سفید ہو جائے گا چوبیس کر شیشی میں سمیٹال رکھیں۔

خوراک: ہر ایک ماٹھ سے تین ماٹھ تک ہمراہ پانی بوقت صبح دیا کریں۔ اس بارہ روز کافی ہے۔

### (۳۱۹) دوا حق صاحب کا عطیہ

ناگ کبیر دیک شہ بہادر ۶ ماٹھ ہمراہ سو پانی صبح کے وقت کھلایا کریں ان شاء اللہ چند روز میں آرام ہو گا۔

### (۳۲۰) اسرار سی نسخہ

علیہ جناب حکیم غلام محمد صاحب مؤلف اسرار البھاریات

نسخہ: حق سنگھی بہادر ضرورت لے کر ہر ایک چوبیس لیں اور اس کے برابر کھانڈ شامل کریں۔ خوراک صرف ۶ ماٹھ ہمراہ دودھ بمقتلہ ایک مدد دہشت میں عمل شفا ہو گی۔

### (۳۲۱) شوق شیریں

حق سر دہلی بازار پانچگل سے لے کر ہر ایک چوبیس لیں اور برابر صغریٰ ملا کر رکھیں اور صبح و شام ایک ایک کھ دس پانی سے لیا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں شفا ہو گی۔

### (۳۲۲) حبوب دافع سیلان

نسخہ: حق بزار دہلی حسب ضرورت لے کر رنگہ کے دودھ میں کھل کر کے کولیاں بہادر خود پلائیں۔ اور خوراک دو کھل صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

### عقربہ یعنی باجھ پین

اورادہ: ہونے کی متعدد وجوہات ہیں جس میں سب سے بڑی وجہ الام حیض کی ہے لکھ کی یا درد سے آتا ہے۔ لہذا سب سے پہلے خون حیض کو احتیاط پر لانے کی کوشش کرنی چاہیے جب الام باوجود اس کا آنا نہ ہو تو ایک حالت پر ہو جائے تو باوجود اس میں اورادہ کا استعمال کرنا چاہیے۔ سب سے بڑی وجہ سہین میں دس روزہ نسخہ جانت لکھے جاتے ہیں۔ روایت ضرورت کام میں لا کر فائدہ



## (۳۲۳) سفوف معین حمل

مکمل استسقاء یا گوری حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں۔ اور اس کو گھی سے چرب کر کے رکھیں۔ بس تیار ہے۔ بعد از فراغت حیض روزانہ بقدر ۶ ماش ہمراہ دودھ دیتے رہیں۔ ان شاء اللہ ایک مہینہ کے متواتر استعمال سے بنفصل حمل قرار پائے گا۔

## (۳۲۴) جائنل کی مسحائی

ایک عدد جائنل لے کر اس کو کھل میں ڈال کر باریک پیس لیں اور اس کی سات پوڑیہ بنالیں۔ بعد از فراغت حیض ایک پوڑیہ بوقت صبح ہمراہ پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ سات روز میں ہی حمل قرار پا جائے گا۔ یہ نسخہ ایک مہینہ کا عہد ہے۔

## (۳۲۵) شمایسی نسخہ

شم شیبہ لکھی جو کہ ایک مشہور یونانی ہے (تین ماش لے کر ایک ایک ماش گز میں لپیٹ کر گولیاں بنالیں اور بعد از فراغت حیض ایک گولی روزانہ سیاہ گائے کے دودھ سے دیں۔ تیسرے روز حقارت کی ہدایت کر دیں۔ امید غالب ہے کہ اسی روز حمل قرار پا جائے گا ورنہ بصورت عدم کامیابی دوسرے عدد تیسرے ماہ پھر کریں۔ اللہ فضل کر دے گا۔

نقوش ایک حکیم صاحب نے اپنے تجربہ کا ایسا نسخہ کہ جس کی وجہ سے ۵۵ اور ۵۵ روز تک مشہور ہے اور جس سے ہزار بار روپے کما رہا ہے بکمال مسہلانہ

ہیں بتایا ہے جو اصحاب اس راز سرہستہ سے آنکھیں حاصل کرنا چاہیں وہ کنز الحیرات جلد دوم طلب فرمائیں۔

## استسقاء حمل

یہ ایک ایسی بیماری ہے کہ جس کے پلے پڑ جائے بڑی مشکل سے بچتا چھوڑتی ہے۔ ورنہ بے شمار مرتبہ ایسی مستورات دیکھنے میں آتی ہیں جو کہ بیماری کے باتوں تک آکر یہ جانتی ہیں کہ اب حمل ہی نہ ہو۔ ذیل میں چند حافظ حمل نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں آزمائے کر فائدہ اٹھائیں۔

## (۳۲۶) حبوب محافظ حمل

مکمل استسقاء رسوت مصطفیٰ عمو لے کر باریک پیس لیں اور پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

خوراک :- ایک گولی ہمراہ سر و پانی بوقت صبح پچہ پیدا ہونے تک کھلائیں۔ بنفصل پچہ سترست پیدا ہو گا۔ غور فرمائیے مسحائی چیزوں میں محافظ حقیقی نے کیسے فوائد رکھے ہیں۔

## (۳۲۷) دافع استسقاء و محافظ

دوا کا کھلا دینا تو ایک بڑی چیز ہے لیکن بعض اشیاء کا حصہ بدن سے لگا رہتا بھی بڑے بڑے اثر رکھتا ہے۔ چنانچہ اگر حاملہ عورت کو کمر یا کی تسبیح کا پارہ پستان دیا جائے تو بنفصل حمل ہرگز ہرگز ساقط نہ ہو گا۔



## اولاد نرینہ

کسی کو کنگال یا مالدار بنانا پادشاہوں کو بھیک مانگنا اور بھیک منگوں کو صاحب تخت و تاج بنانا سب ایک ہی خدا جل و علی کے بقدر قدرت میں ہے یہ بھولے سے بھی خیال نہ کرنا چاہیے کہ کوئی حکیم کسی کو صاحب اولاد بنا سکتا ہے یا لڑکی سے لڑکا بدلو سکتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ حکیم حقیقی نے بعض ادویات میں اپنے خاص کرم سے ایسے عجیب و غریب فوائد بھر دیے ہیں جن سے ان محروم تہناتوں کا دامن گو ہر مراد سے پر ہو جاتا ہے۔ جو اولاد کی صورت کو ترستی رہتی ہوں مگر یہ پھر کہوں گا۔ یہ سب اللہ کی مرضی پر موقوف ہے۔ ذیل میں وہ خاص الکاح اور اسراری اور نایاب نسخے پیش کیے جاتے ہیں جن کو حامل زنانہ کی ہوا شاید ہی ملے گی۔ جن کی درخشنی و تابانی سے نہ صرف یہ کہ قارئین کرام کی آنکھیں خیرہ ہوں گی بلکہ بفضلہ تعالیٰ بے انتہا اندھیرے گھروں میں روشنی ہو جائے گی طبی دنیا کے مہر مجھے کو سیں گے تو سہی مگر میں ان نسخہ جات کو ہرگز نہیں چھپا سکتا جن کے اظہار سے ہزاروں نامراد مراد کو پہنچیں کیوں کہ مجھے چند چمکتی ہوئی ٹھیکریوں کے مقابلے میں مسرور دل کی وہ دعا جو رات کی تاریکیوں میں غلوں کی مشعل لے کر نکلتی ہے زیادہ پسند ہے۔

بہت ممکن ہے کہ میرے لیے یہی قربانی صدقہ جاریہ کا کام دے اور میں اس نازک وقت میں جب کہ یوم یفر المراء من اخیہ وامہ وایہہ وصاحبہ و بنیہ کا منظر پیش ہو گا اپنے اس سودے کو دیکھ کر خوشی محسوس کروں۔ آمین یا رب العالمین۔

## گھر کا چراغ

ہمارے ہاں ایک معرخص کے پاس ذیل کا نسخہ تھا جس کا متعدد مرتبہ تجربہ ہوا اور تقریباً پچیسہ درست ثابت ہوتا رہا بلکہ وہ تو کما کرتا تھا کہ بچہ جس رنگ کا چاہو گورا یا سانولا اس کے استعمال سے پیدا ہو گا۔ ہر کیف وہ نسخہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

مور کے لے اور چاندی کا ورق لپیٹ دیں۔  
لیں اور قہنجی سے بالکل ریزہ ریزہ کر کے گڑ میں لپیٹ کر گولی بنالیں اور خوب صورتی کے لیے اوپر چاندی کا ورق لپیٹ دیں۔

نورینہ کے حمل کے دوسرے ماہ کے شروع میں ایسے وقت جب کہ دائیں نتھنے سے سانس چل رہا ہو وہ گولی اس گائے کے دودھ میں دیں جس نے چھڑا دیا ہو نیز اس دن بجز دودھ کے اور کوئی غذا کھانے کو نہ دیں۔ ہاں شام کے وقت دودھ اور چاول دے سکتے ہو۔

فوائد بفضلہ تعالیٰ ضرور بالضرور چاندی جیسا لڑکا پیدا ہو گا۔  
نورینہ اگر پر کا محض سنہری قطعہ دیا جائے تو بچہ کا رنگ گورا ہوتا ہے ورنہ سانولا رنگ ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب

## دائیں نتھنے سے سانس کیسے چلایا جاسکتا ہے؟

اگر قدرتی طور پر دائیں نتھنے سے ہوا نکل رہی ہو تو بہتر ورنہ ذیل کی ترکیب سے جاری کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ اس ترکیب کے جاننے والے بہت کم محض ہیں لہذا ترکیب عرض کی جاتی ہے تاکہ بوقت استعمال حیران نہ ہو۔ یہ



ضرورت اس کو آگ پر سوخت کر کے تین حصہ کر لیں۔ اور گڑ میں تین گولیاں بنالیں اور حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں ایک گولی روزانہ اسی گائے کے دودھ سے دیں جس نے چھڑا دیا ہو امید غالب ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے لڑکا ہو گا۔

### (۳۳۱) ایک محیر العقول لاجواب نسخہ!

مولودہ بچی کو ایسی گھٹی دینا جس سے اس کے تمام عمر لڑکی نہ ہو گو اس کے اثر دیکھنے کے لیے مدت مدید کا انتظار درکار ہے۔ مگر تاہم نتیجہ کے لحاظ سے ایک لاجواب چیز ہے۔ دراصل یہ نسخہ پہاڑی خاندان میں بسلاً بعد نسل چلا آتا ہے جو کہ کسی طرح ہمارے سواری جی کو حاصل ہو گیا اور ان سے ہمیں مل گیا گو آپ نے مجھے یہ نسخہ عام کرنے کو نہیں دیا تھا۔ مگر تاہم آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ یہ بات قطعاً ہی مبالغہ آمیز نہیں کہ ایسے راز ہائے سر بستہ کو لوگ کسی بڑے سے بڑے معاوضہ پر بھی بتاتا گوارا نہیں کرتے لیکن بفضلہ خادم راقم الحروف نے آپ لوگوں کو رضامندی کو مد نظر رکھتے ہوئے صاف صاف بیان کرنے سے دریغ نہیں کیا مجھے اس صلہ میں آپ لوگوں کی دعا کی ضرورت ہے اور بس۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے جو بکری پہلی مرتبہ پچھ دے اس کے نر کا نازدا (ناف) حاصل کریں۔ ماہ کا تک میں چوں کہ بکریاں عام طور پر پچھ دیتی ہیں اس لیے ان دونوں میں جس قدر چاہیں جمع کر سکتے ہیں جس قدر میا ہو سکیں سایہ میں خشک کر کے اور بوقت ضرورت ان میں سے ایک عدد لے کر کوئوں

قانون قدرت ہے کہ انسان جس کروٹ لیٹے تھوڑی دیر گزرنے پر دوسری جانب کے ننھے کا سانس جاری ہو جاتا ہے۔ بس ترکیب یہی ہے یعنی دوا کو استعمال کرنے سے پیشتر کچھ دیر بائیں کروٹ لیٹے رہیں۔ دایاں سانس جاری ہو جائے گا۔ پھر گولی استعمال کرائیں۔

### (۳۲۹) میٹھا پھل

جن لوگوں کے گھروں میں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور وہ لڑکے کی شکل کو ترس رہے ہوں ان کے لیے بالکل سہل چٹکے عرض کیا جاتا ہے جو کہ لالہ دھما رام آنجنائی مالک امرت اوشد ہالیہ پٹیالہ کے خاص الخاص سینہ کا راز ہے حمل کے دوسرے ماہ میں ہی ایک ماشہ تخم بھنگ بوقت صبح ہمراہ تازہ پانی استعمال کرایا کریں اور اس طرح پورے ایک ماہ تک استعمال کراتے رہیں۔ خدا کی مہربانی سے لڑکا پیدا ہو گا۔

### (۳۳۰) نعمت عظمیٰ

یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ دنیا میں کوئی بھی چیز فضول خیال کرنا ہماری کم علمی پر دلالت کرتا ہے۔ خادم کئی بے شمار اشیاء کے عجیب و غریب فوائد بیان کر چکا ہے جن کو لوگ فضول اور گمی خیال کر کے پھینک دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں جس چیز کا فائدہ بیان کروں گا۔ یہ بھی انہی چیزوں میں سے ہے جن کو لوگ نظر حقارت سے دیکھتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایسی اتمول شے ہے کہ جس کی قیمت کچھ ہو ہی نہیں سکتی۔

جنگل سے کسی ہرنی کے نر پچہ کا نازدا (ناف) حامل



کی آگ پر سوخت کریں لیکن اس قدر کہ نہ ہی تو بھل کر خاکستر ہو جائے اور نہ ہی خام رہے بلکہ کوئلہ ہو جائے اس کو باریک نہیں کر رکھیں اور اس میں سے ایک ماش کی مقدار جہنم یعنی میں ملا کر دیں۔ پس اللہ کے فضل و کرم سے مولودہ پائی کے جس قدر اولاد ہوگی۔ سب فرید ہوگی۔

عسر ولادت

کون نہیں جانتا کہ ولادت کا موقعہ عورت کے لیے کس کس حیات کا موقعہ ہے۔ انہوں مستورات کی جائیں اس بزرگ وقت میں ضائع ہو جاتی ہیں ذیل میں چند ایسے نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں جن کی فقیل سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

(۳۳۲) عرق اکسیر احمر

معدرجہ ذیل نسخہ بفضلہ اپنے اندر بخلی کا سا اثر رکھتا ہے تقریباً پہلی خوراک ہی سے خدا کی عنایت سے بچہ ہو جاتا ہے۔ ورنہ بصورت دیگر چدرہ منٹ کے بعد ہو مری خوراک دینی چاہیے۔

نکاحیہ زعفران درجہ اول ۳ ماش کو عرق کیونہ میں ہیں کر نیم گرم کر کے پائیں۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ ضرور بالضرور مولوت سے بچہ پیدا ہو گا۔

(۳۳۳) تخیر خیر نسخہ

مریم بیچہ ایک مشور و معروف جزی یونی ہے جو کہ عام طور پر حلقی لوگ عرب سے لاتے ہیں۔ اگر اس کو پانی میں ڈال کر مریضہ کے ساتھ بغسلہ بہت جلد بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۳۳۴) قلیل اخفاسی

مریضہ کو بغیر اخفاس دے ۱۶ ماش گھٹے کا گوت لے کر گولی بنائیں اور اس پر کھانڈ چھانکر گرم پانی سے گھلا دیں۔ امید غالب ہے کہ دس صحت میں بچہ پیدا ہو جائے گا۔

(۳۳۵) طمس حیض کشا

قربہ آورہ سے مراد ہے دل گھٹا ہوا۔ ڈال کا سر "ت" مل "۳۳" اور پانی "ل" ہیں اس لیے اسی پانی میں دھیا یعنی ڈال کا دل نکال کر مرکب بنائیے۔ یہ بھی تو قلیل نہیں گھٹا ہوتی سے مراد "دوا" ہے کہ یہ قدر دہری میں دوا کر کے دیکھتے ہیں اس لیے قلیل کے بعد "دوا" اور اس کا امتداد کریں تو لفظ ڈال میں جاتے گا۔ جو عین ڈال میں ہو گا کہ کہتے ہیں۔ جو کس کے اس بار میں یعنی اس کی حیات کے کوئی آثار ملتی نہ رہیں۔ اس کو اگر گندہ سے میت کوٹ لیں اور مرکب طمس قسط پر چھانکر ہی اولاد سے ہمیز کریں۔ مرکب علی میں سواد کو کف طمس کو اور قسط دست کو کھتے ہیں اس لیے کف دست یعنی اچھیلی ہر باقہ و سواد کو اس کے اندر آچھ ماش کی مقدار میں اور پانی کے ساتھ پھونک لیں۔ اس اولاد پانچ لے استدارہ استعمال ہوا ہے۔ قرآن مجید میں ہے جو جعلہ من السعد کل شیء حی اور ہم نے پانی کے ذریعہ ہر چیز کو زندہ کیا۔ یعنی ہر چیز کو زندہ کر کے کہتے ہیں۔ اس سادے فقرے کا مطلب یہ ہوا کہ جو کس کو پھونک کر دیکھ کر پانی سے لگیں۔ اس سے خون جاری ہو جائے گا اور اس وقت تک جاری رہے گا کہ تک تیرا کو پانی نکال کر تیرا پانا جائے۔ تیرا کو اگر مادہ ہو تو دیکھ کر پانی نکالیں اور اگر خشک ہو تو اس کا آب نکال لے لیں۔ تن میں مادہ بغیر ہوا ہو پانی کے۔ ہوا کو بخلی میں "مو" کہتے ہیں۔ تن سے پکے تو لگائیں تو ہوتی ہیں مین وائپے اس میں سے "کو" نکالیں تو جن میں ہوا ہے۔ تیرا قادی میں تیرا کو کو کہتے ہیں۔ اس طرح اس سادہ کا عمل یہ ہوا کہ جو کس کو مادہ بغیر مستعمل استعمال کریں اور خون نہ کرنے کیلئے تیرا کو کو پانی استعمال کریں۔



## بچوں کی بیماریاں

انگریزی کی ایک مشہور ضرب المثل ”بچہ انسان کا باپ ہے“ بالکل سچ ہے اگر بچوں کی صحت و تندرستی نیز ان کی عادات و اطوار کا خیال نہ کیا جائے تو بڑے ہونے سے ان سے خدمت قوم تو کیا خدمت والدین کی امید کرنا ہی بے معنی ہو گا۔ اگر بچے کے ننھے ننھے دماغ یا دل کے صفحہ پر کسی روحانی یا مادی مرض کا نقش کندہ ہو گیا تو باوجود کوشش کے محو نہ ہو سکے گا۔ لہذا حتیٰ قدور بچوں کی صحت کا از حد خیال رکھنا چاہیے خصوصاً قبض و بد ہضمی کا تھی خیال رکھیں جب ذرا سی شکایت نظر آئے تو فوراً مناسب تدارک لیں کیوں کہ بہت سی امراض محض قبض اور بد ہضمی سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں دودھ کو بار بار پلاتے رہنا ایک نہایت ہی خطرناک اور مضر عمل ہے۔ اس سے مستورات کو روک دینا چاہیے محض دودھ کے بار بار پلانے سے بچے کو بہت سی امراض کے اندر مبتلا ہونا پڑتا ہے۔

غور سے بچوں کے یہ کتب ذرا مختصر ہے اس لیے اگر بچوں کی امراض کی تفصیل کے عمدہ اصول و ہدایت معلوم کرنا چاہیں تو کنز الجربات جلد اول طلب فرمائیں۔

## ام الصبیان

## بچوں کی مرگی یا کمیرہ

اس میں یک دم بچہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بعض موقع پر بچے کے منہ سے جھاگ بھی آنے لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں خشک ہونے لگتا ہے بچے کی آنکھیں دلب ایک عجیب قسم کی غیر اختیاری حرکت کرتے لگتے ہیں۔ ہونٹ عموماً نیلے ہو جاتے ہیں پہلے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کریں پھر علاج کی طرف توجہ دیں۔  
(۱) بچے کے بازو و رانیں کس کر ہاتھ میں۔ (۲) اگر قبض ہو تو قبض کشکی کی تدبیر کریں۔ (۳) تیزی نسوار سو گھما دیں۔

(۳۳۵) ایک تحیر خیز عجوبہ

آجناب خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب

ایک نرنگ بچہ کے پاس چھوڑ دیں۔ جس وقت دور ہو گا وہ خود بخود آکر بچے کو اپنے پروں میں لے لے گا اور منہ سے منہ ملا کر سانس کھینچے گا اور بفضلہ بچہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ یہ میرا چشم دید تجربہ ہے۔

(۳۳۶) صاحب موصوف کا دوسرا عطیہ

جب بچہ کو دورہ پڑ رہا ہو تو ایک عدد کھٹل (سالم) کسی طرح بچے کے پیٹ سے نیچے اتار دیں بفضلہ فوراً دورہ رفع ہو گا اور پھر کبھی دورہ نہ پڑے گا۔

(۳۳۷) بجلی اثر نسوار کا نسخہ

آگ کا تڑپا سایہ میں خشک شدہ چیں کر نسوار بنائیں اور دورہ کے موقع پر



لکھائیں۔

(۳۳۸) اکسیر لکنت  
اکثر بچوں کی زبان میں لکنت ہوتی ہے اس کے لیے ستیا ناسی کا دودھ بہت مفید ہے۔ روزانہ ذرا سا زبان پر لگا دیا کریں۔ بنٹلیم زبان صاف ہو جائے گی۔

(۳۳۹) منہ کے چھالے

مکمل اللہ سواگہ بریاں لے کر شد میں ملا کر آبلوں پر لگا دیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۳۴۰) سنیا سیانہ چٹکلا

جس قدر ضرورت ہو موسم برسات میں کبھی جمع کر کے سایہ میں رکھ چھوڑیں خشک ہونے پر سواری طرح دوا تیار ہوگی شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت آبلوں پر چھڑکیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

## بچوں کی کھانسی

جب ننھے بچوں کو کھانسی کا عارضہ ہو جاتا ہے تو بے چارے بہت تکلیف اٹھاتے ہیں کیونکہ بچوں کے نازک مہمڑے بلغم خارج کرنے کے قابل ہی نہیں ہوتے نیز جو بلغم بہ شکل گلے تک آتی ہے۔ اس کو بچہ بجائے باہر نکالنے کے پھر اندر نکل جاتا ہے۔

(۳۴۱) بہترین چٹنی

مکمل اللہ کا کڑا سکی کو لے کر جلا لیں اور اس کی راکھ کو شد میں ملا کر رکھ

دیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا نکلے پر لگا کر چٹایا کریں۔ بچوں کی کھانسی میں مفید ہے۔

(۳۴۲) کھانسی کو دور کرنے کی عمدہ تدبیر

سواگہ بریاں یا پچنگڑی بریاں پانی میں حل کر کے بچہ کی والدہ پستانوں کی دھنیوں پر لگا کر بچہ کو دودھ پلائے۔ اس سے بنٹلیم بچہ کی بہت سی سختی سے سخت کھانسی بھی دور ہو جائے گی۔

(۳۴۳) مسجائے وقت

جب بلغم کی زیادتی کی وجہ سے بچہ کا سینہ رکا ہوا ہو۔ راس نہایت سگی سے آ رہا ہو تو ایسے موقعہ پر مندرجہ ذیل علاج ہونہ مسجائے وقت صحت ہوتا ہے پہلے گوار کے آنے کا ملوہ تیار کریں اور اس کی دو پونچیاں بنا کر باری باری سے گرم کر کے بچہ کی چھاتی پر رکھ کر کریں پھر نوشادر ہندو دانہ باجرہ لے کر ایک ٹاسپال (انار کا چمکا) کے خول میں ڈال کر اور اوپر سے چند قطرے اس کی مٹ کے دودھ کے ڈالیں اور انکارے پر رکھ دیں جب ایک دو جوش آجائیں تو انار کر سرد کر کے بچہ کی زبان پہا کر حلق میں ڈال دیں۔ بنٹلیم اس سے سینہ کی جھبی ہوئی تے بلغم یا پانخانہ کے راہ نکل کر سینہ بالکل ہلکا ہو جائے گا۔

(۳۴۴) نوشادر مدبر کرنے کی تدبیر

نوشادر کی ایک ذلی ہندو ایک ماشہ گندم کے آٹے میں لپیٹ کر انگاروں پر رکھیں۔ جب اوپر سے سیاہی نکلے ہو جائے تو سرد کر کے نکال لیں۔ بس یہی نوشادر مدبر ہے۔



(۳۳۵) کھانسی کی اکسیر الاثر گولیاں

یہ گولیاں بچوں کی کھانسی کو، غفلت مفید ہیں۔ ہر گھر میں موجود رکھنی چاہئیں۔

بچوں کا کڑا سگی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور اس میں خاص شد حسب ضرورت ملا کر گوندھ لیں اور پھر گولیاں بقدر موٹھ بنا لیں۔

خوراک :- ایک گولی اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں۔ غفلت شفا ہوگی۔

(۳۳۶) بچوں کی صحت کا بہترین ٹھیکیدار

اگر مندرجہ ذیل نسخہ اکثر استعمال کراتے رہیں تو غفلت بچہ بہت کم بیمار ہوتا ہے کیوں کہ اس سے بچہ کی قوت ہاضمہ بڑھتی رہتی ہے اور ساتھ ساتھ قبض کشائی ہوتی رہتی ہے۔ نیز اس کی مداومت سے بچہ فریہ ہوتا ہے اور اس کا رنگ گھرا ہوتا ہے۔

نسخہ یہ ہے۔

بچوں کی بوقت صبح سردیوں میں گرم پانی میں اور گرمیوں میں سرد پانی میں تھوڑی سی سیہاری اور ہلبلہ زرد گھس کر بچہ کو چاؤ دیا کریں۔ بحرب الجرب ہے۔

(۳۳۷) دستوں کا نسخہ

بچوں کو سواک تیلیا بریاں حسب ضرورت لے کر کھل میں ڈال کر دیں۔ اور اورک کے پانی کی مدد سے مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام پانی میں گھس کر دیں۔

بچوں کے سفید یا ہرے پیلے دستوں کے لیے بہ حد مفید ہے۔

(۳۳۸) چنگی اسہال روک

بچوں کے اسہال روک دینا باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت بچے کی والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ غفلت دست بند ہو جائیں گے۔

(۳۳۹) ہیضہ کا اکسیری علاج

جب بچے کو دست اور پیاس شدت سے ہو تو اس وقت ذرا سا کھیریت عرق گاؤ زبان میں گھس کر چلاتے رہو۔ غفلت بہت جلد پیاس اور تھکے بند ہو جائے گی۔ نیز دست بھی بند ہو جائیں گے۔

نوشہ یہ ہے کہ صرف بچوں بلکہ بڑے آدمیوں کے ہیضہ میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر اس کی مقدار خوراک بہت قلیل ہوتی چاہیے زیادہ نہ رہے۔

(۳۴۰) کالی کھانسی کی شیا سیانہ چنگی

یہ نسخہ خدا بخش صاحب شیا سیانہ کا مفید ہے جو کہ اپنے برقی اثرات سے غفلت ہے حد سرج وضع ثابت ہوتا ہے۔

بچوں کو کھوسے کی کھوپڑی چلا لیں اور اس خاکستر کو سنبھال رکھیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک دانہ تک کھانہ میں ملا کر چنگا کریں۔

بچوں کو کھانسی کو مفید ہے۔

ڈبہ یعنی پسلی چلنا

یہ بچوں کا نسخہ ہے جس کی شہادت یہ ہے کہ سانس چلتے وقت بچہ کی



پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑتا رہتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے اور بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ بہت ہی سخت بیماری ہے جس سے لاکھوں بچے فوت ہو جاتے ہیں۔  
(۳۵۱) جیوب زرد

یہ بولہ عصارہ کو باریک پیس کر رقی رقی کی گولیاں بنالیں اور بچے کو دو دو گولیاں گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں فوراً تے یا دست ہو کر صحت ہو گی لیکن بچہ کی عمر اور طاقت دیکھ کر دوا دینی چاہیے کیوں کہ اگر دوا کم دی گئی تو تے نہ آئے گی اور زیادہ دینے پر بچہ کو تکلیف زیادہ ہو گی۔

(۳۵۲) بچوں کے نمونیا کی فقیرانہ چٹکی

یہ بولہ بکس کی پھلی سالم کو جلا کر کوئلہ بنالیں اور سرد ہونے پر استعمال رکھیں بوقت ضرورت جب بچہ کی پسلیوں میں گڑھا پڑتا ہو اور سانس میں غیر معمولی تیزی اور رخساروں پر سرخی آگئی ہو گویا کہ ناسیدی کی حالت ہو گئی ہو تو اس میں سے ایک چٹکی لے کر شد میں ملا کر چٹکا اکیر کا حکم رکھتا ہے۔

### دق الاطفال یعنی بچوں کا تپ دق

اس بیماری میں مبتلا ہو کر بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے حتیٰ کہ کچھ عرصہ بعد بدن کا تمام گوشت جھڑ کر ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جاتی ہیں۔ بیماری کی ابتدا میں شہامت کرنا امر حال ہے لیکن چند علامات سے پہچان جاتا ہے جیسا کہ ان سب کا بیان کترا الجراثیم میں کر دیا گیا ہے یہاں پر بھی ایک دو علامتیں کہیں باقی ہیں۔

(۱) جس بچہ کے متعلق اس بیماری کا شبہ ہو اس کے کان کی لو کو چٹکی سے دبا دیں۔ اگر بچہ تکلیف محسوس نہ کرے تو یقیناً یہی بیماری خیال فرمائیں۔  
(۲) اس مرض کا بچہ دودھ پینے میں بڑا حریص ہوتا ہے یہاں تک کہ ہر وقت اسی دہن میں لگا رہتا ہے۔ گو یہ مرض جب دق ہے لیکن بچوں کا تپ دق، مفصلہ علاج سے دور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ چند محرب نسخہ جات حاضر ہیں۔

(۳۵۳) گوبر کی بے مثل تاثیر

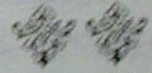
عجیب و غریب نسخہ۔

گو اس چٹکے کو تاحال میں نے بذات خود تجربہ نہیں کیا لیکن میرے دو کرم فرماؤں نے اس کو اپنا بار بار کامیاب اور معمول بنایا ہے اس لیے درج دیا ہے جس بچہ پر سوکھنے کا شبہ ہو اس کی ریزہ کی ہڈی (پشت) پر تازہ گوبر ملیں اور پھر غور سے دیکھیں۔ بیٹہ میں سے چھوٹے چھوٹے سیاہ منہ کے کیڑے نکلتے نظر آئیں گے۔ ان کو ہاتھ سے چن کر پھینک دیں اور یہی عمل روزانہ کریں۔ چند روز کے عمل سے مفصلہ بچہ تندرست ہو جائے گا۔

(۳۵۴) لائیلی گولیاں

یہ بولہ آملہ خشک صاب غواش لے کر باریک پیس لیں اور دی کے پیڑے گولیاں پتھر دانہ مونگ بنالیں۔  
خوراک :- ایک گولی صبح و شام دس نمائے مفید اور لازماً گولیاں ہیں صاب نسخہ براورم حکیم مولوی غلام محمد صاحب کا بیان ہے کہ عمل انہیں قیمتی سے قیمتی نسخہ جات بنا کر تجربہ کیا گیا۔ مگر یہ گولیاں تمام نسخہ جات سے افضل





## متفرقات

اس حصہ میں متفرق امراض کے نسخہ جات لکھے جائیں گے۔ دیگر نسخہ  
 جات سے پیشتر ذہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج لکھا جاتا ہے۔ خیال تھا کہ  
 اس باب میں ان غیر خیر بوٹیوں کے کرثات کو بے گناہ کیا جائے جس کے ہاتھ  
 میں چڑنے اور بدن سے لگا دینے سے ہی مضطرب و ہر دور ہو جاتا ہے۔ ایسی بوٹی  
 کے اظہار کا بھی ارادہ تھا کہ جس پر ایک مرتبہ ہاتھ لگا لینے سے سال بھر تک  
 تریاقی کیفیت ہاتھ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ بس جو نئی ہاتھ بھیرا۔ خدا کے فضل  
 سے زہر دور۔ لیکن اس سے کتاب کا حجم چوتھہ حصہ رہا ہے نیز اس کتاب  
 کا موضوع بوٹیوں کے فوائد بیان کرنا نہیں۔ بلکہ وہ مفرد ادویات بتانا ہے جو  
 عطاریوں کے ہاں مل سکتی ہے۔ لہذا ان تمام نسخہ جات کو ”پاکستان و ہندوستان  
 کی بڑی بوٹیاں نامی کتاب میں بھرنے تعالیٰ بیان کر دیا ہے۔

## سانپ کاٹے کا علاج

اس موذی جانور کے ڈسنے سے ہر سال ہزاروں آدمی مر جاتے ہیں جنہیں  
 بعض مذاہب کے لوگ پوچھتے ہیں لیکن اسلام جس کی مفرد کردہ معجزات  
 باری تعالیٰ کے کسی کی قربانی و ایذا و ہمدہ طاقتوں سے وہ کر یا دام طبع میں



پھن کر چھٹنے کے روادار نہیں اقلوا المودی قبل الایذاء کا حکم نافذ کر کے حفظان صحت کا ناقابل تردید فرض انجام دیتا ہے۔ لیکن پھر بھی اگر اس فرض کی کوئی یا ہمسایہ قوم کے ظلم آمیز رحم کی وجہ سے جٹائے الم ہو جائے تو ذیل کے نسخوں میں سے منتخب کر کے کام میں لائیں بنشلم تمام کے تمام نسخہ ہات "تاریق از عراق آورده شود۔ مارگزیدہ مردہ شود" والے جھنجھٹ سے پاک اور مجرب الجرب ہیں۔ اگر اللہ کا فضل و کرم شامل حال تو ضرور شفا ہو جائے گی۔

### (۳۵۵) ایک سنیا سی کا اکسیر الاثر تجربہ

یہ نسخہ ایک سنیا سی ساہو کا ہے۔ جو بنشلم تعالیٰ رومی سے رومی حالت میں بھی اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ مریض خواہ بے ہوش بھی ہو۔ اس کے لگاتے ہی بنشلم آنکھیں کھول کر بیدار ہوتا ہے۔

بھلاہ دار یعنی بھلاہ لونی والا لے کر اس کی ٹوپی کو الگ کر کے گرم دست پناہ (زبور) سے دیا کر روغن کا قطرہ زخم پر چکا دیں۔ اسی طرح اور بھلاہ لے کر زخم بھرتے جاویں۔ دو تین بھلاہ یا جس قدر جذب ہو سکیں۔ جذب کر دیں۔ بنشلم فوراً زہر کو بدن سے کھینچ لے گا۔

صاحب نسخہ سنیا سی صاحب بھلاہ اپنی جھولی میں رکھا کرتے تھے۔ جہاں کہیں مریض ملا۔ دوا لگائی اور چلتے بنے۔

### (۳۵۶) ایک پیسہ میں مارگزیدہ کا علاج

مدت ہوئی اخبار دیلش اپکار (جاری کردہ جملہ) شراویہ

موجبہ امرت دھارا اور اس میں ایک انگلی صاحب نے بغرض اللہ عام ایک نسخہ مارگزیدہ درج فرمایا تھا۔ جس کے مفید الاثر ہونے کا یہاں تک یقین دلا گیا تھا۔ کہ میں نے صد بار مریضوں پر استعمال کیا۔ جس شخص کے حلق کے نیچے دوا اثر گئی۔ بنشلم وہ ایک بھی نہیں مرا۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے یہ عام اہانت دی ہوئی تھی۔ کہ خواہ کوئی موقع ہو۔ مارگزیدہ کے علاج کے لیے میں حاضر ہوں۔ بلکہ دوا تیار کر کے اپنے حلق کے سپرداروں وغیرہ کو بھی دے دیا کرتا تھا۔ چنانچہ نسخہ قابل اندراج تھا۔ لہذا یہاں بھی لکھا جاتا ہے۔

بھلاہ ماہ پیسہ میں درشت ہاسن کی چھل بھتی ضرورت سمجھیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور کوٹ کر ڈبہ بھر لیں۔ اور بوقت ضرورت جب کوئی شخص دوا کا مطالبہ کرے تو اس میں سے ۵ توکہ اور ایک توکہ صبح سیاہ کوٹ کر ملا دیں اور تازہ پانی میں گھول کر پلا دیں بنشلم فوراً زہر دور ہو جائے گا۔

### (۳۵۷) سانپ کاٹے کا لاثانی مہرہ!

جس کو ایک پیسہ نے تیس روپے میں فروخت کیا تھا

یہ مہرہ ان مصنوعی مہروں سے بدرجہا بہتر ہے۔ جس کو ہر لوگ سانپ کا مہرہ کہہ کر فروخت کیا کرتے ہیں۔ یہ مہرہ دراصل ایک حکیم صاحب نے ایک پیسہ سے ۳۰ روپے میں خرید لیا تھا۔ لیکن ہم اس راز کو فاش کیے دیتے ہیں۔ جس سے ناظرین کرام ایک پیسہ میں ۳۰ مہرہ تیار کر لیا کریں گے۔ جس کسی شخص کو سانپ کاٹے تو فوراً مریض کے زخم پر دو چار پچھ لگا کر



کتابخانه عمومی

ہمارے دل پہ است و غیرہ اور احوال پہلی میں خوب انجی طرح گوشت کر اور  
ہم کرم کر کے مریض کو چائیں۔ تھوڑی دیر میں تے ہوئی۔ ہمارا دین۔ جب  
تک زہر نہ رہے تے خارج ہوئی رہے چلتے رہیں۔ ایک سلسلہ تھاتی ہے۔

(۳۷) سناپ کانے کا بے مثل قریاق

جب سناپ دس جائے تو احمد کی لے میں سے میل نکال کر کچھ داکرم پانی  
میں گھول کر چا دیں اور کچھ بچھ لگا کر اوپر مل دیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے  
آرام ہو گا۔

(۳۷۲) ایک تحفہ خیر اسماعیلی نسخہ

مرقی کے متعدد اور حوالی متعدد کے ہیں اس طرح انکھڑیں کہ چارہ صاف نکل آئے۔ اب اس کو مار گزریہ کے عین انجم کے اوپر لگا دیں۔ فوراً چسپاں ہو جائے گی اور تھوڑی دیر میں زہر کو جذب کر کے مر جائے گی۔ فوراً دوسری مرقی لے کر یہی عمل کریں۔ جب تک مرغیاں چسپاں ہوتی اور مرتی رہیں۔ یکساں عمل جاری رکھیں۔ چند مرغیاں مرنے کے بعد جب مرقی نہ مرے۔ تو کچھ لو کہ زہر خارج ہو چکا ہے۔ یہ نسخہ نہایت مفید الاثر ہے۔

بچھو کے تریاق

حلقہ لوگوں کا فرمان ہے کہ "مراپ کا کاٹا سوئے اور چھو کا کاٹا روئے جو کہ فی الوداعہ جی بر حقیقت ہے۔ کیونکہ چھو کی زہر کی لہر صابر سے صابر طبع استیوں کو لوٹ پوٹ کر ایسے کی قوت اپنے اندر پسند رکھتی ہے۔ مگر بقول

مغزِ حق اُمّی (جس کو ذرا سا پانی ڈال کر چمکے گھس لیا ہو) اوپر رکھ دیں فوراً دُھم پر چمک جائے گا۔ اور زہر کو چوستا شروع کر دے گا۔ جب خود بخود زہر کو جذب کر کے گریزے تو دوسرا بدل دیں اور پیلے کو اٹھا کر دیا دیں۔ اگر زہر بہت زیادہ ہو تو کئی گج بدلے پڑیں گے۔ جب دُھم پر گج نہ ٹھہرے تو سمجھ لو کہ زہر خارج ہو چکا ہے۔ بس انشاء اللہ فضل ہو گا۔

(۳۵۸) سانپ کی زہر کو کھینچ لینے والا جانور

اگرچہ یہ کاپیٹ چاک کر کے مارگزیدہ کے زخم پر باندھیں تو بفضلِ مہرِ کو اپنے اندر جذب کر لے گا۔

(۳۵۹) تریاق الاثر سرمہ

یہ نسخہ جناب خاں بہادر سید مظفر علی صاحب نے عطا فرمایا تھا آپ فرماتے ہیں کہ میرے خاص دوست کا عطیہ ہے۔ جن کا شب روز کا معمول ہے۔ نسخہ ان سے بمشکل حاصل کیا جو کہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

میرزا علی محمد معج سرخ لے کر کھل میں ڈال کر خوب اچھی طرح پیس لیں یہاں تک کہ سرمہ کی طرح پارک ہو جائے پس جلانے پر مریض کی آنکھوں میں ایک ایک سلائی ڈالیں۔ زہر کے اثر سے مریض کو مریض کی تیزی محسوس نہ ہوگی۔

(۳۶۰) سانپ کے زہر کو بذریعہ قے خارج کرنے والی دوا

گو یہ نسخہ فعل ازیں خواص رشتہ میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ لیکن چونکہ مارگریڈہ کے لیے ایک مسئلہ اور بار بار کا مجرب تریاق ہے۔ اس لیے یہاں بھی



خیشی کو بیب میں رکھتے ہیں جہاں ضرورت پیش آئی فوراً مریض کو ہینٹلہ مکمل شفا ہو گئی۔ چونکہ ہمارے چارے صاحب کی جیم کو خیش سے ہمیں نسخہ دریغ حاضر خدمت ہے۔ اگر صاحب نسخہ کی نظر اس کے کس قدر بخیرہ خاطر ہوں گے۔

میں (رحمۃ اللہ علیہ) مشرعب الملوک (جمال گوند) حسب

پانی میں حل کر لیں اور خیشی میں بھر رکھیں۔ پھر بری کر کے اوپر لگا دیں۔ ہینٹلہ شمالی اسی وقت اوزں یہ بڑھا کھیں گے کھانے کے لیے بھی مفید ہے۔

### (۳۶۵) عرق ترباق عترب

منور چہ ذیل نسخہ بھی منلیت اکسیر لا اثر ہے قدر پر لٹا ہوتا جاتا ہے۔ اثر میں کمی واقع نہیں ہوتی میں پیش ہا اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اسی کو سو آم میں سال بھر تک کام میں لائیں صاحب نسخہ جو کہ عاتلہ کی خیشی ۴۰ آندہ قیمت میں فروخت کیا کرتے ہیں۔ ایک پوند عرق تیار ہو سکتا ہے۔ بلکہ اسی کر ہو سکتا ہے۔

میں (رحمۃ اللہ علیہ) منولیں جس قدر چاہیں۔ لیکن کو لیں۔ اور ان کے ہا ایک دو چلنے پر کسی صاحب لیں۔ اور بو تلوں میں بھر رکھیں۔ اور بوقت

کا زہر مویح المیش (تکلیف وہ) ہے۔ شافی ہا باغراط پیدا کر رکھے ہیں۔ اگر اس کے پ نہ ہوں۔ تو یہ ہمار کی کلل درجے کی اثرات کا اظہار تو پاکستان و ہندوستان کی ہے یہاں چند سل اصول نسخہ جات لکھے طرح کی لحاظ سے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ چنداں فائدہ نہ ہو۔ تو دوسری سے کام لینا

و

کے ضمن میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ اسی لیے میں کیا جاتا ہے۔ میرے مطلب میں ایک روز میرے محرم استلا حضرت مولانا خیر طیب بھی تشریف فرما تھے۔ میں نے اسی بر ۳۵ پر ہو چکا ہے۔ بس اللہ کے فضل کر پلا گیا۔ سب حضرات حیران ہو کر نسخہ واحد تھا۔ لہذا نسخہ تیار کیا۔

### باق

دیکھو دم دور ہو جاتا ہے صاحب کا ہے جو میں اور



ئے گی۔ یہ نسخہ بھڑا اور شمد کی مکھی کاٹنے کے

نی کی مدد سے لیپ بنائیں اور ماؤف جبکہ پر  
شاء اللہ فوراً درد بند اور زہر دور ہو گا۔

## کے کاٹے کا علاج

سے تقریباً بچہ بچہ واقف ہے۔ اس کی تشریح  
ذیل میں چند اعلیٰ پایہ کے نسخہ جات پیش  
کئے سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو ہلکاؤ کا حملہ

## رایعہ پیشاب خارج کر دینے والا

ن خان صاحب جانستہ (مظفر نگر)

الپیٹ کر (مریض کو اطلاع دیئے بغیر) کھلا  
تندھ کر مریض کو اس پر پیشاب کرا دیں۔  
اور کپڑے پر ایک مادہ بالوں کی طرح کارہ  
ہوتے ہیں۔ جس رنگ کے کتے نے کاٹا  
تو دوبارہ دینے کی ضرورت نہیں۔ ورنہ

## کونالفروات

تیسرے دن پھر یہی عمل کریں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ جس  
کھانا ہرگز نہ دیں۔ صرف دودھ دیں۔ اگر کسی قدر گرم  
کریں۔ اور خاص دودھ یا دودھ میں گھی ملا کر پلا دیں  
فوریٹ جمعیت ایک کپڑا ہوتا ہے۔ یہ اکثر مگلات

ہے۔ مونچھوں کے دو لمبے لمبے ہوتے ہیں۔ پر بھی  
جست کرتا ہے۔ ایک سفید ہوتا ہے۔ دوسرا سیاہی مائل  
یہ نسخہ مجھے ایک فقیر نے بتایا تھا۔ اس سے

ہیں۔ اس کے استعمال کے بعد مریض کو ہڑک نہیں  
(۳۶۸) پھیل کی بے مثل دوا

تخم ڈھاک حسب ضرورت لے کر کوٹ چھلکا

بوقت ضرورت ترش دہی یا چھانچھ میں گھونٹ کر صبح  
بفضلہ سات آٹھ روز میں شفا ہو گی۔ میرے محترم دوست  
حسن خاں صاحب نے یورپ کے مشہور کھاناؤں کا مطالعہ

## دیوتا کی بے رحمی

عام طور پر نا عاقبت اندیش مائیں اپنے بچوں کو

تھوڑی سی افیون دے دیا کرتی ہیں۔ تاکہ بچہ سویا رہے۔  
کرتی رہیں مگر چونکہ افیون کا زہر بچوں کے لمبے زیادہ  
سے زیادہ ہو جاتا ہے کہ ہمیشہ کی نیند ملا دینے کے  
اپنے بچے ماؤں کے آساما قہوں سے کارج ہوتے



(۳۷۷) اکثر زہروں کا بہترین تریاق

مکالمۃ چوٹائی کی جو کو پانی میں چس کر

بہترین تریاق ہے۔

(۳۷۷) جہوب سلیمانی

یہ نسخہ لالہ دھارام صاحب دیکھ مالک امر

سے بنام امرت لٹا بڑی کثرت سے نکلتا رہا ہے

چٹا۔ مرض طاعون کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔ ان کو

مہیتوں سے حاصل ہوا ہے۔ اس کا آپ کو

یہ دیکھیں گے کہ کتاب میں درج ہے اور

نہیں ہونی چاہیے۔ بہر کیف نسخہ موصوفہ و مو

مکالمۃ چوٹائی پست رشہ کو نہایت ہر یک

نخود بنا لیں۔ اور ان کو جلد خشک کرنے یا قدر

سوف کیرو میں ڈال کر بلا لیں۔ تاکہ ان پر غلا

پرچہ ترکیب استعمال جو

حاملہ عورت کو یہ دوا نہ دیں۔ نیز

بچائیں۔

(۱) سرور دوا دہی۔ بد ہضمی۔ درد شکم۔ اپا

بھگدرد۔ ماسور۔ والد۔ پھل۔ بھلی۔ برص۔ جی

بار بار آتا۔ جریان احتلام آتی اور دودھ کا ہضم

س آتی۔ ذیل میں افیون کا ایک تریاق بھی

روکی طیب بھائی کسی ایسی دوا کو جس میں

بہ زیادہ دے بیٹھے تو مندرجہ ذیل طریق سے

ن بولہ کی گری قدر سے پانی میں نہیں کر چلا

کر ایک مرتبہ کے استعمال سے کچھ کسر پانی

گئی ہو۔ اسی قدر یا اس سے دو گنا پیگ

ضلع زہر دور ہو جائے گا۔

ق

تیں، اعظم بانسہ ضلع مظفر نگر تحریر فرماتے

نا۔ وہاں ایک شخص کو پچھو کاٹ گیا۔ چونکہ

ند ہو سکتی تھی۔ محض مریض کی تسلی کے

ارڈ کو پانی میں گھس کر لپیپ کر دیا گیا۔ خدا کی

کرتے ہی ٹھنڈ پڑ گئی۔ اس کے بعد متواتر کئی

بی ہوئی۔



ن اور مرض کی حالت کو دیکھ کر دود سے چار گولی تک صبح و شام کریں مگر طاعون میں چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

دماغ - کنزروی بدن - کمی خون - مگی بوا سیر مادی - انفیم - بھگ ت چھڑانے کے لیے - دود تولد - کھن یا بالائی میں دود گولی رکھ کر کریں۔

برخونی - دست پیش - شکر بنی - سیلان الرحم - کثرت حیض - قان - درم محال - دل کی دھڑکن - پیٹ کے کیڑے وغیرہ کے ی یا چھاتیچہ سے دود گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

لد - وجع المفاصل - درد پسی وغیرہ میں صبح و شام گرم پانی کے کھلایا کریں۔

کھانسی - بخمی دمہ کے لیے لاشہ شد کے ساتھ اور خشک کھانسی ایک تولد بالائی کے ساتھ دود گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

پلے جانور کے کھٹے پر دود سے چار گولی اور سانپ کے کھٹے پر گولی تک گھی کے ہرلوہ یا پانی میں گھونٹ کر دیں۔ تے ہونے

ک - قرد - سل - خون کی تے وغیرہ میں ۴ سے ۸ گولی صبح و شام دے دیں۔

بست سی امراض مثلاً پانی جلاہ - وضو - جلاہ - پھولاہ - لکے کھلی - اندھارا (شب کو رسی) کیلے جوب مذکور ایک حصہ گرم سیاہ ریک جیتیں - اور رات کو تین تین ملائی ڈالوایا کریں۔